اُردو کا
گلدستہ
تیسرا ایڈیشن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

رہنمائے اساتذہ

گُلِ لالہ

پانچویں جماعت کے لیے

فوزیہ احسان فاروقی

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ

تعارف

الحمدللہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کُتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبہ و طالبات دونوں لُطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبہ و طالبات اور اساتذہ کا ذوق وشوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصّہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔ ذاتی مشاہدے اور تحقیق ، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء وتجاویز کی روشنی میں ان کُتب پر نظرِ ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- قومی نصاب سے مطابقت
- سُننے اور بولنے کی سرگرمیاں ، گروپ اور جوڑیوں میں کام کے مواقع کی فراہمی
- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ (معروضی سوالات ،تحریری جوابات کے سوالات ، قواعد ، خوش خطی کی مشقیں)
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم کی شمولیت
- معمّے ، لفظی کھیل اور ایسی دوسری سرگرمیوں کا اضافہ
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کُتب کے آخر میں فرہنگ (الفاظ کی فہرست)

اساتذہ کی آسانی اور ان کُتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔
ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

۱۔ دو میقاتوں/ میعادوں میں تقسیم نصاب (مجوّزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں/ میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے نظریات ہی نصاب کا حصّہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔
۲۔ اوقاتِ کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)
۳۔ تختۂ نرم (سوفٹ بورڈ) پر لگانے کے نمونے
۴۔ کتاب ، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت
۵۔ تدریسی مواد کی وضاحت
۶۔ حل شدہ مشقیں
۷۔ کُتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت (حل شدہ معمّے ، لفظی کھیل ، املا کا طریقۂ کار)
۸۔ قواعد ، تفاہیم ، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری ، نثر پارے ، پیرا گراف ، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز

اُمید ہے کہ یہ رہنمائے اساتذہ ، اساتذہ کے لیے مددگار اور رہنما ثابت ہوں گی ، ان شاء اللہ۔

فوزیہ احسان فاروقی

فہرست

مقاصد برائے درسی کتاب گُلِ لالہ v
تقسیم نصاب برائے پہلی میقات/ میعاد vi
تقسیم نصاب برائے دوسری میقات/ میعاد vii
خصوصی ہدایات برائے اساتذہ viii
تجویز کردہ مددگار مواد : معاون کتاب 'دھنک' xv
تجویز کردہ مددگار مواد : خُوش خطی کا تعارف xvi

ابتدائی حصّہ

ابتدائی حصّے کے مقاصد ۱
تختۂ نرم کی تجاویز ۲
ابتدائی حصّے کا بقیہ کام ۳

یونٹ ۱ : فرمانبرداری

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۹
تختۂ نرم کی تجاویز ۱۱
یونٹ کا بقیہ کام یونٹ کی جانچ ۱۲

یونٹ ۲ : میری امّی

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۲۳
تختۂ نرم کی تجاویز ۲۵
یونٹ کا بقیہ کام یونٹ کی جانچ ۲۶

یونٹ ۳ : کھیل

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۳۹
تختۂ نرم کی تجاویز ۴۱
یونٹ کا بقیہ کام ۴۲
میقات/ میعاد کی جانچ ۶۰

یونٹ ۴ : میرا پاکستان

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۶۱
تختۂ نرم کی تجاویز ۶۳
یونٹ کا بقیہ کام ۶۴

یونٹ ۵ : ہماری زمین

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۷۶
تختۂ نرم کی تجاویز ۷۸
یونٹ کا بقیہ کام ۷۹

یونٹ ۶ : سفرنامہ

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۹۱
تختۂ نرم کی تجاویز ۹۳
یونٹ کا بقیہ کام ۹۴
میقات/ میعاد کی جانچ ۱۰۶

مقاصد برائے درسی کتاب گُلِ لالہ

ذخیرۂ الفاظ

- موضوعات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ۔

قواعد

- خط نویسی ، زمانے کی اقسام ، واحد جمع کے قاعدے ، رموز اوقاف ، تذکیر و تانیث کے قاعدے ، استفہامیہ جملے ، متضاد الفاظ ، اسمِ معرفہ کی اقسام ، حروفِ فجائیہ ، محاورے ، فعل ، فاعل اور مفعول کی مطابقت ، مترادف الفاظ ، ردیف اور قافیہ ، تشریح ، اسم صفت ، موصوف۔

تفہیم

- کہانیاں ، مضامین اور مختلف قسم کی عبارات پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا ، پہیلی بوجھنا ، سروے کرنا۔

تحریری استعداد

- کہانی نویسی ، خط نویسی ، مضمون نویسی ، پہیلی بنانا ، اشتہار بنانا ، آپ بیتی لکھنا ، سفرنامہ لکھنا ، دعوت نامہ لکھنا۔

موضوعات

- فرماں برداری ، میری امّی ، کھیل ، میرا پاکستان ، ہماری زمین ، سفرنامہ۔

گنتی

- ہندسوں اور الفاظ میں ۱ سے ۱۰۰ تک گنتی۔

تقسیم نصاب برائے جماعت پنجم

پہلی میقات/ میعاد یونٹ نمبرا ، ۲ ، ۳

مجوزہ وقت: پانچ ماہ

قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
متضاد الفاظ	آیئے لغت دیکھنا سیکھیں	نثر نگاری	حمد
زمانے کی اقسام	اجنبی پر بھروسہ	- کہانی نویسی	نعت
واحد جمع کے قاعدے (ا ، ہ والے الفاظ)	پیشے	- مضمون نویسی	بیٹے سے محبّت
ردیف قافیہ	ذہنی کھیل	خط نویسی	بوائے اسکاؤٹ اور گرلز گائیڈ
علامتِ وقف (واوین)	پہیلی بوجھنے کا طریقہ	نظم نگاری	قصۂ حضرت یونس علیہ السلام
مذکّر مونّث (حقیقی ، غیر حقیقی)		دعوت نامہ لکھنا	مری پیاری امّاں
حروف تاسّف		لفافے پر پتہ لکھنے کا طریقہ	عظیم ماؤں کے عظیم بیٹے
استفہامیہ جملے			قیدی چڑیا کا خط (نظم)
اسم صفت، موصوف			ڈاکٹر روتھ فاؤ
واحد جمع کے قاعدے (ی والے الفاظ)			ہم اور ہمارے کھیل
اِملا کی دُرستی			ایک وقت میں ایک کام (نظم)
اسم معرفہ اور اس کی اقسام			اولمپکس
گفتگو میں فرق			کرکٹ نامہ (نظم)
مذکّر مؤنّث (اِسم)			
حروف فجائیہ ، حروفِ ندا ، حروفِ استعجاب ، حروفِ تاسف			

- موضوعات: فرمانبرداری ، میری امّی ، کھیل
- گنتی: ۶۰ – ۱ ہندسے اور الفاظ

تقسیم نصاب برائے جماعت پنجم

دوسری میقات/ میعاد یونٹ نمبر ۴ ، ۵ ، ۶

مجوزہ وقت: پانچ ماہ

قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
• اعراب کی تبدیلی • غلط فقرات کی درستی • جانداروں کی تذکیر و تانیث کے قاعدے • واحد جمع کے قاعدے • محاورے • فعل فاعل اور مفعول کی مطابقت • جانداروں کی تذکیر و تانیث • مترادف الفاظ • اِملا کی درستی	• شاہی قلعہ • درختوں کے فوائد • وہ آئی ہنسی • لفظوں کے کھیل • شہد کی مکّھی	• نثر نگاری - مضمون نویسی - آپ بیتی - سفرنامہ • درخواست لکھنا • اشتہار لکھنا • ای میل لکھنا	• پاکستان کا قومی ترانہ • کیپٹن کرنل شیر خان • ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی • مستقبل ہمارا ہے (نظم) • محمد علی • میرا پاکستان • اہلِ زمین عدالتِ عالیہ میں • ہمارے پڑوسی • پیار کی خوشبو (نظم) • پیاری کائنات • سنگاپور کی سیر • ایک مکڑا اور مکّھی (نظم) • کمپیوٹر کا سفر • ای میل کرنے کا طریقہ

- موضوعات: میرا پاکستان ، ہماری زمین ، سفر نامہ
- گنتی: ۱۰۰ – ۶۱ ہندسے اور الفاظ

خصوصی ہدایات برائے اساتذہ

اُردو تدریس کے اہم نکات

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے۔

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروایئے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کی رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلّم/معلّمہ سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/ سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ طالبات کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروا لیجیے تاکہ اس آواز کو دُگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے، 'اسمِ ضمیر' سکھاتے ہوئے ضروری ہے کہ 'اسم' کی تعریف کا اعادہ کر لیا جائے۔ یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/ آمادگی

دلچسپ طریقے سے تعارف کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی پُتلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا، اسٹیتھواسکوپ ......) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

مجوّزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش ۔ نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ و طالبات کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/ لکھائی آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھایئے۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے، مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

زبان سکھانے کے مراحل

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔ لکھائی کے لیے طلبہ و طالبات کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔
زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/ نظریہ اسی ترتیب سے سکھایئے۔

سُننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

سُننا

زبان سکھانے کے لیے سُننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے

- گفتگو کیجیے۔ اپنے دُرست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔ جواب دینے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے باقی طلبہ و طالبات کو غور سے سُننے کی ہدایت دیجیے۔
- کہانیاں ،نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سُنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنایئے۔ اس سے نہ صرف طلبہ و طالبات کی غور سے سُننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سُن کرعمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ سُن کر ہدایات پرعمل کرنا ، مثلاً آپ کہانی سُنائیں اور دوبارہ سُنانے پر بچّے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سُن کر......)
- اِملا بھی سُن کرعمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)

بولنا

بولنے کے مواقع کی فراہمی

- طلبہ و طالبات کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی /نظمیں سُنانا ، پہیلیاں بُوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا، اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

پڑھنا

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلوانا از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ و طالبات کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔
پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے ، مثلاً اخبار ، رسائل ، کہانی کی کُتب ، انٹرویوز ، نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سُننے سُنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ، نظمیں ، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے تاکہ طلبہ و طالبات ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

- پڑھنے کی مہارتوں کے فروغ ، رغبت ، دلچسپی نیز فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے اِن کُتب کی معاون کُتب ترتیب دی گئی ہیں۔ اپنی منصوبہ بندی میں انھیں بھی شامل رکھیے۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کی ریکارڈنگ سُنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے ضرور مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

- نمونہ پڑھائی: دُرست تلفظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔
- طلبہ و طالبات کی پڑھائی: کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچّوں سے پڑھوائیے جو اچھّا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر اُنگلی / نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- انفرادی : باری باری ہر بچّے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں : دو دو بچّوں کی جوڑی بنائیے۔ (ایک بچّہ اچھّا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  ۱۔ دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سُنائیں۔
  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سُنائیں۔
- گروپ : گروپ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔ سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

تفاہیم

طلبہ و طالبات کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا ، سوالات کے جوابات ازخود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجّہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

تفہیم بلحاظ بلوم کی ترتیب و تقسیم Bloom's Taxonomy

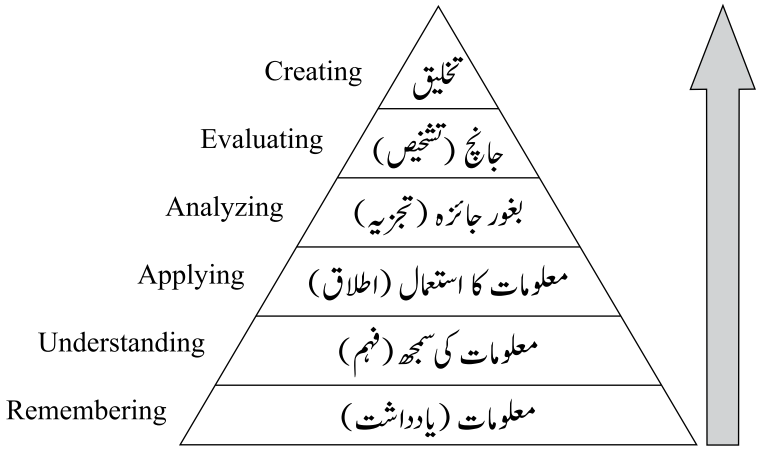

مثالی سوالات

۱۔ تمام کُتب : اپنے پسندیدہ کردار/منظر کی تصویر بنائیے۔
۲۔ تمام کُتب : کہانی کا کوئی اور عنوان/ آغاز/ انجام لکھیے۔ (تخلیق)
۳۔ موتیا، صفحہ ۶۵ : 'ء' کے الفاظ پڑھیے اور ان کی مدد سے چند جملوں کی کہانی بنائیے۔ (تخلیق)
۴۔ موتیا، صفحہ ۹۴ : رنگوں کے نام بدل کر نئی نظم بنائیے، مثلاً اس گڑیا کے بُھورے بال۔ (تخلیق + اطلاق)
۵۔ گیندا، صفحہ ۸۸ : ''پانی ضائع نہ کیجیے'' کے عنوان سے پوسٹرز بنائیے اور اسکول میں نمائش کیجیے۔ (تخلیق)
۶۔ کرن، صفحہ ۲۶ : یہ نظم کس کی زبانی ہے؟ جواب چُن کر صحیح کا نشان لگائیے۔ (فہم)
۷۔ نرگس، صفحہ ۳۱ : کسی حادثے کی خبر اخبار سے کاٹ کر چپکائیے، اپنی رائے لکھیے۔ آپ کے خیال میں حادثہ کس وجہ سے پیش آیا؟ کس کی غلطی ہوسکتی ہے؟ حادثے سے کیسے بچا جا سکتا تھا؟ (تجزیہ + تفتیش)
۸۔ گل لالہ، صفحہ ۱۰۶ : ایک دعوت نامہ لکھیے جس کے ذریعے دوسرے سیّاروں کے رہنے والوں کو اپنی زمین کی سیر کے لیے بلائیے۔ (تخلیق اور اطلاق)

لکھنا

'لکھنا' سکھاتے وقت انتہائی ضروری ہے کہ معلّمین کے ذہن میں یہ بات واضح ہو کہ لکھائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

- لکھائی (Hand Writing) : جس میں طلبہ و طالبات کو دُرست بناوٹ، شوشے، لائن سے اُوپر نیچے لکھنے کا تناسب اور خوش خط لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما پر کام کیا جاتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی / انشا پردازی (Creative Writing) : جس میں طلبہ و طالبات کے خیالات کو ترتیب دینا، ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ اور اُن کا بہترین استعمال نیز مختلف اصنافِ سخن میں لکھنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان میں جملہ سازی، پیراگراف، مضامین، تبصرے، ڈائری اور نظمیں لکھنا شامل ہیں۔

خوش خطی

خوش خطی کی مشق پابندی سے کروانا انتہائی ضروری ہے۔

- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر دُرست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچّے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اُٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمتِ عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اوّل اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچّے کے پاس جا کر اس لفظ کی دُرست بناوٹ بچّے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- لکھائی کے کام کے دوران ہمیشہ عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجّہ دلاتے رہنے سے طلبہ و طالبات کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔
- خوش خطی کے دُرست طریقوں اور کتاب کے ذخیرۂ الفاظ پر مبنی 'اُردو خوش خطی سلسلہ' کی کتابیں طلبہ و طالبات کی لکھائی بہتر بنانے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔ جماعت اور گھر کے کام میں اُن پر مشق کروانے سے بہت بہتری آ سکے گی۔

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کُتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوش خط لکھوانا ، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

حوصلہ افزائی

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- بچّوں کے کام کو پڑھ کر سُنائیے یا بچّے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ مثلاً کتابچے ، چارٹس ، پراجیکٹس ......

اِملا

اِملا کرانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: اِملا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھّی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر اِملا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ اب ان ہی الفاظ کا اِملا کروائیے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچّے لکھ سکیں گے جو دُرست پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ تختۂ تحریر پر اِملا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا اِملا لیجیے۔

۳۔ گھر سے اِملا کے الفاظ کی تیاری کروائیے اور اِملا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتائیے۔

لفظ کو غور سے دیکھیے ← لفظ کو (آواز بلند) دُرست پڑھیے ← چُھپا دیجیے ← بغیر دیکھے لکھیے

↓

چیک کیجیے دُرست ہے یا غلط

نوٹ : کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (الفاظ کی فہرست) پر بچّوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار/ سبق/ یونٹ کے لحاظ سے اِملا کے لیے یاد کروا کر اِملا لیتے رہیے۔

خود اصلاحی

اِملا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ و طالبات اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار

- کام کے بعد طلبہ و طالبات کو ان کی پنسلیں ،قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ و طالبات اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/ کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر (بورڈ) پر دُرست الفاظ/ حل لکھیے۔
- طلبہ و طالبات تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبہ و طالبات کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- الفاظ کو وہ ہمیشہ دُرست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصّہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

فرہنگ

درسی کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذہ کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس فرہنگ کے الفاظ فلیش کارڈ، خوش خطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا، جملے بنانے اور اِملا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبہ و طالبات کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔

نصابی گوشوارہ

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کر سکتے ہیں۔

سرگرمیاں

١۔ ہر میقات/ میعاد میں ایک بار مقابلۂ اِملا کروائیے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

٢۔ اسی طرح ہر میقات/ میعاد میں ایک بار مقابلۂ خوش خطی بھی کروائیے۔

۳۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے مثلاً سبق ''محمد علی'' کا ڈراما بچّوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم/معلّمہ کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ و طالبات کا تلفظ اور ادائیگی دُرست کروانے کا موقع ملتا ہے۔

۴۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کُتب میلے کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنّف کا انٹرویو، روزانہ اُردو کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کی سرگرمیاں کروایئے۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوایئے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۵۔ شاعری سے رغبت دلوایئے۔ نظمیں زبانی یاد کروایئے۔ طلبہ و طالبات کے درمیان نظمیں سنانے کا مقابلہ کروایئے۔ یہ نظمیں لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل اور کُتب سے لی گئی بھی ہوسکتی ہیں۔

٦۔ بچّوں میں ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچّوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعرائے کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور اسمٰعیل میرٹھی گروپ۔ پھر دن مقرّر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروایئے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروایئے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے۔ مقررہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوش خط لکھیے۔ رِبن اور بچّوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروپوں کو آمنے سامنے بٹھایئے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروایئے۔ اب دونوں گروپ اپنی تیارکردہ نظمیں/ اشعار اچھّی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھّا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگایئے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

امید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اُردو زبان کی تدریس آسان اور زیادہ مؤثر ہوجائے گی۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوصِ نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (ان شاء اللہ)

اعادہ اور جانچ

- پہلے یونٹ کی جانچ لیجیے۔
- پہلی میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔
- چوتھے یونٹ کی جانچ لیجیے۔
- دوسری میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔

معاون کتاب ’دھنک‘

پانچویں جماعت کے طلبہ و طالبات کی پڑھائی کی مہارتوں کے فروغ اور رغبت بڑھانے کے لیے معاون کتاب ’دھنک‘ ترتیب دی گئی ہے۔

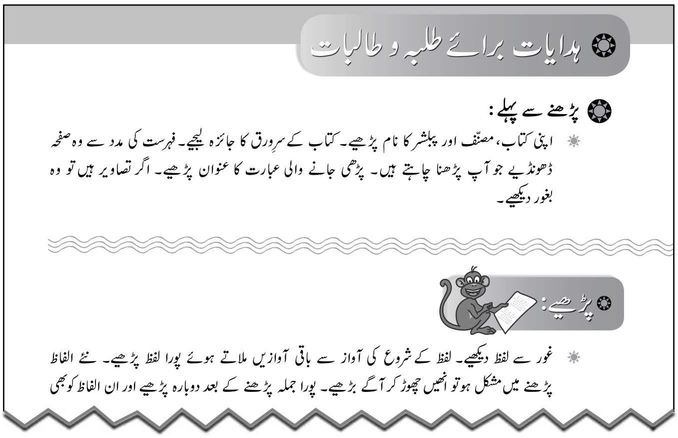

ہدایات برائے طلبہ و طالبات

پڑھنے سے پہلے:

- اپنی کتاب، مصنف اور پبلشر کا نام پڑھیے۔ کتاب کے سرورق کا جائزہ لیجیے۔ فہرست کی مدد سے وہ صفحہ ڈھونڈیے جو آپ پڑھنا چاہتے ہیں۔ پڑھی جانے والی عبارت کا عنوان پڑھیے۔ اگر تصاویر ہیں تو وہ بغور دیکھیے۔

پڑھیے:

- غور سے لفظ دیکھیے۔ لفظ کے شروع کی آواز سے باقی آوازیں ملاتے ہوئے پورا لفظ پڑھیے۔ نئے الفاظ پڑھنے میں مشکل ہو تو انھیں چھوڑ کر آگے بڑھیے۔ پورا جملہ پڑھنے کے بعد دوبارہ پڑھیے اور ان الفاظ کو بھی

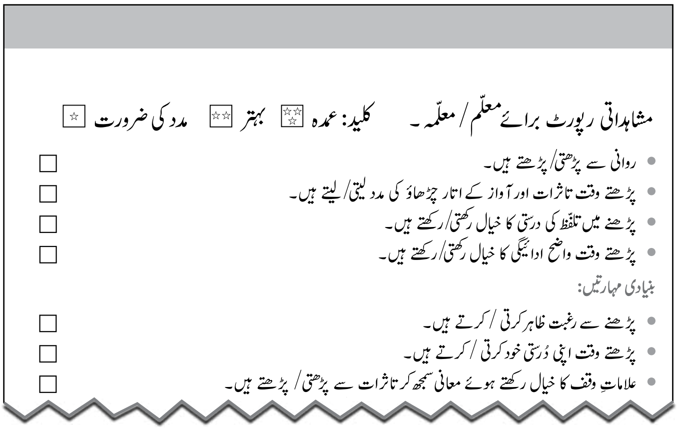

مشاہداتی رپورٹ برائے معلّم / معلّمہ۔ کلید: عمدہ ☆☆☆ بہتر ☆☆ مدد کی ضرورت ☆

- روانی سے پڑھتی/ پڑھتے ہیں۔ ☐
- پڑھتے وقت تاثرات اور آواز کے اتار چڑھاؤ کی مدد لیتی/ لیتے ہیں۔ ☐
- پڑھنے میں تلفظ کی درستی کا خیال رکھتی/ رکھتے ہیں۔ ☐
- پڑھتے وقت واضح ادائیگی کا خیال رکھتی/رکھتے ہیں۔ ☐

بنیادی مہارتیں:

- پڑھنے سے رغبت ظاہر کرتی / کرتے ہیں۔ ☐
- پڑھتے وقت اپنی دُرستی خود کرتی / کرتے ہیں۔ ☐
- علاماتِ وقف کا خیال رکھتے ہوئے معانی سمجھ کر تاثرات سے پڑھتی/ پڑھتے ہیں۔ ☐

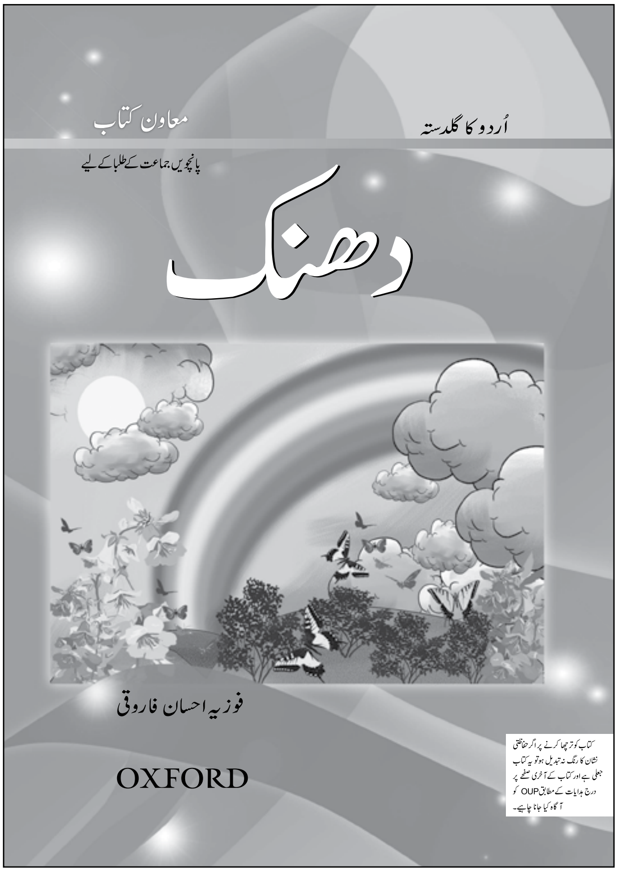

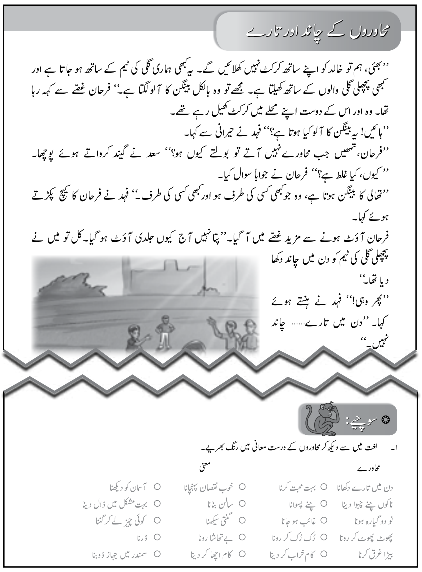

خُوش خطی کا تعارف

پانچویں جماعت کے طلبہ و طالبات کی لکھائی کی مہارتوں کے فروغ اور درست لکھائی سکھانے کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم ترتیب دی گئی ہے۔

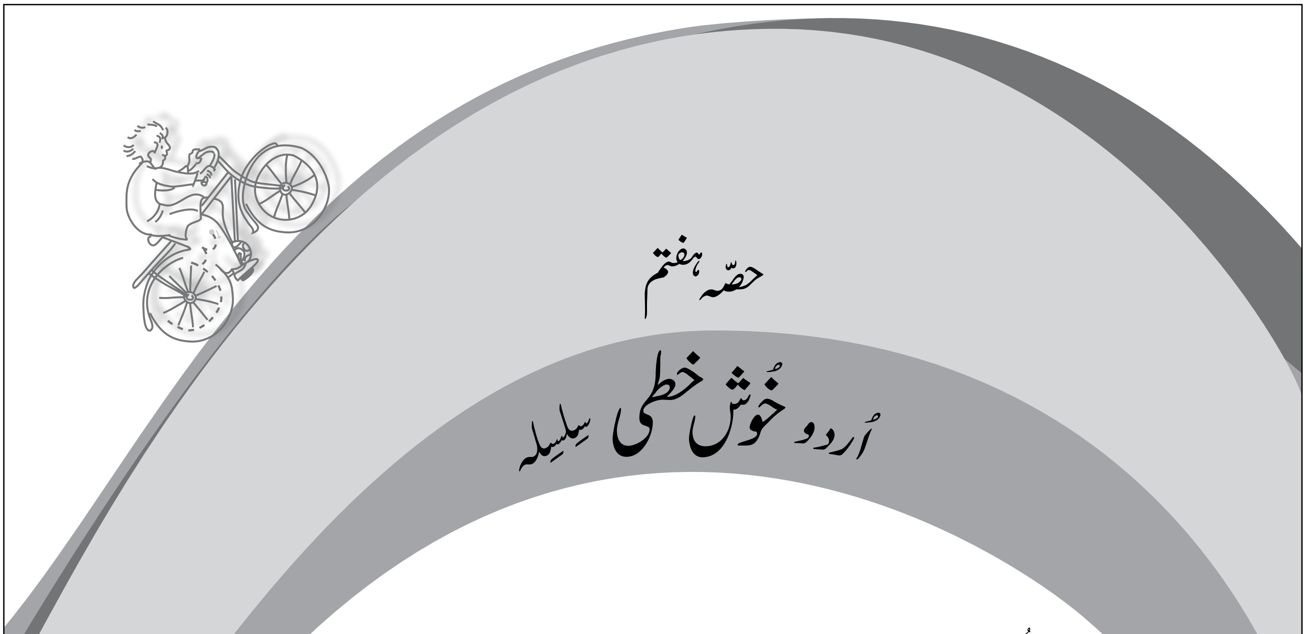

کُتب برائے پرائمری

حصّہ سوم	برائے پہلی جماعت
حصّہ چہارم	برائے دوسری جماعت
حصّہ پنجم	برائے تیسری جماعت
حصّہ ششم	برائے چوتھی جماعت
حصّہ ہفتم	برائے پانچویں جماعت

- حروفِ کی بدلتی اشکال کی مشقیں (مثلاً با، بو، بی، بے، بج، بد، مر، بین، میز، معنی، گا، کل، کب، ہا، ہو، کہا، یہ وغیرہ)
- مرکّب حروفِ تہجّی اور ان کے الفاظ
- نصابی معیار کے مطابق درکار ذخیرۂ الفاظ کا جملوں میں استعمال اور مختلف النوع تحاریر کی مشق (نظم، ڈراما، مضامین، خطوط، درخواست)
- املا اور ہجّا کی درستی کی مشق، خُوش نویسی کا تعارف اور مشق

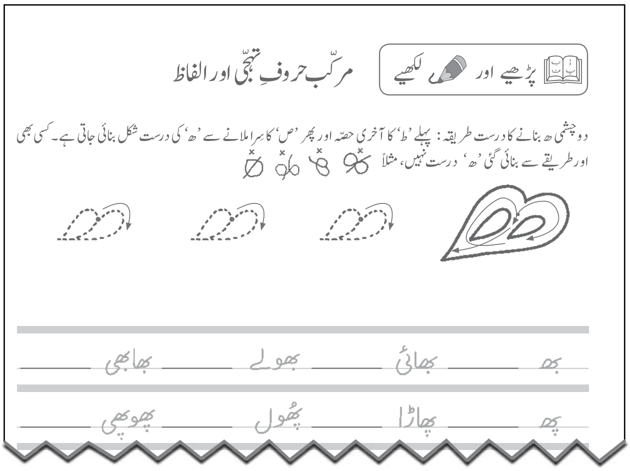

پڑھیے اور لکھیے

مرکّب حروفِ تہجّی اور الفاظ

دو چشمی ھ بنانے کا درست طریقہ: پہلے 'ط' کا آخری حصّہ اور پھر 'ص' کا سِرا ملانے سے 'ھ' کی درست شکل بنائی جاتی ہے۔ کسی بھی اور طریقے سے بنائی گئی 'ھ' درست نہیں، مثلاً

بھ ـــــ بھائی ـــــ بھولے ـــــ بھابھی ـــــ

پھ ـــــ پھاڑا ـــــ پھُول ـــــ پھوپھی ـــــ

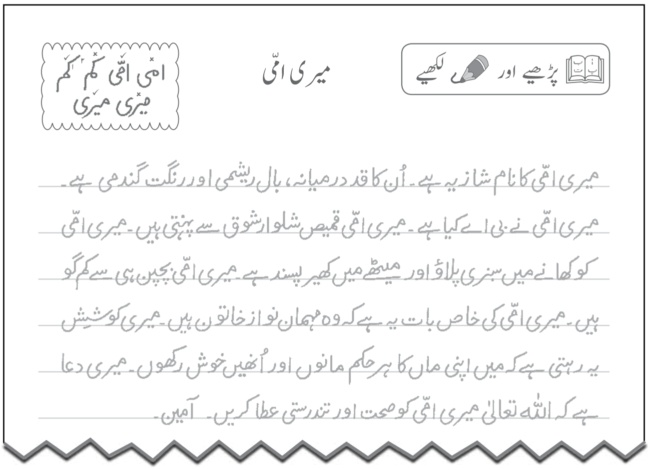

پڑھیے اور لکھیے

میری امّی

امّی امّی کُم کُم
میری میری

میری امّی کا نام شازیہ ہے۔ اُن کا قد درمیانہ، بال ریشمی اور رنگت گندمی ہے۔ میری امّی نے بی اے کیا ہے۔ میری امّی قمیص شلوار شوق سے پہنتی ہیں۔ میری امّی کو کھانے میں سبزی پلاؤ اور میٹھے میں کھیر پسند ہے۔ میری امّی بچپن ہی سے کم گو ہیں۔ میری امّی کی خاص بات یہ ہے کہ وہ مہمان نواز خاتون ہیں۔ میری کوشش یہ رہتی ہے کہ میں اپنی ماں کا ہر حکم مانوں اور اُنھیں خوش رکھوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری امّی کو صحت اور تندرستی عطا کریں۔ آمین۔

- حمد، نعت، اعادۂ صوتیات، اعادۂ تفہیم، اعادۂ نثر نگاری۔ (نئی جماعت اور ہم صفحہ نمبر ۱)

مقاصد

- طلبہ و طالبات اور اساتذہ کا تعارف، کتاب کا تعارف اور استعمال کا طریقہ سکھانا۔
- طلبہ و طالبات کو اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس کروانا۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور ان کے طور طریقے ذہن نشین کروانا۔
- صوتیات کا اعادہ، تفہیم کا اعادہ
- نثر نگاری کا اعادہ

تختۂ نرم کی تجاویز

- حمد اور نعت کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز لگائیے۔
- حمد کے عنوان کے تحت ایک بڑی تصویر (جو کسی بھی کیلنڈر سے لی جا سکتی ہے) جس میں مناظر فطرت مثلاً: پہاڑ، دریا اور سمندر ہوں لگائی جا سکتی ہے۔

تعارفی سبق (باہمی تعارف)

مقاصد

- معلّمین کی بچّوں سے شناسائی ہو سکے اور بچّے معلّمین سے متعارف ہو سکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہو سکیں۔
- جماعت چہارم میں سکھائے گئے الفاظ کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ کر سکیں۔
- تفہیم اور تخلیقی لکھائی کا اعادہ کر سکیں۔
- قواعد، اِملا اور گنتی کا اعادہ کر سکیں۔

مددگار مواد

- کتاب گُلِ لالہ (سرورق، فہرست، پوری کتاب)
- گُلِ لالہ صفحہ نمبر ۱

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- بچّوں سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف کروائیے (نام، پسند، ناپسند)۔ باری باری ہر بچّے سے نام اور اس کے بارے میں ایک دو سوالات کیجیے۔ مثلاً: کتنے بہن بھائی ہیں؟ کون سا کھیل پسند ہے؟

تختۂ نرم کی تجاویز:

ابتدائی حصہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد

نعت

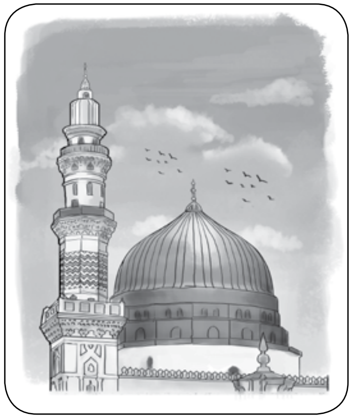

نئی جماعت اور ہم

املا کی دُرستی

درست	غلط
قابل	کابل
سیب	شیب
بلکہ	بل کے
خود	خُد
غم	گم
مقابلہ	مکابلہ

زمانے کی اقسام

ماضی	کل بہت گرمی تھی۔
حال	آج موسم بہت اچھا ہے۔
مستقبل	کل بہت تیز بارش ہوگی۔

بچّوں کی نگارشات

بچّوں کا کام

- کتاب 'گُلِ لالہ' دکھایئے۔ سرورق ، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے؟ اس کا رنگ کیا ہے؟ مصنف کا نام اور ناشر کا نام بھی پڑھ کر بتایئے۔ (سیریز اُردو کا گلدستہ ، کتاب: گُلِ لالہ، مصنفہ : فوزیہ احسان ، ناشر : اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)
- فہرست کا استعمال بتایئے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھایئے۔ بچّوں سے بھی کسی سبق/نظم کا نام بتا کر فہرست استعمال کروایئے۔
- دلچسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے۔ مثلاً: دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے؟ ہم اس سال اس جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے انشاء اللہ!
- بچّوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا درست طریقۂ کار بتایئے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا ، صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا ، صفحات پر نشانات نہ لگانا ، کتاب کی حفاظت کرنا)۔
- بچّوں کی کتاب اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوایئے۔
- صفحہ نمبر ۱ کھلوا کر پڑھوایئے۔ گفتگو اور تبادلۂ خیال کے ذریعے بچّوں کے ساتھ مل کر غیر رسمی انداز میں سیکھنے اور باہمی تعلقات کی بہتری کے اہداف متعین کیجیے۔ بچّوں کے عزائم بلند کرنے اور ارادوں کی دُرستی کروانے میں اُن کی مدد کیجیے۔ نئی جماعت کے بارے میں بچّوں سے اُن کے احساسات اور اِرادوں کو باقی جماعت کے بچّوں کے سامنے بیان کروایئے۔

قواعد

- قواعد کے عنوان کے تحت تختۂ نرم کی ایک جانب ''زمانے کی اقسام'' کے حوالے سے دو دو جملے لکھ لیے جائیں۔

۱۔ کل بہت گرمی تھی۔

۲۔ آج موسم بہت اچھا ہے۔

۳۔ کل بہت تیز بارش ہو گی۔

- اِملا کی درستی
- اِملا درست کروانے کے لیے ایسے الفاظ جن میں اکثر بچّے غلطی کرتے ہیں لکھوایئے۔ درست الفاظ تختۂ نرم پر بھی لگایئے۔

درست	غلط	درست	غلط
قابل	کابل	واقعہ	واکعہ
سیب	ثیب	ثواب	صواب
بلکہ	بل کے	ظالم	زالم
خود	خُد	صاف	ساف
غم	گم	تکلیف	تقلیف
مقابلہ	مکابلہ	خوش	خُش

حمد : خدا کی شُکر گزاری .... (صفحہ ۲ تا ۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس ہوسکیں۔
- اس کی دی ہوئی بے شمار نعمتوں میں سے چند کو پہچان کر شکرگزاری کا احساس پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہ میں درست جواب تحریر کرسکیں۔
- اشعار خوش خط تحریر کر کے املا کے لیے مشق کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال اخذ کرسکیں۔
- ہندسے اور الفاظ میں (۱ تا ۲۰) گنتی تحریر کرسکیں۔

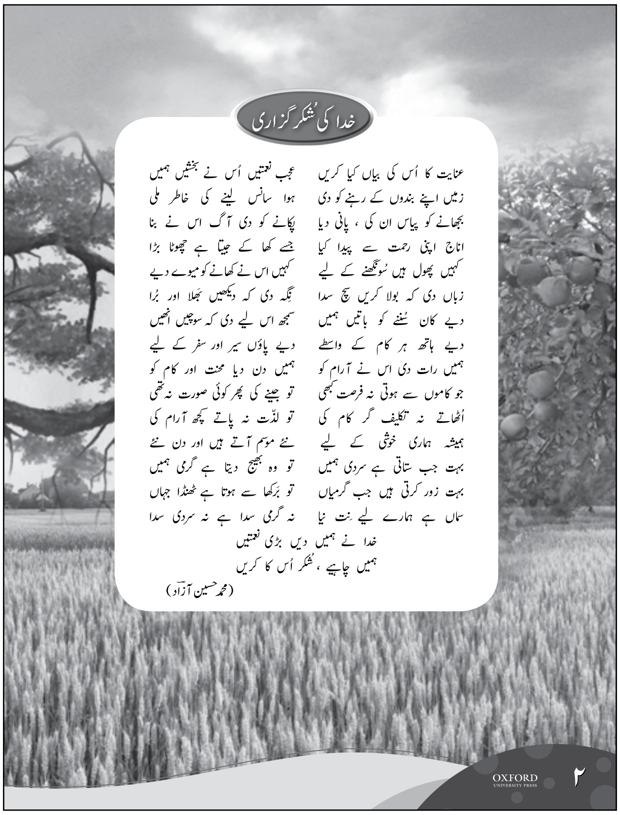

خدا کی شُکر گزاری

عنایت کا اُس کی بیاں کیا کریں — عجب نعمتیں اُس نے بخشیں ہمیں
زمیں اپنے بندوں کے رہنے کو دی — ہوا سانس لینے کی خاطر ملی
بجھانے کو پیاس ان کی ، پانی دیا — پکانے کو دی آگ اس نے بنا
اناج اپنی رحمت سے پیدا کیا — جسے کھا کے جیتا ہے چھوٹا بڑا
کہیں پھول ہیں سُونگھنے کے لیے — کہیں اس نے کھانے کو میوے دیے
زباں دی کہ بولا کریں سچ سدا — نِگہ دی کہ دیکھیں بَھلا اور بُرا
دیے کان سُننے کو باتیں ہمیں — سمجھ اس لیے دی کہ سوچیں انھیں
دیے ہاتھ ہر کام کے واسطے — دیے پاؤں سیر اور سفر کے لیے
ہمیں رات دی اس نے آرام کو — ہمیں دن دیا محنت اور کام کو
جو کاموں سے ہوتی نہ فرصت کبھی — تو جینے کی پھر کوئی صورت نہ تھی
اُٹھاتے نہ تکلیف گر کام کی — تو لذّت نہ پاتے کچھ آرام کی
ہمیشہ ہماری خوشی کے لیے — نئے موسم آتے ہیں اور دن نئے
بہت جب ستاتی ہے سردی ہمیں — تو وہ بھیج دیتا ہے گرمی ہمیں
بہت زور کرتی ہیں جب گرمیاں — تو بَرکھا سے ہوتا ہے ٹھنڈا جہاں
سماں ہے ہمارے لیے نِت نیا — نہ گرمی سدا ہے نہ سردی سدا

خدا نے ہمیں دیں بڑی نعمتیں
ہمیں چاہیے ، شُکر اُس کا کریں

(محمد حسین آزاد)

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۲

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۲ تا ۵
- فلیش کارڈز

پریڈز : ۶

طریقۂ کار

- بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ میرے شکرگزار بندے بہت کم ہوں گے۔ ہمیں شکرگزار بن کر اُن بندوں میں شامل ہونا ہے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر ان الفاظ کی صحیح ادائیگی کروایئے۔
- بصری طریقۂ تدریس اور خوش الحانی سے نظم پڑھوایئے۔
- نظم کی نمونہ پڑھائی کے بعد بچّوں سے باری باری چند اشعار درست تلفظ سے پڑھوایئے۔

- نظم کے اشعار کی وضاحت (تشریح) کیجیے۔
- شاعر کا مختصر تعارف بتاتے ہوئے بتایئے کہ اُردو کی پہلی درسی کتاب انھوں نے لکھی تھی۔
- نظم کا مرکزی خیال پہلے بچّوں سے پوچھیے اور پھر خود بتایئے۔

تعارف

شاعر کا تعارف پڑھوایئے۔علم والوں کو محبّت و عزت دینے کا جذبہ اُجاگر کیجیے۔ بتایئے کہ اصل ہیرو یہ ہیں جن کے نقشِ قدم پر ہمیں چلنا چاہیے۔

تشریح کرنا: کتاب میں دیا گیا تشریح کا طریقہ بچّوں سے پڑھنے کے لیے کہیے اور اُسی طریقے سے دیے گئے اشعار کی تشریح کے لیے وقت دیجیے۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

بچّوں سے باری باری چند اشعار پڑھوایئے۔ چہرے کے تاثرات کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۴ سے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروایئے۔ سال کے شروع میں ایک لغت بھی بنوائی جا سکتی ہے جس میں بچّے حروفِ تہجّی کی ترتیب سے ہر سبق کے الفاظ اور معانی لکھ لیا کریں۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے۔

(i) محمد حسین آزاد (ii) حمد (iii) بَرکھا سے (iv) کام کے لیے

۲۔ حمد کے آخری ۵ اشعار کاپی میں خوش خط لکھوایئے۔ اِملا کی تیاری کے لیے دے کر اگلے دن اِملا کروانے کے بعد خود اصلاح کروایئے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) اللہ تعالیٰ نے زمین اپنے بندوں کے رہنے کے لیے بنائی۔
(ii) ہماری پیاس بجھانے کے لیے پانی جیسی نعمت بخشی گئی ہے۔
(iii) اللہ تعالیٰ نے رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔
(iv) ہمیں زبان کی نعمت اس لیے دی کہ ہم سدا سچ بولیں۔
(v) اس سوال کا جواب بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ گنتی سیکھیے اور لکھیے۔

گُلِ لالہ صفحہ ۵ پر مشق کروانے کے بعد یہ کام کاپی میں جماعت یا گھر کے کام میں بھی دیا جانا چاہیے۔ اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم میں موجود گنتی کے صفحات پر بھی مشق کروائی جاسکتی ہے۔ (تجویز)

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۵ پر دیا گیا کام سمجھایئے۔ نمونے کی بیاض بنا کر دکھایئے۔

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .... (صفحہ ۶ تا ۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے واقف ہوسکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبّت ان کے دل میں پیدا ہو سکے۔
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے القابات سے آگاہ ہوسکیں۔
- اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل پیرا ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہ پُر کرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول (ا ، ب ، ک ، ے) سے واقف ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد سے آگاہ ہوسکیں۔

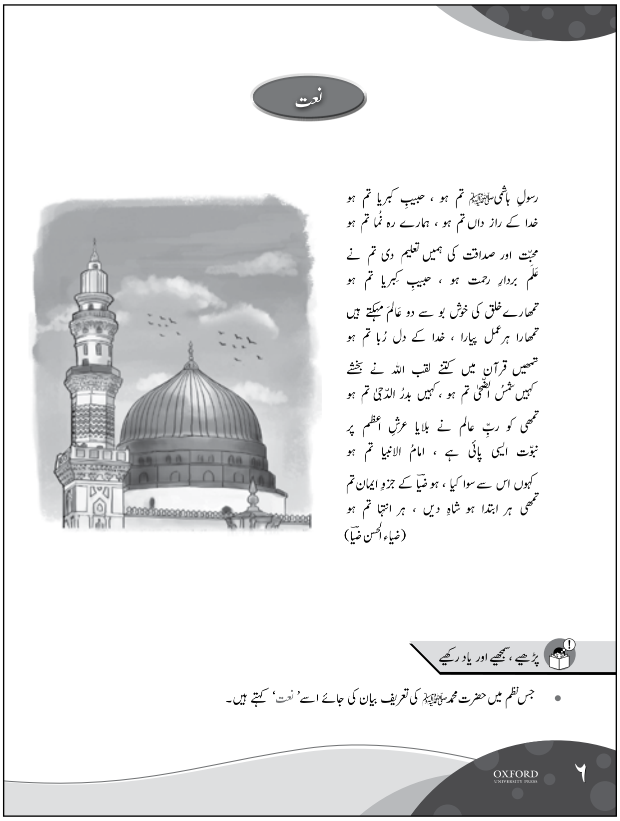

نعت

رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم ہو ، حبیبِ کبریا تم ہو
خدا کے راز داں تم ہو ، ہمارے رہ نُما تم ہو

محبّت اور صداقت کی ہمیں تعلیم دی تم نے
عَلَم بردارِ رحمت ہو ، حبیبِ کِبریا تم ہو

تمھارے خلق کی خوش بو سے دو عَالَم مہکتے ہیں
تمھارا ہر عمل پیارا ، خدا کے دل رُبا تم ہو

تمھیں قرآن میں کتنے لقب اللہ نے بخشے
کہیں شمسُ الضّحیٰ تم ہو ، کہیں بدرُ الدّجیٰ تم ہو

تمھی کو ربِّ عالم نے بلایا عرشِ اعظم پر
نبوّت ایسی پائی ہے ، امامُ الانبیا تم ہو

کہوں اس سے سوا کیا ، ہو ضیاؔ کے جزوِ ایمان تم
تمھی ہر ابتدا ہو شاہِ دیں ، ہر انتہا تم ہو

(ضیاء الحسن ضیاؔ)

پڑھیے ، سمجھیے اور یاد رکھیے

- جس نظم میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف بیان کی جائے اسے ’نعت‘ کہتے ہیں۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۶

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۶ تا ۸
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲ (تجویز)

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- خوش الحانی کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔
- بعد ازاں ہر بچّے سے باری باری دو اشعار پڑھوایئے۔
- الفاظ کے معانی اور خالی جگہ کاپی پر نقل کروایئے۔

- خوش خطی کے اصول (ا ، ب ، ک ، ے) اور صحیح بناوٹ تختۂ تحریر پر سمجھایئے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲ استعمال کروائی جا سکتی ہے۔ (تجویز)
- دیے گئے الفاظ کو کاپی میں (دو سے تین مرتبہ) خوش خط لکھوا کر کے اِملا لیجیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد سوالوں کے جوابات بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

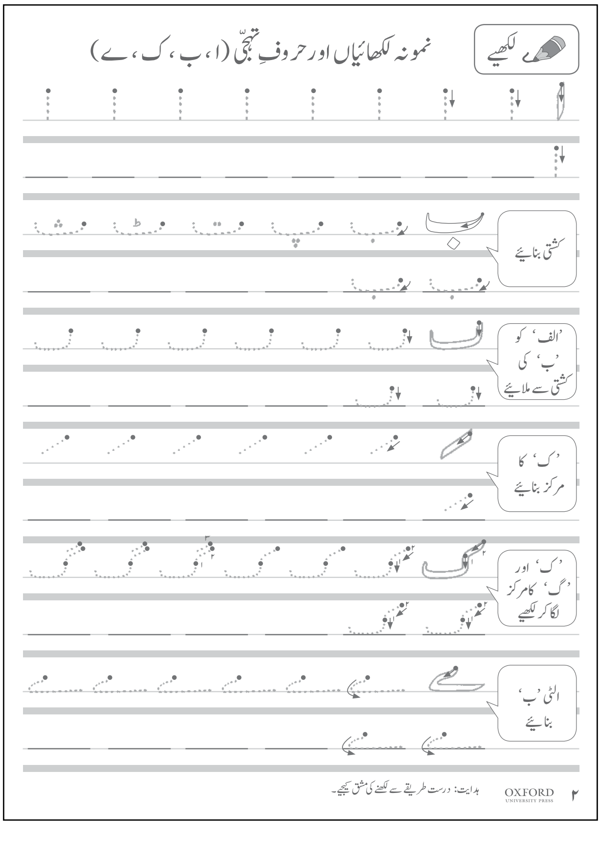

پڑھیے

نظم کو تاثرات اور ترنّم سے پڑھیے اور پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۷ سے کاپی / لغت میں نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے۔

(i) ضیا الحسن ضیا (ii) قرآن مجید (iii) سچائی

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۸ پر کام کروایئے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۲۔ دیے گئے الفاظ کاپی میں دو سے تین مرتبہ خوش خط لکھوایئے اور اِملا لیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔

(i) جس نظم میں حضرت محمد ﷺ کی تعریف بیان کی جائے اُسے 'نعت' کہتے ہیں۔

(ii) اس نعت میں حضور ﷺ کے اِن القابات کا ذکر ہے : رسولِ ہاشمی ﷺ، حبیبِ کبریا، شمسُ الضحیٰ، بدرُ الدّجیٰ ا

(iii) شاعر نے حضرت محمد ﷺ کی اپنی اُمت کو محبّت اور صداقت کی تعلیم دینے کا ذکر کیا ہے۔

قواعد : متضاد الفاظ

۴۔ دی گئی فہرست غور سے پڑھیے اور کاپی میں کالم بنا کر نقل کروائیے۔

یونٹ ۱ فرمانبرداری

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کرسکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : خط نویسی ، زمانے کی اقسام (ماضی ، حال ، مستقبل) اور واحد جمع کے قاعدے سے آگاہ ہو کر ان کا درست استعمال کرسکیں۔ لغت دیکھنے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- خوش خطی : لکھائی خوبصورت بنانے کے لیے حروف کی گولائیوں کی مشق کرسکیں۔
- تفہیم : کہانی پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- نثر نگاری (کہانی نویسی) : دیے گئے اشاروں کی مدد سے کہانی تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'دھنک': موضوع 'فرمانبرداری' صفحہ ۱ تا ۲۰
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- کسی بھی موضوع کو شروع کروانے سے قبل آمادگی کے لیے کوئی نہ کوئی سرگرمی ضرور کروایئے۔ مثلاً اس موضوع کی آمادگی کے لیے بچّوں کو نیچے دی گئی سرگرمی کروائی جا سکتی ہے۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

لفظ 'فرمانبرداری' سے آپ کے ذہن میں کیا خیالات آتے ہیں؟

کس کس کی فرمانبرداری ضروری ہے؟	فرمانبرداری کی کیا اہمیت ہے؟

تختۂ بزم کی تجاویز:

یونٹ ۱ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : فرمانبرداری

نیا ذخیرۂ الفاظ

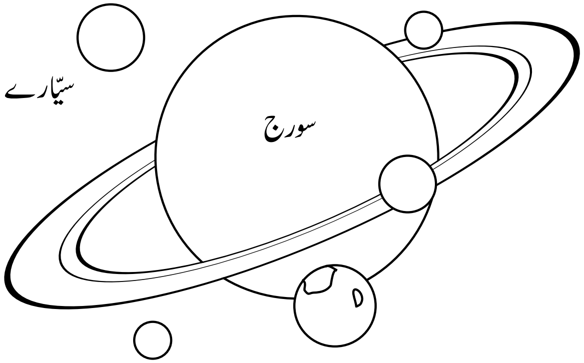

گرلز گائیڈ

بوائے اسکاؤٹس

قواعد

زمانے کی اقسام

ماضی : گزرا ہوا زمانہ
احمد کھیلا۔

حال : موجودہ زمانہ
احمد کھیل رہا ہے۔

مستقبل : آنے والا زمانہ
احمد کھیلے گا۔

بچّوں کی نگارشات، خطوط

بیٹے سے محبّت .... (صفحہ ۱۰ تا ۱۱)

مقاصد

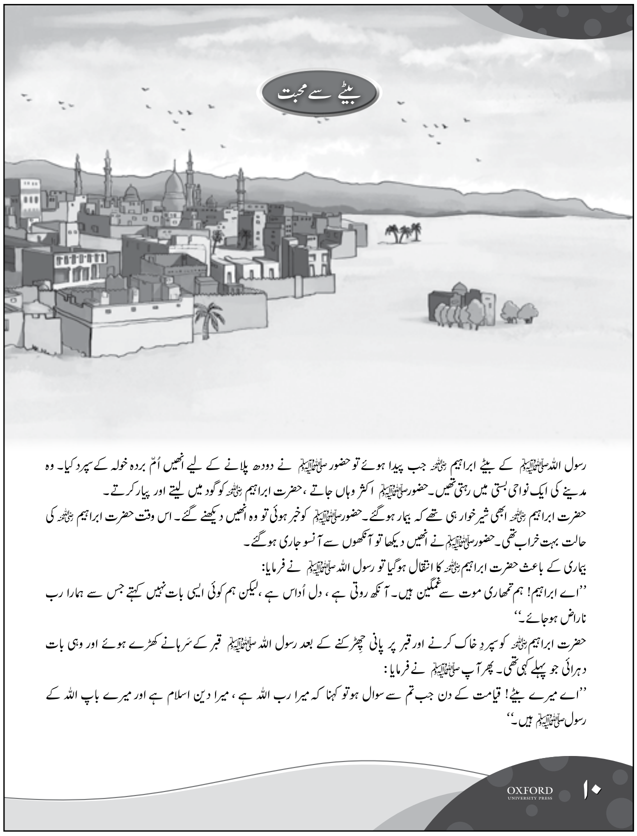

رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ جب پیدا ہوئے تو حضور ﷺ نے دودھ پلانے کے لیے انھیں اُمّ بردہ خولہ کے سپرد کیا۔ وہ مدینے کی ایک نواحی بستی میں رہتی تھیں۔ حضور ﷺ اکثر وہاں جاتے، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو گود میں لیتے اور پیار کرتے۔

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ابھی شیر خوار ہی تھے کہ بیمار ہوگئے۔ حضور ﷺ کو خبر ہوئی تو وہ انھیں دیکھنے گئے۔ اس وقت حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی حالت بہت خراب تھی۔ حضور ﷺ نے انھیں دیکھا تو آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔

بیماری کے باعث حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اے ابراہیم! ہم تمھاری موت سے غمگین ہیں۔ آنکھ روتی ہے، دل اُداس ہے، لیکن ہم کوئی ایسی بات نہیں کہتے جس سے ہمارا رب ناراض ہوجائے۔''

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو سپردِ خاک کرنے اور قبر پر پانی چھِڑکنے کے بعد رسول اللہ ﷺ قبر کے سَرہانے کھڑے ہوئے اور وہی بات دہرائی جو پہلے کہی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

''اے میرے بیٹے! قیامت کے دن جب تم سے سوال ہو تو کہنا کہ میرا رب اللہ ہے، میرا دین اسلام ہے اور میرے باپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔''

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۰

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- رسول ﷺ کے حالاتِ زندگی سے آگاہ ہوسکیں۔
- روزِ قیامت پر کامل یقین کرسکیں۔
- توہمات سے بچ سکیں۔

خصوصی مقاصد

- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۰ تا ۱۱
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳ (تجویز)

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- مثالی بلند خوانی کے ساتھ ساتھ ہر عبارت کی وضاحت کیجیے۔ بعد ازاں بچّوں سے تین سے چار سطور بلند خوانی کروائیے۔
- بنیادی نکتے کی وضاحت کیجیے کہ کسی بھی طرح کا شگون کرنا اور وہم کرنا حضور ﷺ کی سُنّت نہیں اور مسلمانوں کو بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے۔
- نئے الفاظ اور ان کے معانی کی وضاحت کیجیے اور کاپی میں لکھوائیے۔
- خوش خطی کے اصول (گولائیاں) کی مشق کروائیے۔ مزید وضاحت کے لیے خوش خطی حصّہ ہفتم صفحہ ۳ مُلاحظہ کیجیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

اتنی متاثر کن بلند خوانی کیجیے کہ بچّے ہر عبارت پر نظر رکھتے ہوئے دلچسپی لے رہے ہوں۔

موضوع : فرمانبرداری

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۱۱ مُلاحظہ کیجیے۔

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۱ پر گولائیوں کی مشق کروایئے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳ پر کام کروایئے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے کا نام ابراہیم رضی اللہ عنہ تھا۔

(ii) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب آپ رضی اللہ عنہ کی بیماری کی خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے شیر خوار بیٹے کو دیکھنے گئے۔ اس وقت حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی حالت بہت خراب تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں دیکھا تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

(iii) جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ''اے ابراہیم! ہم تمھاری موت سے غمگین ہیں۔ آنکھ روتی ہے ، دل اُداس ہے ، لیکن ہم کوئی ایسی بات نہیں کہتے جس سے ہمارا رب ناراض ہو جائے.....'' اس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے رب سے فرمانبرداری کی صفت ظاہر ہوتی ہے۔

بوائے اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ .... (صفحہ ۱۲ تا ۱۶)

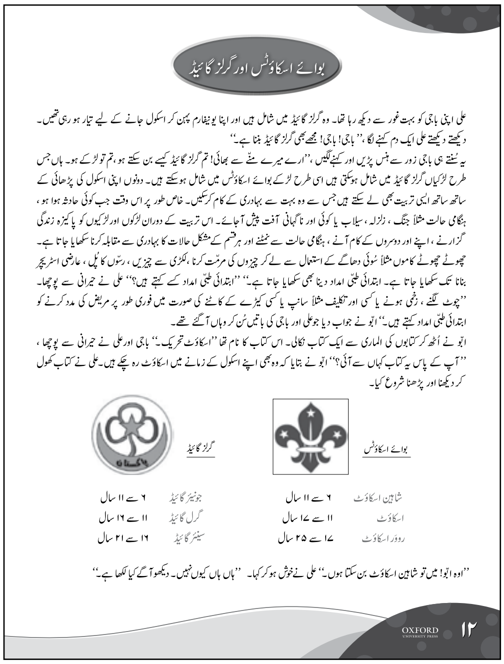
بوائے اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ

علی اپنی باجی کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔ وہ گرلز گائیڈ میں شامل ہیں اور اپنا یونیفارم پہن کر اسکول جانے کے لیے تیار ہو رہی تھیں۔ دیکھتے دیکھتے علی ایک دم کہنے لگا ، ''باجی! باجی! مجھے بھی گرلز گائیڈ بننا ہے۔''

یہ سُنتے ہی باجی زور سے ہنس پڑیں اور کہنے لگیں ، ''ارے میرے منّے سے بھائی! تم گرلز گائیڈ کیسے بن سکتے ہو ، تم تو لڑکے ہو۔ ہاں جس طرح لڑکیاں گرلز گائیڈ میں شامل ہوسکتی ہیں اسی طرح لڑکے بوائے اسکاؤٹس میں شامل ہوسکتے ہیں۔ دونوں اپنی اسکول کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ ایسی تربیت بھی لے سکتے ہیں جس سے وہ بہت سے بہادری کے کام کرسکیں۔ خاص طور پر اس وقت جب کوئی حادثہ ہوا ہو ، ہنگامی حالت مثلاً جنگ ، زلزلہ ، سیلاب یا کوئی اور ناگہانی آفت پیش آجائے۔ اس تربیت کے دوران لڑکوں اور لڑکیوں کو پاکیزہ زندگی گزارنے ، اپنے اور دوسروں کے کام آنے ، ہنگامی حالت سے نمٹنے اور ہر قسم کے مشکل حالات کا بہادری سے مقابلہ کرنا سکھایا جاتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے کاموں مثلاً سُوئی دھاگے کے استعمال سے لے کر چیزوں کی مرمّت کرنا ، لکڑی سے چیزیں ، رسّوں کا پُل ، عارضی اسٹریچر بنانا تک سکھایا جاتا ہے۔ ابتدائی طبّی امداد دینا بھی سکھایا جاتا ہے۔'' ''ابتدائی طبّی امداد کسے کہتے ہیں؟'' علی نے حیرانی سے پوچھا۔ ''چوٹ لگنے ، زخمی ہونے یا کسی اور تکلیف مثلاً سانپ یا کسی کیڑے کے کاٹنے کی صورت میں فوری طور پر مریض کی مدد کرنے کو ابتدائی طبّی امداد کہتے ہیں۔'' ابّو نے جواب دیا جو علی اور باجی کی باتیں سُن کر وہاں آگئے تھے۔

ابّو نے اُٹھ کر کتابوں کی الماری سے ایک کتاب نکالی۔ اس کتاب کا نام تھا ''اسکاؤٹ تحریک۔'' باجی اور علی نے حیرانی سے پوچھا ، ''آپ کے پاس یہ کتاب کہاں سے آئی؟'' ابّو نے بتایا کہ وہ بھی اپنے اسکول کے زمانے میں اسکاؤٹ رہ چکے ہیں۔ علی نے کتاب کھول کر دیکھنا اور پڑھنا شروع کیا۔

بوائے اسکاؤٹس — گرلز گائیڈ

شاہین اسکاؤٹ	۶ سے ۱۱ سال	جونیئر گائیڈ	۶ سے ۱۱ سال
اسکاؤٹ	۱۱ سے ۱۷ سال	گرل گائیڈ	۱۱ سے ۱۶ سال
روور اسکاؤٹ	۱۷ سے ۲۵ سال	سینئر گائیڈ	۱۶ سے ۲۱ سال

''اوہ ابّو! میں تو شاہین اسکاؤٹ بن سکتا ہوں۔'' علی نے خوش ہوکر کہا۔ ''ہاں ہاں کیوں نہیں۔ دیکھو آگے کیا لکھا ہے۔''

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۲

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- اسکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی اپنے عہد سے فرمانبرداری کو جان سکیں۔
- ان کی خدمات اور کاوشوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔ الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں نئے الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۲ تا ۱۶
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

حل شدہ مشق

پڑھیے

بچّوں کو خاموش خوانی کرنے کے لیے (۱۰ سے ۱۲ منٹ) دیجیے۔ بعد ازاں خود بلند خوانی کرتے ہوئے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بچّوں سے باری باری چند سطور پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

نئے الفاظ کے معانی ، خالی جگہ کاپی میں کروایئے۔

معروضی سوالات

- سوالوں کے جوابات تحریر کروانے سے پہلے تبادلۂ خیال کیجیے پھر بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) اسکاؤٹ تحریک (ii) ۶ سے ۱۱ سال (iii) برطانیہ (iv) کتاب (v) اسکاؤٹ تحریک

سوال جواب

۱۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) بچّوں سے یہ سوال خود سے کرنے کے لیے ہدایت دیجیے۔ مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

(ii) اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ کی تربیت خاص طور پر ہنگامی حالات مثلاً جنگ ، زلزلہ ، سیلاب یا اسی طرح کی کسی ناگہانی آفت یا حالت میں کام آتی ہے۔

(iii) اسکاؤٹ تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاوَل تھے۔ وہ برطانیہ کے فوجی تھے انھوں نے سوچا کہ کیوں نہ لڑکے اور لڑکیاں ابتدائی تعلیم کے دوران لکھائی پڑھائی کے ساتھ کچھ ایسے کام اور ہنر سیکھیں جن سے ان کی اور ان کے اِردگرد رہنے والے لوگوں کی زندگیاں بہتر ہوسکیں۔ انھوں نے ایک کتاب لکھی جس میں تربیت کا مکمل پروگرام تھا۔ رفتہ رفتہ اس پروگرام کی شہرت بڑھی اور دنیا کے بہت سے ملکوں نے اسے اپنا لیا۔

(iv) چوٹ لگنے ، زخمی ہونے یا کسی اور تکلیف مثلاً سانپ یا کسی کیڑے کے کاٹنے کی صورت میں فوری طور پر مریض کی مدد کرنے کو ابتدائی طبّی امداد کہتے ہیں۔

(v) اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ کی روحانی ، ذہنی ، جسمانی اور سماجی نشوونما کی تربیت میں شامل کچھ ہنر یہ ہیں۔

- مختلف آلات مثلاً سیل فون، لینڈ لائن فون، گھڑی، کمپیوٹر وغیرہ کے استعمال کا طریقہ جاننا۔
- کھانا بنانے ، دسترخوان لگانے سے لے کر گھر کی کچھ چیزوں کی خود مرمت کرنا۔
- بچت کے فوائد سے آگاہ ہونا اور اپنے جیب خرچ میں بچت کرنا سیکھنا۔

سرگرمی

گُل لالہ صفحہ ۱۶ پر دیا گیا کام بچّوں سے پڑھوایئے۔ ان سرگرمیوں کو کرنے میں بچّوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے جو بچّے یہ کام کر لیں اُن کی ڈائریاں باقی بچّوں کو دکھایئے اور بنانے والے بچّوں کو شاباش دیجیے۔

خطوط نویسی .... (صفحہ ۱۷ تا ۱۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- خطوط نویسی میں استعمال ہونے والے آداب سے واقف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دیے گئے عنوان پر قواعد کے مطابق صحیح خط تحریر کرسکیں۔
- عمر کے لحاظ سے القاب کا صحیح استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- خط کے مختلف حصوں کو بذریعہ تختۂ تحریر سمجھایئے۔
- 'یا' کا مطلب سمجھاتے ہوئے عنوان کا انتخاب کروایئے۔ یہ مہارت بچّوں میں پیدا کرنی ضروری ہے کہ وہ جان سکیں کہ کہاں اُن کے پاس انتخاب کرنے کا موقع دیا گیا ہے جس کا استعمال ازحد ضروری ہے۔
- پھر عنوان کا انتخاب کرکے باری باری بچّوں سے خط مکمل کروایئے۔ کام کے دوران سامنے آنے والی اغلاط کی درستی کیجیے۔
- اسی طرح کسی دوسرے عنوان کے تحت خط لکھنے کے لیے گھر کے کام (ہوم ورک) کے طور پر دیجیے۔

قصۂ حضرت یونس علیہ السلام .... (صفحہ ۱۹ تا ۲۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- قرآنی قصص سے آگاہ ہوسکیں۔
- قرآنی قصص میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکھائی گئی اہم باتوں کو سمجھ کر عمل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کو خوش خط لکھ سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہ پُر کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔ املا کی درستگی کرسکیں۔
- الفاظ کے جملے بنا سکیں۔

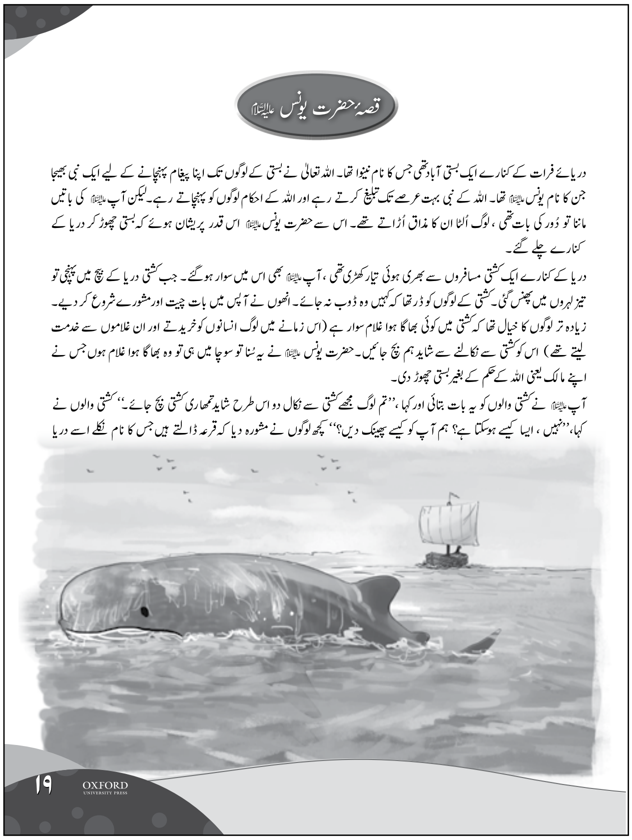

قصۂ حضرت یونس علیہ السلام

دریائے فرات کے کنارے ایک بستی آباد تھی جس کا نام نینوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بستی کے لوگوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے ایک نبی بھیجا جن کا نام یونس علیہ السلام تھا۔ اللہ کے نبی بہت عرصے تک تبلیغ کرتے رہے اور اللہ کے احکام لوگوں کو پہنچاتے رہے۔ لیکن آپ علیہ السلام کی باتیں ماننا تو دُور کی بات تھی، لوگ اُلٹا ان کا مذاق اُڑاتے تھے۔ اس سے حضرت یونس علیہ السلام اس قدر پریشان ہوئے کہ بستی چھوڑ کر دریا کے کنارے چلے گئے۔

دریا کے کنارے ایک کشتی مسافروں سے بھری ہوئی تیار کھڑی تھی، آپ علیہ السلام بھی اس میں سوار ہوگئے۔ جب کشتی دریا کے بیچ میں پہنچی تو تیز لہروں میں پھنس گئی۔ کشتی کے لوگوں کو ڈر تھا کہ کہیں وہ ڈوب نہ جائے۔ انھوں نے آپس میں بات چیت اور مشورے شروع کر دیے۔ زیادہ تر لوگوں کا خیال تھا کہ کشتی میں کوئی بھاگا ہوا غلام سوار ہے (اس زمانے میں لوگ انسانوں کو خریدتے اور ان غلاموں سے خدمت لیتے تھے) اس کو کشتی سے نکالنے سے شاید ہم بچ جائیں۔ حضرت یونس علیہ السلام نے یہ سُنا تو سوچا میں ہی تو وہ بھاگا ہوا غلام ہوں جس نے اپنے مالک یعنی اللہ کے حکم کے بغیر بستی چھوڑ دی۔

آپ علیہ السلام نے کشتی والوں کو یہ بات بتائی اور کہا، ''تم لوگ مجھے کشتی سے نکال دو اس طرح شاید تمھاری کشتی بچ جائے۔'' کشتی والوں نے کہا، ''نہیں، ایسا کیسے ہوسکتا ہے؟ ہم آپ کو کیسے پھینک دیں؟'' کچھ لوگوں نے مشورہ دیا کہ قرعہ ڈالتے ہیں جس کا نام نکلے اسے دریا

۱۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۹ تا ۲۳
- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز

پیریڈز: ۴

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے قصے کو بچّوں کے سامنے پڑھیے۔

طریقۂ کار

- سبق شروع کرنے سے دو دن پہلے نئے الفاظ کے فلیش کارڈ تختۂ نرم پر آویزاں کر کے درست تلفظ کی ادائیگی کروایئے۔
- قصہ کتاب میں سے پڑھ کر سنایئے۔ دوران پڑھائی نئے الفاظ کے معنی اور قصے کی وضاحت کرتے جایئے۔

- بچّوں سے باری باری (چند سطور) پڑھوایئے اور تلفظ پر توجہ رکھیے۔
- مشق کا کام کروایئے۔
- ممکن ہو تو قرآن ہاتھ میں لے کر اس میں سے قصۂ یونس علیہ السلام نکال کر بچّوں کو دکھایئے۔ اور بتایئے کہ اللہ کی اس کتاب میں انسانوں کی تعلیم اور تربیت کے لیے گزرے ہوئے زمانے کے قصے سنائے گئے ہیں تاکہ ہم برائی اور بھلائی کی تمیز اور پہچان کرسکیں۔
- سبق کا کام مکمل ہونے کے بعد ممکن ہو تو مزید رہنمائی اور مشق کے لیے معاون کتاب دھنک صفحہ ۵ (سبق حضرت صالح علیہ السلام) کا مطالعہ بھی کروایئے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۲۱ کاپی یا لغت میں نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) مچھلی (ii) کمزور (iii) شرمندہ (iv) میدان

خوش خطی

۲۔ اس واقعے کا آخری پیراگراف کاپی میں خوش خط لکھوایئے اور اِملا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن یا دو دن بعد اِملا کروایئے۔

گُلِ لالہ صفحہ ۲۰

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) حضرت یونس علیہ السلام کو جب لوگوں نے پریشان کیا، اُن کی باتوں کو ماننے کے بجائے اُن کا مذاق اُڑایا تو وہ بستی سے باہر چلے گئے۔

(ii) کشتی ڈوبنے سے بچانے کے لوگوں نے آپس میں مشورے شروع کر دیے کہ کشتی میں کوئی بھاگا ہوا غلام سوار ہے اس کو کشتی سے نکالنے سے شاید ہم بچ جائیں۔

(iii) حضرت یونس علیہ السلام نے کشتی والوں سے کہا، ''تم لوگ مجھے کشتی سے نکال دو اس طرح شاید تمھاری کشتی بچ جائے۔'' اُن کے یہ کہنے کی وجہ یہ تھی کہ وہ سوچ رہے تھے کہ میں ہی تو وہ بھاگا ہوا غلام ہوں جس نے اپنے مالک یعنی اللہ کے حکم کے بغیر بستی چھوڑ دی۔

(iv) کشتی والے حضرت یونس علیہ السلام کا نام دوبارہ قرعہ میں نکلنے پر بھی انھیں پانی میں پھینکنے پر اس لیے تیار نہیں تھے کیونکہ ان کا چہرہ نور سے چمک رہا تھا۔

(v) حضرت یونس علیہ السلام کی وہ دعا جو آپ علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی آیت کریمہ کہلاتی ہے۔ قرآن میں سورۃ الانبیا آیت نمبر ۸۷ میں اس کا ذکر آیا ہے۔

- دعائے یونس علیہ السلام :

لا الہ الا انت سبحٰنك انّی کنت من الظّٰلمین

ترجمہ : ’’الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں ،تو پاک ہے ، بے شک میں قصور وار ہوں۔‘‘

۴۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

مثالی جملے بتانے کے بعد بچّوں کو خود سے جملے سوچ کر لکھنے کی ہدایت دیجیے بچّوں کے جملے لکھتے وقت الفاظ کے درست اِملا میں ان کی مدد کیجیے۔

الفاظ	جملے
انتظار	کل ہم اسٹیشن پر ریل گاڑی کا انتظار کر رہے تھے۔
حکم	والدین کی فرمانبرداری کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔
انکار	ہمیں بڑوں کی باتیں ماننے سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔
محسوس	مجھے تیز ہواؤں سے خوف محسوس ہوتا ہے۔
توجہ	بڑوں کی باتیں توجہ سے سننی چاہئیں۔
تعمیل	حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کے حکم کی تعمیل کی۔

قواعد : زمانے کی اقسام

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- زمانے کی تین اقسام سے آگاہ ہو کر زمانے کی پہچان کر سکیں۔
- عربی قاعدے سے واقف ہو کر جمع بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۲۲ تا ۲۳

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- حضرت یونس علیہ السلام کے واقعے کی مثال دے کر بچّوں کو سمجھائیے کہ یہ واقعہ زمانۂ ماضی کا ہے۔
- بعد ازاں تختۂ تحریر پر تینوں زمانے کے جملے لکھ کر پہچان کروائیے پھر بچّوں کو مشقی کام خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۵۔ دیے گئے جملوں میں زمانے پہچانیے اور لکھیے۔
(i) زمانۂ حال (ii) زمانۂ ماضی (iii) زمانۂ مستقبل

۶۔ دیے گئے افعال کا استعمال زمانۂ ماضی، حال اور مستقبل میں کیجیے۔

ماضی	حال	مستقبل
احمد کھیلا۔ احمد نے لکھا۔ احمد نے پڑھا۔ احمد بھاگا۔	احمد کھیل رہا ہے۔ احمد لکھ رہا ہے۔ احمد پڑھ رہا ہے۔ احمد بھاگ رہا ہے۔	احمد کھیلے گا۔ احمد لکھے گا۔ احمد پڑھے گا۔ احمد بھاگے گا۔

واحد جمع کے قاعدے

جن واحد مذکر الفاظ کے آخر میں 'ا' یا 'ہ' ہو تو اس کی جگہ 'ے' لگا کر جمع بنائی جاتی ہے، مثلاً

پودا .... پودے
خطرہ .... خطرے

۷۔ خالی جگہ میں واحد کی جمع لکھیے:

جھنڈا .... جھنڈے
کوّا .... کوّے
پراٹھا .... پراٹھے
لفافہ .... لفافے
روزہ .... روزے
میوہ .... میوے

- کچھ واحد مذکر الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں 'ا' ہوتا ہے مگر وہ جمع میں 'ے' سے نہیں بدلتے۔
مثلاً : راجا، داتا، شہنشاہ، خلیفہ، مرزا رشتے داروں کے نام مثلاً : دادا، نانا، چچا، تایا، پھوپھا

- جن واحد مذکر الفاظ کے آخر میں 'ا' یا 'ہ' نہیں ہوتی ان کی واحد اور جمع کی ایک ہی صورت رہتی ہے جیسے :

واحد	جمع	واحد	جمع
بھائی آیا گھر بن گیا	بھائی آئے گھر بن گئے	بیل آیا لڈّو کھایا	بیل آئے لڈّو کھائے

۸۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کے دو دو جملے بنایئے جن سے واحد اور جمع کی وضاحت ہو سکے۔

الفاظ	واحد	جمع
نان	نان بائی نے نان بنایا۔	نان بائی نے نان بنائے۔
پھول	اُس نے پھول توڑا۔	اُس نے پھول توڑے۔
ہاتھی	جنگل میں ہاتھی تھا۔	جنگل میں ہاتھی تھے۔

- جن واحد مذکر الفاظ کے آخر میں اں (الف اور نون غنّہ) ہوتا ہے ان کی جمع میں واحد کا الف ، ئیں (ء ی ں) سے بدل جاتا ہے۔ جیسے

دھواں سے دھوئیں
کنواں سے کنوئیں

آیئے لغت دیکھنا سیکھیں .... (صفحہ ۲۴)

آیئے لغت دیکھنا سیکھیں

جب ہم کوئی نئی کتاب ، رسالہ یا اخبار پڑھنے بیٹھتے ہیں تو اس کی عبارت میں کچھ مشکل اور اجنبی الفاظ آجاتے ہیں جن کے معنی ہم سمجھ نہیں پاتے۔ ایسی صورت میں گھر کے کسی بڑے یا اسکول میں اُستاد یا اُستانی سے پوچھے بغیر چارہ نہیں ہوتا۔ اگر وہ مصروف ہوں تو انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس مشکل کا آسان حل یہ ہے کہ لغت کا استعمال سیکھ لیا جائے۔ لغت کسی زبان کے الفاظ کی فرہنگ (ڈکشنری) کو کہتے ہیں۔

لغت استعمال کرنے کے لیے حروفِ تہجّی کی درست ترتیب معلوم ہونا ضروری ہے۔ کسی لفظ کا پہلا ، دوسرا اور اس کے بعد آنے والے تمام حروف ، حروفِ تہجّی کی ترتیب سے ڈھونڈ لیے جاتے ہیں۔

- دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کیجیے اور کاپی میں لکھیے:
اضافہ ، پرزہ ، ضیافت ، رہائش ، آلودگی

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۲۴

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ لغت دیکھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۲۴
- لغت ۔ بچّوں سے چھوٹی / بڑی لغات منگوائی جا سکتی ہیں۔ ممکن نہ ہونے کی صورت میں خود ایک لغت لا کر دکھایئے اور اس میں سے الفاظ تلاش کرنا سکھایئے۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- بچّوں کو لغت سے الفاظ کے معانی دیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اُنھیں حروفِ تہجّی کی درست ترتیب معلوم ہو۔ لٰہذا پہلے بچّوں کو حروفِ تہجّی تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے۔
- اس کے بعد لغت دکھایئے اور لغت دیکھنے کا طریقہ بتایئے۔
- بعد ازاں چند الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر انھیں خود معانی تلاش کرنے کے لیے کہیے۔ ہر بچّے کی کام میں مدد کیجیے۔
- مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ سب کے پاس لغت نہ ہونے کی صورت میں بچّوں سے کام جوڑی یا گروپ میں کروایئے۔

حل شدہ مشق

- دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے تلاش کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

الفاظ	معنی
اضافہ	ترقی ، زیادتی
پرزہ	ٹکڑا ، عضو
ضیافت	دعوت ، کھانا کھلانا
رہائش	قیام ، سکونت
آلودگی	ناپاکی ، گندگی

تفہیم : اجنبی پر بھروسا .... (صفحہ ۲۵ تا ۲۶)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۲۵ تا ۲۶
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- بچّوں سے خاموش مطالعہ کروائیے۔ بعد ازاں بچّوں کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔ تمام بچّوں کے کام کے بعد زبانی تبادلۂ خیال کے ذریعے خود اصلاحی کروائی جا سکتی ہے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

سوالوں کے جوابات بچّوں کو خود لکھنے دیں۔

نثر نگاری : کہانی نویسی .... (صفحہ ۲۷)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ کہانی لکھنے کے مختلف اجزا سے روشناس ہو کر کہانی لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۲۷
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲ سے ۳

طریقۂ کار

- بچّوں کو گروپ میں تقسیم کیجیے۔
- اشارے تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے کہانی لکھوائیے۔
- ہر گروپ کو انفرادی توجہ دے کر ان کی اغلاط کی اصلاح کیجیے۔
- وقت کی مناسبت سے کہانی کی تصاویر بھی بنوائیے۔
- ہر گروپ کی کہانی جماعت میں پڑھوائیے۔
- بچّوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے ان کی کہانی کے کتابچے لائبریری میں (باقی بچّوں کے پڑھنے کے لیے) محفوظ کروائیے۔

یونٹ ۲ میری امّی

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے ، بولے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : املا کی درستی ، ردیف قافیہ ، رموز اوقاف (واوین)، مذکر مونث (حقیقی/ غیر حقیقی) ، الفبائی ترتیب ، حروف تاسف ، استفہامیہ جملے ،اسم صفت اور موصوف اور درست فقرات کا استعمال کر سکیں۔
- گنتی : (۲۱ تا ۴۰) ہندسوں اور الفاظ میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- خوش خطی : ص ، ط ، ھ کی درست بناوٹ / ع ، غ ، اعراب اور علامت کی مشق کر سکیں۔
- تفہیم : عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نظم نگاری : دیے گئے طریقے سے نظم نگاری کر سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے اشاروں کی مدد سے تین یا چار پیراگراف پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'دھنک' : موضوع 'میری امّی' صفحہ ۲۱ تا ۳۸
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم کے منتخب صفحات

نظم : 'مری پیاری امّاں'

- نظم پڑھوا کر بچّوں سے اس میں بیان کی گئی امّاں کی صفات جملوں کی صورت میں لکھوایئے۔ مثلاً ''امّاں نگہبان تھیں۔''
- اشعار کی تشریح کا اعادہ کرتے ہوئے مشق میں دیے گئے اشعار کی تشریح کروایئے۔

آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کا تعارف ماں کے بارے میں حدیث سنا کر بھی کروایا جا سکتا ہے۔ کسی اخبار یا رسالے سے ماں کے بارے میں چند جملے کاٹ کر یا نقل کرکے لانے کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے۔ اسی طرح امّی کے بارے میں بچّوں کے خیالات تختۂ تحریر پر بھی لکھے جا سکتے ہیں۔ موضوع کی آمادگی کے لیے یہ چند تجاویز ہیں جن میں سے آپ ایک یا دو کرواسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی اگر آپ کے ذہن میں بچّوں کو موضوع کی جانب راغب کرنے کا کوئی طریقہ ہو تو آپ وہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

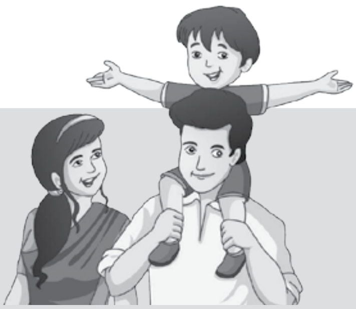

گروپ میں تبادلۂ خیال

- والدین کی اہمیت کے بارے میں اپنے ساتھیوں سے گفتگو کیجیے اور دی گئی جگہ میں چند جملے لکھیے۔

نظم لکھ کر لگائیے

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۲ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : میری امّی

نظم

میری پیاری امّاں

محمد حسین آزادؔ

نیا ذخیرۂ الفاظ

عظیم لوگوں کے اقوال

بچّوں کی نگارشات ، ''امّی کے بارے میں'' مضامین اور نظمیں۔

پاکستان کی مدر ٹریسا
رُوتھ فاؤ کی تصویر بنا دیجیے/ لگائیے

قواعد

ردیف اور قافیہ

ردیف : وہ لفظ جو مصرعے کے آخر میں بار بار آئے ''ردیف'' کہلاتا ہے۔

قافیہ : وہ لفظ جو ردیف سے پہلے آتا ہے ''قافیہ'' کہلاتا ہے۔

مری پیاری امّاں .... (صفحہ ۲۹ تا ۳۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- والدین کا احترام کرسکیں۔
- شاعر محمد حسین آزاد کے ماں کے لیے جذبات سے واقف ہوسکیں۔

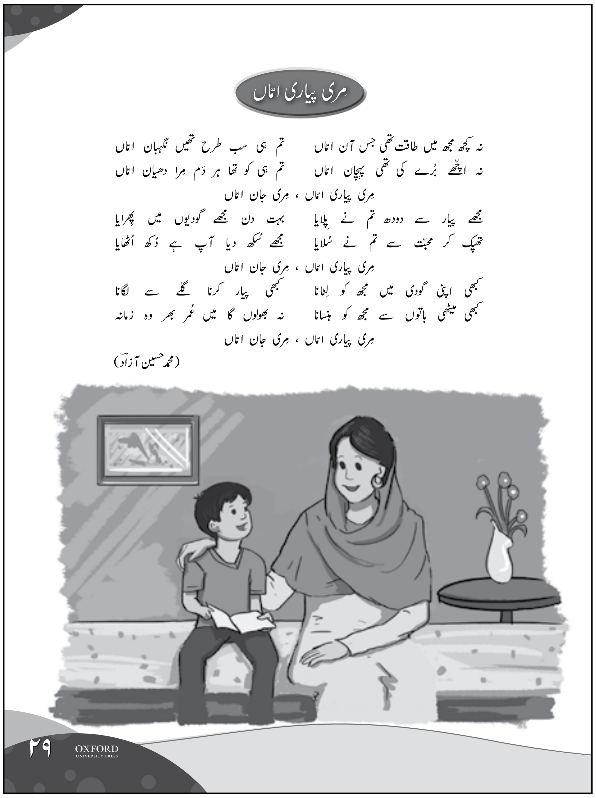

مِری پیاری امّاں

نہ کچھ مجھ میں طاقت تھی جس آن امّاں   تم ہی سب طرح تھیں نگہبان امّاں
نہ اچھّے بُرے کی تھی پہچان امّاں   تم ہی کو تھا ہر دَم مِرا دھیان امّاں
مِری پیاری امّاں ، مِری جان امّاں

مجھے پیار سے دودھ تم نے پِلایا   بہت دن مجھے گودیوں میں پِھرایا
تھپک کر محبّت سے تم نے سُلایا   مجھے سُکھ دیا آپ ہے دُکھ اُٹھایا
مِری پیاری امّاں ، مِری جان امّاں

کبھی اپنی گودی میں مجھ کو لِٹانا   کبھی پیار کرنا گلے سے لگانا
کبھی میٹھی باتوں سے مجھ کو ہنسانا   نہ بھولوں گا میں عُمر بھر وہ زمانہ
مِری پیاری امّاں ، مِری جان امّاں

(محمد حسین آزادؔ)

۲۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہ پُر کرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول (ص ، ط ، ھ) کی درست بناوٹ سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم کا بند خوش خط لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔
- خالی جگہ میں درست اِملا کے الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- ردیف اور قافیہ سے آگاہ ہو کر نظم سے اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۲۹ تا ۳۲
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۵

طریقہ کار

- خود درست تلفظ سے نظم پڑھ کر سنائیے اور نئے الفاظ کے بارے میں سوالات کیجیے۔
- خوش خطی کے اصول (ص ، ط ، ھ) کی درست بناوٹ تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی حصّہ ہفتم مُلاحظہ کیجیے۔ نظم کا پہلا بند خوش خط لکھوائیے۔ (تجویز)
- تبادلۂ خیال کے بعد سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ سے بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ و طالبات سے باری باری ایک ایک بند پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۳۰ سے الفاظ معانی کاپی یا بچّوں کی بنائی گئی لغت میں لکھوائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) شاعر (ii) امّاں (iii) بچپن کے زمانے (iv) محمد حسین آزادؔ

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۳۱ اور گُلِ لالہ صفحہ ۱۱ پر درست لکھائی کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۵ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۲۔ نظم کا پہلا بند (گُلِ لالہ صفحہ ۲۹) مُلاحظہ کیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) مرکزی خیال : اس نظم کا مرکزی خیال ''ماں کا بچّے کی نگہداشت میں اپنے آپ کو بھلا دینا اور بچّے کا اپنی ماں سے احسان مندی کا اظہار ہے۔''

(ii) بچپن میں اچھے بُرے کی پہچان نہ ہونے کی دو مثالیں : (i) زمین سے کچھ بھی اٹھا کر کھا لینا (ii) بجلی کے آلات کی طرف جانا۔

(iii) ''مجھے سکھ دیا آپ ہے دُکھ اُٹھایا'' اس مصرعے کا مطلب یہ ہے کہ میں جب چھوٹا تھا تو میری خاطر میری ماں خود دُکھ اور تکلیف اُٹھا کر مجھے سنبھالتی تھی۔ وہ اپنی راتوں کا آرام اور نیند چھوڑ کر مجھے آرام پہنچانے اور سلانے کی فکر میں رہتی تھی تاکہ مجھے سکھ ملے اور کوئی تکلیف نہ ہو۔

(iv) آخری بند کی نثر

شاعر محمد حسین آزاد اس بند میں کہہ رہے ہیں کہ میری ماں مجھے کبھی اپنی گود میں لٹاتی، کبھی پیار سے گلے لگاتی تو کبھی میٹھی باتوں سے مجھے ہنسایا کرتی تھی۔ میں اپنے بچپن کے اس دور کو میں کبھی نہیں بھولوں گا۔ میری پیاری امّاں میری جان ہے۔

۴۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
طاقت	اچھی غذا سے جسم کو طاقت ملتی ہے۔
نگہبان	ہم سب کا نگہبان اور محافظ اللہ تعالیٰ ہے۔
دھیان	ہمیں بہت دھیان سے سڑک پار کرنا چاہیے۔
عمر	میرے بھائی جان کی عمر بیس سال ہے۔
زمانہ	موجودہ زمانہ سائنس کی ترقی کا ہے۔

۵۔ خالی جگہ میں درست اِملا کے الفاظ چُن کر لکھیے۔

(i) قابل (ii) واقعہ (iii) نذر (iv) ثواب (v) مُربّا

ردیف اور قافیہ

گُلِ لالہ صفحہ ۳۲ مُلاحظہ کیجیے۔

نظم نگاری............ (صفحہ ۳۲)

خصوصی مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- ساتھی کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے کے بعد ماں کی عظمت پر چند سطور کی نظم لکھ سکیں۔
- قافیہ اور ردیف کو سمجھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۳۲

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- نظم نگاری کروانے سے پہلے بچّوں سے ان کے خیالات ایک صفحہ پر قلم بند کروایئے۔ پھر اس حاصل شدہ مواد سے منتخب کردہ ذخیرۂ الفاظ تختۂ تحریر پر درج کر دیجیے۔

- بچّوں کے گروپ بنا کر نظم لکھوایئے۔ اصلاح کے لیے بچّوں کی رہنمائی کیجیے۔
- مثال کے لیے کتاب کا صفحہ ۳۲ ملاحظہ فرمایئے۔

عظیم ماؤں کے عظیم بیٹے .... (صفحہ ۳۳ تا ۳۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- ماں کی عظمت پہچان سکیں۔
- جنّت ماں کے قدموں تلے ہے، جان سکیں۔
- والدین کے حقوق و فرائض سے آگاہ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب تحریر کر سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۳۳ تا ۳۷
- معاون کتاب دھنک صفحہ ۲۴ (تجویز)
- تختۂ تحریر
- اقوالِ زرّیں کا چارٹ

باپ محنت، مزدوری کر کے جو روپیہ پیسہ کماتا ہے اس سے گھر بار چلتا ہے، بچّوں کی پرورش ہوتی ہے، ان کے پڑھانے لکھانے کی ذمّے داریاں پوری کی جاتی ہیں۔ لیکن شوہر کی خدمت کے علاوہ بچّوں کی دیکھ بھال اور تعلیم و تربیت کے لیے ماں جو خدمت کرتی ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔

ماں کی خدمت کا سلسلہ اس وقت سے شروع ہوتا ہے، جب بچّہ اللہ کے حکم سے دُنیا میں آتا ہے، پنگوڑے میں لیٹے ہوئے بچّے کو صاف ستھرا رکھنا، وقت پر غذا پہنچانا، موسم کی گرمی سردی سے بچانا، اگر وہ بیمار پڑ جائے تو اس کی تیمارداری کرنا، رات رات بھر جاگ کر بچّے کے آرام و سکون کا خیال رکھنا، اس کی صحت کے لیے دامن پھیلا کر اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگنا صرف اور صرف ماں ہی کا کارنامہ ہے۔ اسی لیے ماں کا رتبہ باپ سے زیادہ بلند ہے۔

بچّہ اپنا زیادہ وقت ماں کے ساتھ گزارتا ہے۔ اس ماں کے ساتھ جو اسے پالنے میں جُھلاتی ہے، اسے میٹھی لوریاں سناتی ہے، کہانیاں، پہیلیاں، لطیفے، گیت اور نظمیں یاد کرواتی ہے، اسے رہنے سہنے، کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے، ہنسنے اور بولنے کے طریقے سکھاتی ہے، اس کی تکلیف پر روتی اور خوشی پر ہنستی ہے۔

تمام رسولوں، نبیوں، ولیوں، مبلّغوں، رہنماؤں، شاعروں اور ادیبوں نے ماں کی عظمت کو باپ سے زیادہ مانا ہے۔ ماں کو بچّے سے اور بچّے کو ماں سے جو محبّت ہوتی ہے اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ ماں بچّے کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے اور بچّہ ماں کے پہلو میں سکون پاتا ہے۔

۳۵ OXFORD UNIVERSITY PRESS

پیریڈز : ۵

طریقہ کار

- سبق کے الفاظ معانی، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات کاپی میں کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

تلفظ کی درستی اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ دورانِ پڑھائی عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔ نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے۔ بچّوں سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ بعد ازاں بچّوں سے تبادلۂ خیال کیجیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۳۶ سے الفاظ معانی کاپی یا بچّوں کی بنائی لغت میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ماں باپ (ii) حکیم محمد سعید (iii) بی امّاں (iv) محمد علی جوہر

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) حضرت لقمان علیہ السلام نے ماں کے بارے میں فرمایا: ’’اگر میری ماں مجھ سے جدا ہو جائے تو میں پاگل ہو جاؤں گا۔‘‘

(ii) ۱۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ’’جنّت ماں کے قدموں تلے ہے۔‘‘

۲۔ ولیم شیکسپیئر : ’’بچّے کے لیے سب سے اچھی جگہ ماں کا دل ہے۔‘‘

۳۔ ایمرسن : ’’ماں کا پیار ایسا ہے جسے نہ تو کسی سے سیکھ کر حاصل کر سکتے ہیں اور نہ الفاظ کی صورت میں بتا سکتے ہیں۔‘‘

۴۔ محمد علی جوہر : ’’دنیا میں سب سے حسین ماں ہے یعنی ماں سے بڑھ کر حسین ہستی کوئی نہیں۔‘‘

(iii) اس سوال کا جواب بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد : واوین ’’ ‘‘ .... (صفحہ ۳۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- علامتِ واوین سے آگاہ ہو کر سبق سے ایسے جملے نقل کر سکیں۔
- حقیقی اور غیر حقیقی مذکّر مؤنّث سے آگاہ ہو سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۳۷
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- علامتِ واوین سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- مذکر مؤنث کی مثالیں سمجھا کر بچّوں کو تحریری کام کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

واوین ” “

۳۔ سبق میں سے تین ایسے جملے نقل کیجیے جن میں واوین کا استعمال کیا گیا ہو۔

(i) حضرت نظام الدین اولیاؒ کو ان کی ماں کی بدولت بہت بڑا رُتبہ ملا اور وہ ”سلطان المشائخ“ کہلائے۔

(ii) حضرت لقمان علیہ السلام فرمایا کرتے تھے، ”اگر میری ماں مجھ سے جدا ہو جائے تو میں پاگل ہو جاؤں گا۔“

(iii) مصورِ فطرت خواجہ حسین نظامی نے حکیم محمد سعید کی والدہ کے بارے میں ایک کتاب لکھی جس کا نام ”مادرِ ہمدرد“ ہے۔

مذکّر مؤنّث

۴۔ درج ذیل خالی جگہوں میں مذکر الفاظ کے سامنے ’مذکّر‘ اور مؤنّث الفاظ کے سامنے ’مؤنّث‘ لکھیے۔

پھول	مذکّر	زمین	مؤنّث	ہوا	مؤنّث	پانی	مذکّر	اناج	مذکّر
دن	مذکّر	میوے	مذکّر	فرصت	مؤنّث	صورت	مؤنّث	کان	مذکّر
تکلیف	مؤنّث	سمجھ	مؤنّث	ہاتھ	مذکّر	پاؤں	مذکّر	رات	مؤنّث

نظم : قیدی چڑیا کا خط پیپل کے نام .... (صفحہ ۳۸ تا ۴۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- جنگل کے ماحول کے بارے میں نظم پڑھ کر تصوّر کر سکیں۔
- شاعر راجا مہدی علی خان کے اندازِ شاعری سے محظوظ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد

- خط لکھنے کے القابات اور آداب سے واقف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- معروضی سوالات اور بیانیہ سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- حروفِ تاسف (افسوس) سے واقف ہوسکیں۔
- استفہامیہ جملے سے آگاہ ہوکر نظم سے ایسے اشعار اخذ کرسکیں۔
- دیے گئے خط کی مدد سے (درخت کی جانب سے) خط تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۳۸ تا ۴۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- تلفظ کی درستی، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے خوش الحانی سے نظم پڑھیے۔
- ہر بچّے سے باری باری پڑھوایئے، تبادلۂ خیال کیجیے۔
- الفاظ کے معانی، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- حروفِ تاسف سمجھا کر نظم سے ایسے مصرعے اخذ کروایئے جن میں حروفِ تاسف کا استعمال ہوا ہے۔ پھر ان حروفِ تاسف کے جملے بھی بنوایئے۔
- استفہامیہ جملے کی وضاحت کر کے نظم سے استفہامیہ جملے اخذ کروایئے۔
- خط لکھنے کے طریقے کو تختۂ تحریر پر وضاحت کر کے بچّوں سے دیا گیا خط لکھوایئے۔ ہر بچّے پر خصوصی توجّہ دیتے ہوئے اصلاح کیجیے۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی کی غرض سے اصلاح کے بعد ان کی کاوش کو جماعت میں پڑھ کر سنایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

تلفظ کی درستی، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے خوش الحانی سے نظم پڑھیے۔ باری باری بچّوں سے پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۳۹ سے کاپی میں الفاظ معانی نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پیپل کو (ii) شاخوں پر (iii) دادا جان (iv) مینا (v) بانسری کی

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) یہ خط چڑیا نے پیپل کے نام لکھا ہے۔

(ii) اس کا جواب بچّوں کو خود سوچ کر لکھنے دیجیے۔

(iii) مکتوب نگار یعنی چڑیا پیپل سے پوچھ رہی ہے کہ جنگل میں اب بھی کیا بارشیں ہوتی ہیں۔ کیا کوئل بھی کوکتی ہے۔ کیا اب بھی بادل آسمان پر جھومتے ہیں۔ کیا اب بھی پھولوں کو بھونرے چُومتے ہیں۔ کیا آج بھی کسی کی بانسری کی آواز گونجتی ہے اور کیا اب بھی کوئی بھیڑیا بکریوں پر حملہ کرتا ہے۔

(iv) مکتوب نگار یعنی چڑیا نے مینا کے نام سلام بھیجا ہے اور فرمائش کی ہے کہ اب تم یعنی پیپل جواب میں میرے نام ایک لمبا سا خط بھیجنا۔

قواعد : حروفِ تاسف

۳۔ نظم کے جن مصرعوں میں حروفِ تاسف استعمال ہوئے ہیں وہ نقل کیجیے اور ان کے جملے بنائیے۔

الفاظ		جملے
اُف!	مصرع	اس کا ننھا گھونسلا ، اُف اس کا پیارا گھونسلا
	جملہ	اُف! میری توبہ ، یہ پڑوسیوں کا شور پورے گھر کو پریشان کر رہا ہے۔
آہ!	مصرع	آہ پیپل! مدّتیں گزریں کہ ہم تم دوست تھے لوٹتے تھے آہ! ہم تم خوب جنگل کے مزے
	جملہ	آہ! بہت افسوس ہوا ، رات بھر بارش کے باعث کسان کی فصل تباہ ہوگئی۔
کاش!	مصرع	آہ میرے پیارے بچّے جانے اب ہوں گے کہاں؟ کاش ہوتی میں بھی ان کے پاس وہ ہیں اب جہاں
	جملہ	کاش! اللہ تعالیٰ میری دعا سُن لے اور ہم سب آج سیر کے لیے جائیں۔

استفہامیہ جملے

۴۔ اس نظم کے دیگر استفہامیہ اشعار تحریر کیجیے۔

ے آہ میرے پیارے بچّے جانے اب ہوں گے کہاں؟
کاش ہوتی میں بھی ان کے پاس وہ ہیں اب جہاں

ے اب بھی کیا ہوتی ہیں جنگل میں سہانی بارشیں؟
کُوکتی ہیں اب بھی کیا جنگل میں دن بھر کوئلیں؟

ے اب بھی بادل آسماں پر جھومتے ہیں یا نہیں؟
اب بھی کیا پھولوں کو بھونرے چُومتے ہیں یا نہیں؟

ے بانسری کی گونجتی ہے اب بھی جنگل میں صدا؟
اب بھی کیا کرتا ہے حملے بکریوں پر بھیڑیا؟

خط نویسی

گُلِ لالہ صفحہ ۴۱

تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔ یہ کام گروپ میں بھی کروایا جا سکتا ہے۔

رُوتھ فاؤ .... (صفحہ ۴۲ تا ۴۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- خدمتِ خلق کے مفہوم سے آگاہ ہوسکیں۔
- ڈاکٹر رُوتھ فاؤ کی خدمات سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- خوش خطی کے اصول (ع اور علامات) کی مشق کر کے درست لکھ سکیں۔
- پیراگراف خوش خط لکھ کر اِملا کے لیے مشق کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات دے سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۴۲ تا ۴۵

رُوتھ فاؤ

۹ ستمبر ۱۹۲۹ء کو جرمنی کے شہر لیپزگ میں پیدا ہونے والی خوبصورت، نرم دل لڑکی رُوتھ فاؤ نے انسانیت کی جو خدمت کی، اُس کی بہت کم مثالیں ہیں۔ ایک مثال مدر ٹریسا ہیں، جنھوں نے بھارت میں غریبوں اور نادار مریضوں کے لیے بہت کام کیا۔ رُوتھ فاؤ نے پاکستان میں جُذام کے مریضوں کے لیے جو کام کیے اُن کی وجہ سے وہ پاکستان کی مدر ٹریسا کہلائیں۔

رُوتھ فاؤ ڈاکٹر تھیں۔ فلاحی کام کرنے والی ایک تنظیم نے انھیں بھارت بھیجا۔ راستے میں وہ کراچی رُکیں۔ اتفاقاً کراچی کے سٹی ریلوے اسٹیشن کے پاس واقع جُذام (کوڑھ) کے مریضوں کی بستی میں اُن کا جانا ہوا۔ وہ کہتی تھیں، ''وہاں کے مناظر نے میری زندگی بدل دی۔ میں نے کراچی میں رہ کر ان مریضوں کے علاج اور دیکھ بھال کرنے کا فیصلہ کیا۔''

ہزاروں سال سے دنیا میں جُذام یعنی کوڑھ کی بیماری پائی جاتی ہے۔ اس بیماری میں مریضوں کی حالت بہت بُری ہو جاتی تھی اور لوگ اُنھیں شہر میں یا شہر سے باہر بنائی گئی بستیوں میں چھوڑ آتے تھے، جہاں جانوروں سے بدتر زندگیاں گزار کر اُن کا انتقال ہو جاتا تھا۔

کراچی کی بستی میں ایک جھونپڑی کے اندر انھوں نے اپنا کلینک قائم کیا۔ مریضوں کی مرہم پٹّی، علاج اور دیکھ بھال شروع کی۔ آہستہ آہستہ اُن کی مدد کے لیے اور لوگ آتے گئے۔ جن میں ڈاکٹر آئی کے گِل بھی شامل تھے۔ انھوں نے ڈاکٹر روتھ فاؤ کے کام میں ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔ کلینک کے لیے جگہ خریدی گئی، میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر (Marie Adelaide Leprosy Centre) نام رکھا گیا۔ یہاں نہ صرف پورے پاکستان بلکہ افغانستان سے بھی لوگ علاج کے لیے آنا شروع ہو گئے۔ انھوں نے پاکستان کے دوسرے شہروں اور علاقوں میں ۱۵۷ جُذام کلینکس کھولے، اس کے لیے انھوں نے پاکستان اور جرمنی سے عطیات بھی جمع کیے۔ اِن کلینکس میں تقریباً ۶۰ ہزار مریضوں کا علاج ہو چکا ہے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۴۲

- تختۂ تحریر
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۶ (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقہ کار

- سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے مختصر سوالات بھی کیجیے تا کہ بچّوں کی دلچسپی سبق پر مرکوز رہے۔ بعد ازاں بچّوں سے بھی چند سطور پڑھوایئے۔
- الفاظ کے معانی اور خالی جگہ کروایئے۔
- خوش خطی کے اصول (ع اور علامات) تختۂ تحریر پر سمجھا کر مشق کروایئے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم استعمال کروایئے۔
- سبق کا آخری پیراگراف خوش خط لکھوایئے اور پھر اِملا لیجیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو سوالوں کے جوابات خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ بلند خوانی کے دوران دلچسپی قائم رکھنے اور بچّوں کی توجّہ مرکوز رکھنے کے لیے عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔
بچّوں سے باری باری پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۴۴ سے الفاظ معانی کاپی یا لغت میں نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بھارت (ii) طب (iii) جذام (iv) سول اسپتال

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۴۵ پر کام کروایئے اور مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۶ پر کام کروایئے۔ (تجویز)

۲۔ سبق کا آخری پیراگراف خوش خط لکھوایئے اور اِملا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن اِملا کروایئے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) مدر ٹریسا نے بھارت میں غریبوں اور نادار مریضوں کے لیے بہت کام کیا ہے۔

(ii) رُوتھ فاؤ نے اپنا پہلا کلینک کراچی میں قائم کیا۔
(iii) ۱۹۹۶ء میں عالمی ادارۂ صحت نے پاکستان کو ایشیا کا پہلا ملک قرار دیا جہاں جذام کی بیماری پر قابو پایا گیا۔
(iv) میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر جذام سے متاثرہ مریضوں کے لیے قائم کر رہا ہے۔
(v) حکومتِ پاکستان نے ان کی خدمات کے صلے میں ہلالِ امتیاز، ہلالِ پاکستان، نشانِ قائداعظم، ستارۂ قائداعظم کے تمغوں سے نوازا۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
نگرانی	میرا اسکول کا مالی بڑی محنت اور عمدگی سے باغ کی نگرانی کر رہا ہے۔
خدمت	ہمیں اپنے والدین کی خدمت کرنی چاہیے۔
اعتراف	زاہد نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے استاد سے معافی مانگی۔
اعلان	مقابلۂ بیت بازی کے اختتام پر ہی جج صاحبان نے نتائج کا اعلان کیا۔
رہائش گاہ	قائداعظم کی آخری رہائش گاہ زیارت میں ہے۔

قواعد : اسمِ صفت اور موصوف

خصوصی مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ اسمِ صفت اور موصوف کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- ورک شیٹ

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- کمرۂ جماعت میں موجود کسی ایک بچّے کو سامنے بلوا کر اس کی صفت تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔ مثلاً اسامہ محنتی بچّہ ہے۔
- پھر بچّوں سے سرگرمی کروائی جائے کہ ہر بچّہ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے ساتھی کی صفات لکھے۔
- مزید معلومات سے آگاہی فراہم کرنے کی غرض سے فلیش کارڈز کی مدد سے سرگرمی کروائیے۔
- چند فلیش کارڈز موصوف کے اور چند کارڈز صفت کے بنا کر بچّوں سے صحیح معلومات کی جانچ لیجیے۔ مشق کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

۵۔ صفت کو موصوف سے ملائیے۔کسی موصوف کے ساتھ ایک سے زیادہ صفات بھی ملائی جا سکتی ہیں۔

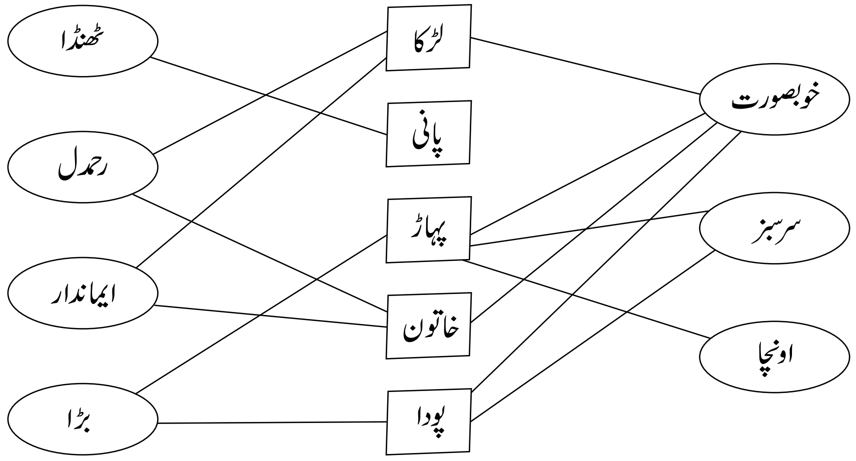

۶۔ گنتی سیکھیے اور لکھیے۔

سرگرمی

آپ نے ڈاکٹر روتھ فاؤ کے بارے میں پڑھا۔ گروپ میں کام کرتے ہوئے ایسی ہی کسی اور سماجی شخصیت کے بارے میں اور تصاویر جمع کروائیے۔ ہر گروپ جمع کی گئی معلومات اور تصاویر کی مدد سے معلوماتی چارٹ بنائے اور جماعت میں آویزاں کرے۔ اس کام میں بچّوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

تفہیم : پیشے .... (صفحہ ۴۷ تا ۴۸)

خصوصی مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۴۷ تا ۴۸
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- بچّوں کو سبق کے خاموش مطالعے کا وقت دیجیے۔
- عبارت سے جوابات خود اخذ کرنے کی مہارت پیدا کروائیے۔ اس بات کے لیے آمادہ کیجیے کہ وہ سوالوں کے جوابات خود لکھیں۔

سوال جواب

(i) روزی کمانے کا مطلب ہے کہ کوئی کام کر کے اُس کی اُجرت یا محنتانہ یعنی رقم لینا۔
(ii) پانچ پیشوں کے نام یہ ہیں۔ اُستاد ، ڈاکٹر ، پائلٹ ، بڑھئی ،سبزی فروش... طلبہ و طالبات خود سوچ کر لکھیں۔
(iii) جن پیشوں کے لیے وردی ضروری ہوتی ہے اُن میں سے پانچ یہ ہیں : اسپتال کے ڈاکٹرز ، پائلٹ ،فوجی ، کھلاڑی ، پولیس اہلکار۔
(iv) اور (v) طلبہ و طالبات کے اپنے جوابات کے طور پر قبول کیجیے۔

مضمون نگاری .... (صفحہ ۴۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- کسی شخصیت کے بارے میں غور کر کے اس کا تجزیہ کر سکیں۔

خصوصی مقاصد

- مضمون کے مختلف حصوں سے آ گاہ ہوسکیں۔
- خیالات مجتمع کر کے اور مضمون کے خاص حصوں کے مطابق تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۴۹

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- نمونے کے طور پر ایک مضمون کے تین حصے (تمہید/ متن/ اختتام) الگ الگ چارٹ پر تیار کیجیے یا اس کے لیے تختۂ تحریر استعمال کیجیے۔
- اس سرگرمی سے پہلے بچّوں کو مضمون کے حصے سمجھا دیجیے۔
- بچّوں کے تین گروپ بنائیے۔ ان گروپ کو مضمون کے تین حصوں کا نام دیجیے۔ پہلے سے تیار شدہ چارٹ بچّوں سے پڑھوائیے اور پھر اسے تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- بچّوں کے تینوں گروپوں سے (تمہید/ متن/ اختتام کے ساتھ) مضمون مکمل کروائیے۔
- اصلاح کے لیے بچّوں کی رہنمائی کیجیے اور درپیش نئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر درج بھی کرتے جائیے۔
- مزید مشق کے لیے اسی نوعیت کا مضمون کسی اور شخصیت کے لیے جماعت میں لکھوائیے یا گھر کے کام میں دیجیے۔

یونٹ ۳ کھیل

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کومکمل کرنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے ، بولے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کرسکیں۔ ادب کا لطف اُٹھاسکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کرسکیں۔
- زبان شناسی/ قواعد : اِملا کی درستی ، واحد جمع کے قاعدے ، متضاد الفاظ ، دعوت نامہ ، لفافے پر پتا لکھنے کا طریقہ ، اسم معرفہ کی اقسام ، الفبائی طریقہ ، مذکر مؤنث ، حروفِ فجائیہ (ندا ، استعجاب ، تاسف) پہچان کر استعمال کرسکیں۔
- گنتی : (۴۱ تا ۶۰) ہندسوں اور الفاظ میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- خوش خطی : دوچشمی ھ کی درست بناوٹ اور حروف کی بدلتی اشکال کی مشق کرسکیں۔
- تفہیم : پہیلیوں میں پوشیدہ دانش لطیف اور پہیلی بوجھنے کے طریقے سے آگاہ ہو کر ان کا استعمال کرسکیں اور لطف اُٹھاسکیں۔
- نثر نگاری : معاون سوالات کی مدد سے تین پیراگراف پر مبنی مضمون تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب ’دھنک‘: موضوع ’کھیل‘ صفحہ ۳۹ تا ۵۴
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- اس موضوع کی آمادگی کے لیے بچّوں کو گھر سے مختلف کھیلوں سے متعلق اشیا یا تصاویر لانے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ بچّوں کو گفتگو کے ذریعے آمادہ کیا جا سکتا ہے مثلاً آپ کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟ بچّوں سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر کھیلوں کے ناموں کی فہرست بنائیے جسے بچّے نقل کر سکیں اور ان کھیلوں سے متعلق چھوٹی تصاویر حاشیے میں بنائیے۔ کھیل کے استاد کا انٹرویو بھی کیا جا سکتا ہے جس میں مختلف کھیلوں کے طریقے اور قوانین کے بارے میں گفتگو کی جا سکتی ہے۔ اخبار میں کھیلوں سے متعلق خبریں اور تصاویر کاٹ کر لانے اور ان کے بارے میں گفتگو کر کے بھی آمادگی کروائی جا سکتی ہے۔ اسی طرح کسی مشہور کھلاڑی کا انٹرویو بھی پڑھ کر سنایا جا سکتا ہے۔
- اوپر دی گئی کچھ سرگرمیاں ہی آمادگی کے لیے کافی ہوں گی۔ اپنے وقت کے لحاظ سے منصوبہ بندی کیجیے ضروری نہیں کہ آپ یہ تمام سرگرمیاں کروائیں۔ یہ سرگرمیاں موضوع کے دوران اور آخر میں بھی کروائی جا سکتی ہیں۔ ان کے علاوہ کھیلوں سے متعلق معیاری لطائف بھی ضرور سنائیے اور بچّوں کو بھی پڑھ کر آنے اور جماعت میں سنانے کی ترغیب دیجیے۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

- آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ کھیل کی اہمیت کے بارے میں آپس میں تبادلۂ خیال کیجیے اور کم سے کم پانچ نکات تحریر کر کے جماعت میں پڑھ کر سُنائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۳ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : کھیل

نیا ذخیرۂ الفاظ

اولمپکس قول

تیز تر ، بلندتر ، مضبوط تر

مذکّر

مؤنّث

اولمپکس مشعل

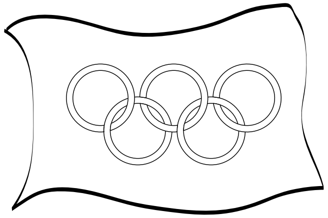

اولمپکس جھنڈا

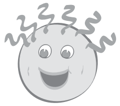

حروفِ انبساط !

حروفِ تاسّف !

بچّوں کی نگارشات ، پہیلیاں ، دعوت نامے

ہم اور ہمارے کھیل .... (صفحہ ۵۱ تا ۵۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- کھیلوں کی اہمیت اور افادیت سے واقف ہوسکیں۔
- بین الاقوامی اور علاقائی کھیلوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ اور معانی حاصل کرسکیں۔
- درست جواب کو چُن سکیں۔
- خوش خطی کے اصول ('ھ' کی درست بناوٹ) جان سکیں۔
- سبق کا پیراگراف خوش خط لکھ کر اِملا کے لیے مشق کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- دیے گئے الفاظ میں سے درست لفظ کا انتخاب کرسکیں۔

ہم اور ہمارے کھیل

وہ کام جو لوگ تفریح یعنی دل بہلانے یا ذہنی اور جسمانی ورزش کے لیے کریں، کھیل کہلاتا ہے۔ کھیل کا لفظ مذکّر استعمال کیا جاتا ہے، یعنی کھیل کھیلا جاتا ہے، کھیل کھیلی نہیں جاتی۔ کھیل نہ صرف تفریح کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ انسانی صحت کے لیے نہایت ضروری بھی ہیں۔ کھیل سے ذہنی اور جسمانی دونوں صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ جسم چُست اور توانا رہتا ہے۔

کچھ کھیل گھروں اور عمارتوں کے اندر کھیلے جاتے ہیں جبکہ کچھ کھلے میدانوں میں، کچھ برف پر، کچھ پانی اور کچھ ہوا میں بھی کھیلے جاتے ہیں۔ ہزاروں سال پہلے بھی لوگ مختلف کھیل کھیلا کرتے تھے۔ قدیم زمانے کے آثار سے دریافت کی گئی تصویریں اور کچھ اشیا اس کا ثبوت ہیں۔ مختلف ممالک، مثلاً یونان اور ترکی وغیرہ میں اسٹیڈیم نما عمارتوں کے آثار اس کا ثبوت ہیں۔

کھیل کو پوری دنیا میں اہمیت دی جاتی ہے۔ ہر ملک کا قومی کھیل منتخب کیا گیا ہے۔ پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔ اسی طرح برطانیہ کا قومی کھیل کرکٹ ہے۔ کچھ کھیل قومی کھیل نہ ہونے کے باوجود دنیا کے بیشتر ممالک میں مقبول ہیں، مثلاً فٹ بال دنیا کے بیشتر ممالک کا مقبول ترین کھیل ہے۔

کھیلوں سے نہ صرف ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ انسانوں کی جذباتی اور روحانی تربیت میں بھی ان کا اہم کردار ہوتا ہے۔ ایک اچّھے کھلاڑی کی پہچان ہے کہ وہ جیتنے کے بعد بے قابو نہیں ہوتا بلکہ اپنے رب کا شکر گزار ہونے کے بعد والدین، اساتذہ اور تربیت دینے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اسی طرح ایک اچّھا کھلاڑی ہارنے پر مایوس نہیں ہوتا بلکہ اس سے سبق حاصل کرتے ہوئے مزید سیکھنے کا جذبہ رکھتا ہے۔ کسی کھیل کی تیاری میں ذہنی صلاحیتیں کھیل کی بہترین منصوبہ بندی میں کام آتی ہیں اور محنت سے کی جانے والی باقاعدہ مشقیں جسمانی صلاحیتیں بڑھاتی ہیں۔

۵۱ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۵۱ تا ۵۴
- تختۂ تحریر
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۷ (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقہ کار

- ہر بچّے سے انفرادی طور پر تین سے چار سطور پڑھوائیے۔ تبادلۂ خیال کرتے ہوئے ہر عبارت سے مختصر جوابات پوچھیے۔
- سبق کا دوسرا پیراگراف خوش خط لکھوائیے اور پھر اِملا لیجیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کرتے ہوئے انھیں خود کرنے دیجیے۔
- اِملا کی درستی کرواتے ہوئے درست الفاظ پر صحیح (✓) نشان لگوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

خود درست تلفظ سے بلند خوانی کرتے ہوئے سبق کی وضاحت کرتے جائیے۔ ہر بچّے سے انفرادی بلند خوانی کروائیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۵۳ سے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) صحت (ii) ذہنی و جسمانی (iii) فٹ بال

(iv) کرکٹ (v) کبڈی

خوش خطی

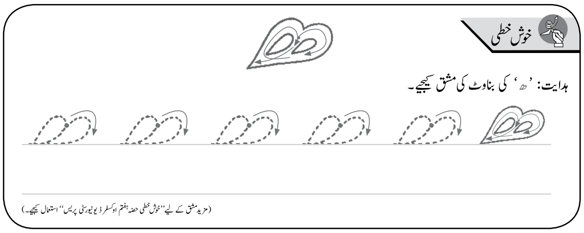

گُلِ لالہ صفحہ ۵۴ پر درست طریقے کام کروائیے اور ممکن ہو تو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۷ پر مزید مشق کروائیے۔ (تجویز)

۲۔ سبق کا دوسرا پیراگراف خوش خط لکھوائیے اور اِملا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن یا دو دن بعد اِملا لیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔

(ii) طلبہ سبق یا اپنی معلومات سے خود لکھیں ، مدد کیجیے۔

(iii) کھیلوں سے نہ صرف ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ انسانوں کی جذباتی اور روحانی تربیت میں بھی ان کا اہم کردار ہوتا ہے۔

(iv) ایک اچھے کھلاڑی کی پہچان ہے کہ وہ جیتنے کے بعد بے قابو نہیں ہوتا بلکہ اپنے رب کا شکرگزار ہونے کے بعد والدین ، اساتذہ اور تربیت دینے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اسی طرح ایک اچھا کھلاڑی ہارنے پر مایوس نہیں ہوتا بلکہ اس سے سبق حاصل کرتے ہوئے مزید سیکھنے کا جذبہ رکھتا ہے۔

(v) اس سوال کے جواب دینے کی آزادی بچّوں کو دیجیے۔ اپنی رائے دینے کی مہارت پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔ جملے لکھنے میں اُن کی مدد کی جاسکتی ہے۔

۴۔ اردو میں کچھ ہم آواز حروفِ تہجی (ت، ط۔ ث، س، ص۔ ذ، ز، ض، ظ۔ ع، ا۔ ح، ہ) کی وجہ سے اِملا کی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ درست لفظ پر (✓) کا نشان لگائیے۔

☐	تاقت	☑	طاقت	☐	تریقہ	☑	طریقہ	☑	طرح	☐	ترح
☑	ذکر	☐	زکر	☐	زالم	☑	ظالم	☐	زرورت	☑	ضرورت
☐	سابن	☑	صابن	☑	صفائی	☐	سفائی	☐	سابت	☑	ثابت
☐	ہلوا	☑	حلوا	☑	حسین	☐	ہسین	☐	ہکومت	☑	حکومت
☑	عورت	☐	اورت	☐	موقا	☑	موقع	☑	جمع	☐	جما

قواعد : واحد جمع کے قاعدے اور متضاد الفاظ

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- واحد جمع کے قاعدوں سے واقف ہو سکیں۔
- الفاظ کے متضاد سے واقف ہو کر انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۵۵
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز الفاظ متضاد

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- واحد جمع کے قاعدے سمجھا کر دیے گئے مشقی کام کروائیے۔
- متضاد الفاظ بذریعہ فلیش کارڈز سمجھا کر بچّوں سے تحریری کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

- جن مؤنّث واحد الفاظ کے آخر میں 'ی' ہو، ان کی جمع کے لیے 'ی' کے بعد 'اں' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے

لڑکی سے لڑکیاں
کرسی سے کرسیاں

۵۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کی جمع بنائیے۔

جمع	(مونّث الفاظ) واحد
گھڑیاں	گھڑی
کھڑکیاں	کھڑکی
سوئیاں	سوئی

- جن مونّث واحد الفاظ کے آخر میں 'یا' ہو ان کی جمع میں صرف 'ں' بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے

گڑیا سے گڑیاں

چڑیا سے چڑیاں

۶۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کی جمع بنائیے۔

جمع	(مونّث الفاظ) واحد
پڑیاں	پڑیا
ڈبیاں	ڈبیا
بندریاں	بندریا

- جن مونّث واحد الفاظ کے آخر میں 'ا' ہو ان کی جمع میں اس کے بعد 'ئیں' (ء ی ں) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے

گھٹا سے گھٹائیں

ہوا سے ہوائیں

۷۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کی جمع بنائیے۔

جمع	(مونّث الفاظ) واحد
سزائیں	سزا
ادائیں	ادا
فضائیں	فضا

- جن مونّث واحد الفاظ کے آخر میں کوئی حرف نہیں ہوتا جن کا ذکر اوپر کے تین قاعدوں میں ہوا ہے ان کی جمع کے لیے آخر میں 'یں' (ے ں) بڑھا دیا جاتا ہے۔ جیسے

بات سے باتیں

دیوار سے دیواریں

۸۔ ایسے مزید تین الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے اور ان کی جمع بنایئے۔

(مونث الفاظ) واحد	جمع
میز سڑک چپل	میزیں سڑکیں چپلیں

۹۔ دیے گئے جملوں میں متضاد الفاظ استعمال کر کے دوبارہ لکھیے۔

(i)	صارم بہت (بہادر) ہے۔	صارم بہت بزدل ہے۔
(ii)	حرا (سچ) بول رہی تھی۔	حرا جھوٹ بول رہی تھی۔
(iii)	یہ کوئی (عام) بات نہیں ہے۔	یہ کوئی خاص بات نہیں ہے۔
(iv)	یہ بہت (دانا) بچّہ ہے۔	یہ بہت نادان بچّہ ہے۔
(v)	مزدور (دھوپ) میں کام کر رہے ہیں۔	مزدور چھاؤں میں کام کر رہے ہیں۔

دعوت نامہ .... (صفحہ ۵۶)

خصوصی مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر دعوت نامے کا ایک مثالی نمونہ بنا کر بچّوں کو سمجھایئے۔
- لفافے پر آنے والے اہم نکات بھی بچّوں کو سمجھایئے۔
- پھر ان کو خود کاپی پر مختلف عنوانات میں سے منتخب کرنے کے بعد کام کرنے دیجیے۔ دوران کام بچّوں کی رہنمائی کیجیے۔

مزید تجاویز: بچّے خود اپنی روزہ کشائی کا دعوت نامہ بنائیں یا پھر اسکول میں ہونے والی سرگرمیوں کا دعوت نامہ تیار کروا لیجیے۔

لفافے پر پتہ لکھنے کا طریقہ .... (صفحہ ۵۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- لفافے پر پتہ لکھ سکیں۔
- خط لکھ کر اسے مطلوبہ جگہ پر بھیجنے کے لیے پوسٹ کر سکیں۔

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر لفافے کا مثالی نمونہ بنا کر بچّوں کو سمجھائیے۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۵۷ مُلاحظہ کیجیے۔ 'یا' کے استعمال پر خصوصی توجہ رکھیے تاکہ بچّے جان سکیں کہ یہ کیا مقصد رکھتا ہے۔ یہ مہارت پیدا کرنے سے بچّے امتحان میں بھی دونوں موضوعات پر لکھ کر اپنا مختصر وقت ضائع کرنے سے بچ سکیں گے۔

نظم : ایک وقت میں ایک کام .... (صفحہ ۵۸ تا ۶۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- اپنی ترجیحات متعین کر سکیں کہ کس وقت کون سا کام کرنا ضروری ہے۔
- ایک وقت میں ایک کام پر مکمل توجّہ دینا سیکھیں۔

خصوصی مقاصد

- شاعر اسمٰعیل میرٹھی کے بارے میں جان سکیں۔
- نظم کی چاشنی سے لطف اُٹھا سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- اِملا کی اغلاط کو درست کر کے لکھ سکیں۔
- بے ترتیب الفاظ درست کر کے اشعار لکھ سکیں۔

- اشعار کی تشریح کر سکیں۔
- گنتی (۴۱ تا ۶۰) الفاظ اور ہندسوں میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۵۸ تا ۶۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقہ کار

- نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں کے ساتھ وقت کی اہمیت پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی لکھوائیے۔
- خالی جگہوں میں درست جواب پر دائرے کو پنسل سے بھروائیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- اِملا کی اغلاط درست کروائیے۔
- شعر کی تشریح بمعہ حوالہ لکھوائیے۔
- گنتی (۴۱ تا ۶۰) الفاظ اور ہندسوں میں لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ باری باری بچّوں سے دو دو اشعار پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۵۹ سے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کام (ii) اسمٰعیل میرٹھی (iii) کھیلنا (iv) ایک (v) ہمت

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) اس نظم کے شاعر اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔

(ii) شاعر اسمٰعیل میرٹھی ۱۲ نومبر ۱۸۴۴ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔
(iii) کام کو کامیابی سے سرانجام دینے کے لیے ہر بات کا سلیقہ سیکھنا ضروری ہے۔
(iv) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

اِملا کی درستی

۳۔ 'ہ' کی جگہ 'ح' استعمال کر کے درست جملے اپنی کاپی میں لکھیے۔
(i) سعودی عرب کا دارالحکومت ریاض ہے۔
(ii) مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ ریل گاڑی آنے والی ہے۔
(iii) علی کو اپنی بلّی سے محبّت ہے۔
(iv) ٹریفک وارڈن محنت سے اپنا کام کرتا ہے۔
(v) امّی کو میری صحت کی فکر ہے۔

۴۔ بے ترتیب الفاظ درست کر کے اشعار لکھیے۔

ے ہے کام کے وقت کام اچھا
اور کھیل کے وقت کھیل زیبا

ے جب کام میں کام اور چھیڑا
دونوں ہی میں پڑ گیا بکھیڑا

۵۔ دیے گئے شعر کی تشریح بمعہ حوالہ لکھیے۔

حوالہ...	مندرجہ بالا شعر نظم ''ایک وقت میں ایک کام'' سے لیا گیا ہے۔ اس کے شاعر محمد اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔
تشریح...	شاعر اس شعر میں فرما رہے ہیں کہ ہمیں ہمیشہ ہمت سے کام کرنا چاہیے اور کسی بھی مشکل میں کبھی ڈرنا، گھبرانا نہیں چاہیے۔ ضروری ہے کہ ہم سلیقے اور ہمت سے ہر کام کو کرنے کی کوشش کرتے رہیں اور کسی بھی مشکل سے کبھی نہ گھبرائیں۔

۶۔ گنتی سکھائیے اور لکھوائیے۔ اعراب اور شوشوں پر خصوصی توجہ رکھیے اور تختۂ تحریر پر بڑا اور واضح لکھ کر وضاحت کیجیے۔
گُلِ لالہ صفحہ ۶۱ مُلاحظہ کیجیے۔

اولمپکس .... (صفحہ ۶۲ تا ۶۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- کھیلوں کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- اولمپکس سے متعلق اہم معلومات حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معنی سے آگاہ ہوسکیں۔
- خالی جگہ میں درست جواب میں رنگ بھرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول سے آگاہ ہوسکیں۔
- سبق کا پیراگراف خوش خط لکھ کر اِملا کے لیے مشق کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔ جملہ سازی کرسکیں۔

اولمپکس

اولمپکس کا شمار قدیم ترین کھیلوں کے مقابلوں میں کیا جاتا ہے۔ اس کی تاریخ صدیوں پرانی ہے۔ یہ صرف کھیل ہی نہیں ہیں بلکہ معاشرتی اور ثقافتی نمائندگی بھی کرتے ہیں یعنی دُور دُور سے آئے ہوئے لوگوں کے مِل بیٹھنے اور ایک دوسرے سے واقفیت کا ذریعہ بھی ہیں۔ کثیر تعداد میں لوگ ان مقابلوں میں حصّہ لینے اور انھیں دیکھنے آتے ہیں۔ بازار سجتے اور تجارت و کاروبار کیا جاتا ہے۔ ۶۸۴ قبل مسیح یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے تقریباً چھ سو چوراسی سال پہلے یہ کھیل صرف ایک دن کھیلے جاتے تھے۔ پھر یہ تین دن کھیلے جانے لگے۔ پانچویں صدی قبل مسیح میں یہ پانچ دن ہونے لگے۔ ۲۰۱۶ء کے اولمپکس ۵ اگست سے شروع ہو کر ۲۱ اگست کو ختم ہوئے۔

یہ کھیلوں کا ایسا عظیم میلہ ہے جس میں شرکت کرنا اور کامیابیاں حاصل کرنا دنیا کے ہر ملک کی خواہش ہوتی ہے۔ اولمپکس کے آخری دن اختتامی تقریب میں اگلے اولمپکس کے انعقاد کی جگہ اور ملک کا اعلان کر دیا جاتا ہے اور اولمپکس کا جھنڈا اُس ملک کے نمائندے کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ گو ایک اولمپکس کے بعد دوسرے اولمپکس چار سال بعد منعقد ہوتے ہیں لیکن اس کی تیاریاں بہت پہلے ہی شروع کر دی جاتی ہیں۔ ان تیاریوں میں بڑے بڑے اسٹیڈیمز کی تعمیر، ٹیموں اور بڑی تعداد میں شائقین کی رہائش و طعام کا بندوبست شامل ہے۔

اولمپک کھیل (گیمز) ایک ایسا موقع ہے کہ جب دنیا بھر کے کھلاڑی اپنی اپنی صلاحیتیں آزماتے ہیں اور اپنی بہترین کوششیں کرتے ہیں۔ اولمپکس کے انعقاد کے لیے ہر مرتبہ کسی نئے ملک کا شہر منتخب کیا جاتا ہے۔

اولمپک کا جھنڈا

اولمپکس کے جھنڈے کا رنگ سفید ہے جس کے درمیان پانچ دائرے بنے ہوئے ہیں۔ اُوپر کی جانب کے تین دائرے نیلے، کالے اور لال رنگ کے ہیں جبکہ نیچے کے دو دائرے پیلے اور ہرے رنگ کے ہیں۔ یہ پانچوں دائرے

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۶۲

مددگار مواد

- تختہ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۶۲ تا ۶۶
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۰ (تجویز)
- معاون کتاب دھنک صفحہ ۳۷ (تجویز)

پیریڈز : ۳

طریقہ کار

- درست تلفظ سے بلند خوانی کر کے سبق کی وضاحت کیجیے۔
- پھر بچّوں سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔
- مشق میں دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ درست جواب دینے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ خیال رکھیے کہ جواب دیتے وقت بچّے مکمل جواب دیں اور تلفظ کی درستی کا خیال رکھیں۔
- بچّوں کو اولمپکس کی ویڈیو دکھانی اور تصویریں مہیا کرنی ممکن ہوں تو ضرور کیجیے۔
- بچّوں کو اولمپکس مقابلوں میں کھیلے جانے والے کھیلوں کے نام بتائیے۔
- مشقی کام کروائیے۔
- اِملا کی تیاری گھر کے لیے دیجیے اور جماعت میں اِملا کروائیے۔
- اِملا کے بعد خود اصلاحی (تختۂ تحریر پر درست الفاظ لکھیے اور بچّے اپنی اصلاح خود کریں) کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بچّوں سے باری باری پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۶۴ سے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) چار (ii) یونان (iii) صدیوں (iv) پانچ (v) حصّہ لینا

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۶۵ پر درست طریقے سے کام کروائیے۔ مزید مشق کاپی اور ممکن ہو تو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۰ پر کروائیے۔ (تجویز)

۲۔ سبق کا دوسرا پیراگراف خوش خط لکھوائیے اور اِملا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن اِملا کروائیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) اولمپک جھنڈے کے پانچ دائرے پانچ براعظموں یعنی یورپ ، امریکا ، آسٹریلیا ، ایشیا اور افریقا کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(ii) اولمپک کھیل کے بانی کا نام ''بیرن ڈی کو برٹن'' تھا۔

(iii) اولمپک مشعل کا سفر پہلی مرتبہ ۱۹۲۸ء میں ایمسٹرڈیم سے برلن میں اولمپکس مقابلوں کے موقع پر شروع ہوا۔

(iv) اولمپکس شعار ، حلف اور عقیدہ یہ ہے : میں (اولمپکس میں) حصّہ لینے والے تمام کھلاڑیوں کی طرف سے عہد کرتا ہوں کہ ہم اولمپک کھیلوں کے تمام قوانین کو ملحوظ رکھتے ہوئے مکمل اسپورٹس مین اسپرٹ کا مظاہرہ کریں گے اور ان کھیلوں اور اپنی ٹیموں کا وقار بلند رکھیں گے۔

(v) بچّوں سے انٹرنیٹ سے ڈھونڈ کر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ ممکن ہو تو معاون کتاب 'دھنک' صفحہ ۳۷ پر موجود نظم 'اولمپک کھیل' بچّوں کو سنائیے اور نظم میں بتائے گئے کھیل جواب میں لکھوائیے۔

(vi) اولمپک گیمز کی افتتاحی تقریب میں میزبان ملک کا ایک کھلاڑی مقابلوں میں شریک تمام کھلاڑیوں کی طرف سے حلف اُٹھاتا ہے۔

۴۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے جن سے ان کا مذکّر یا مؤنّث ہونا واضح ہو۔

الفاظ	مذکّر/ مؤنّث	جملے
موقع	مذکّر	بقرعید کا موقع بہت اچھا تھا، ہم سب دوستوں نے مل کر باربی کیو پارٹی کی۔
بہترین	مذکّر	سیر کرنے کے لیے کل کا دن بہترین تھا۔
تقریب	مؤنّث	ولیمے کی تقریب بہت سادہ اور پُروقار تھی۔
سلسلہ	مذکّر	کوہِ قراقرم کی پہاڑیوں کا یہ سلسلہ بہت طویل ہے۔
یادگار	مؤنّث	یہ ٹوپی میرے پاس دادا جان کی یادگار ہے۔

قواعد : اسمِ معرفہ اور اس کی اقسام

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اسمِ معرفہ اور اس کی اقسام سے واقف ہوسکیں۔
- دیے گئے جملوں میں سے اسمِ معرفہ کی اقسام کی پہچان کرسکیں۔
- الفبائی طریقے سے الفاظ ترتیب دے سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ٦٦
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- اسمِ معرفہ اور اس کی اقسام سمجھا کر زبانی جملے بنوایئے۔ اصلاح کے بعد بچّوں سے مشقی کام کروایئے۔
- حروفِ تہجی تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے۔
- بعد ازاں مشقی کام کروایئے۔

حل شدہ مشق

۵۔ جملوں میں اسمِ معرفہ کی اقسام پہچان کر کے دی گئی جگہ میں لکھیے۔

مثال : چاکر لورائی لائی میں رہتا ہے۔ (اسمِ علم)

(i) اسمِ ضمیر۔

(ii) اسمِ ضمیر
(iii) اسمِ اشارہ
(iv) اسمِ موصول

٦۔ دیے گئے الفاظ کو الفبائی ترتیب سے لکھیے۔

آسٹریلیا ، بانی ، تیز تر ، جھنڈا ، حلف ، دائرے ، زندگی ، شہر ، طاقتور ، عقیدہ ، فتح ، کھلاڑی ، مشعل ، یورپ

ذہنی کھیل .... (صفحہ ٦٧)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- نصاب کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی دلچسپی لے سکیں۔
- ذہنی آزمائش کے کھیل کسوٹی اور بیت بازی کے طریقے سے آگاہ ہو سکیں۔
- ذہنی مہارت سے معمہ حل کر سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ٦٧
- اشعار کی کتب (کلیاتِ اقبال ، دیوانِ غالب.....) یا کوئی معیاری منتخب اشعار کی کتب

پیریڈز : ٢

طریقہ کار

- کتاب میں دیے گئے طریقے کے مطابق بچّوں کے ساتھ ایک بار کھیلئے۔ بعد ازاں بچّوں کو خود یہ کھیل کھیلنے دیجیے۔
- کھیلنے سے قبل بچّوں کو سمجھائیے کہ وہ مطلوبہ چیز کے بارے میں سوالات تیار کریں۔ بعد ازاں یہ کھیل کھیلیں۔
- بیت بازی کے لیے بچّوں کو ایک دن پہلے ڈائری دیجیے کہ وہ کلیاتِ اقبال اور معیاری اشعار کی کتاب ساتھ لے کر آئیں۔
- ہدایت دیجیے کہ وہ زبانی اشعار یاد کرنے کی مہارت حاصل کریں۔
- اس کام کے لیے وہ باقاعدہ ایک ڈائری بنائیں جس میں پہلے اشعار لکھیں اور پھر جماعت میں ان اشعار کو پڑھنے کی مشق کریں۔ بیت بازی کا طریقہ سمجھائیے۔
- مزید رہنمائی کے لیے گُلِ لالہ صفحہ ٦٧ مُلاحظہ کیجیے۔
- گُلِ لالہ صفحہ ٦٨ پر دی گئی سرگرمی مکمل کیجیے۔

حل شدہ مشق

- دیے گئے الفاظ کو معمّے میں تلاش کیجیے۔

جیت ، تفریح ، دریافت ، فٹ بال ، کرکٹ ، ہاکی ، پولو ، اولمپکس ، تقریب ، بیت بازی

ب	س	ک	پ	م	ل	و	ا
پ	ل	ر	ی	ک	ا	ہ	ن
و	س	ک	کھ	ف	ٹ	ن	ت
ل	ف	ٹ	ا	ل	ب	م	ڑ
و	ٹ	ح	ی	ر	ف	ت	ط
ط	ب	ا	ب	ٹ	ف	ق	ف
گ	ا	ت	ف	ا	ے	ر	د
ڈ	ل	ج	ق	ن	ت	ی	ج
ی	ز	ا	ب	ت	ے	ب	د

گفتگو میں فرق .... (صفحہ ۶۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے گفتگو کرسکیں۔
- گفتگو اور تحریر میں الفاظ کا چُناؤ درست طریقے سے کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گوشوارہ (چارٹ)
- کاپی

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کے لیے چارٹ بنائیے۔ جس پر درست اور شائستہ الفاظ تحریر ہوں۔
- اس چارٹ کو کمرۂ جماعت میں آویزاں کر کے بچّوں کو ان الفاظ کی درست ادائیگی کی طرف توجّہ دلاتے رہیے۔
- بچّوں کو الفاظ کے درست استعمال کی مشق کرواتے رہیے۔
- یہ کام کاپی میں بھی کروائیے۔

گفتگو میں فرق

جب ہم کسی دوسرے خصوصاً اپنے سے بڑے (کسی بھی لحاظ سے بڑے) سے مخاطب ہوتے ہیں تو ہماری گفتگو میں استعمال ہونے والے الفاظ مخصوص ہوتے ہیں، مثلاً ''آپ کا اسم شریف کیا ہے؟'' (یعنی آپ کا نام کیا ہے؟) یہ الفاظ ہم اپنے لیے استعمال نہیں کر سکتے، مثلاً ''میرا اسمِ شریف اُسامہ ہے'' یہ ایک غلط جملہ ہے، ہم اپنے لیے ہمیشہ یہ کہیں گے ''میرا نام اُسامہ ہے۔''

- دیے گئے جملوں میں سے درست جملے کے سامنے (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ میں خان صاحب کا صاحبزادہ ہوں۔	☐
۲۔ میں خان صاحب کا بیٹا ہوں۔	✓
۳۔ آپ کے صاحبزادے کہاں ہیں؟	✓
۴۔ آپ کا بیٹا کہاں ہے؟	☐
۵۔ آپ میرے غریب خانے پر کب تشریف لائیں گے؟	✓
۶۔ آپ میرے دولت خانے پر کب آئیں گے؟	☐
۷۔ میں کل آپ کے غریب خانے پر گیا تھا۔	☐
۸۔ میں کل آپ کے دولت خانے پر حاضر ہوا تھا۔	✓
۹۔ آپ کیا نوش کریں گے؟	✓
۱۰۔ میں شربت نوش کر رہا ہوں۔	☐
۱۱۔ آپ تشریف لائیے۔	✓
۱۲۔ میں تشریف لا رہا ہوں۔	☐
۱۳۔ میں یہ فرما رہا تھا۔	☐
۱۴۔ میں یہ عرض کر رہا تھا۔	✓
۱۵۔ آپ کیا فرما رہے ہیں؟	✓
۱۶۔ آپ کیا عرض کر رہے ہیں؟	☐

سرگرمی

فرض کیجیے آپ کسی پروگرام کے کمپیئر ہیں۔ آپ اسے کس طرح سرانجام دیں گے؟ گروپ میں تیاری کریں اور پھر جماعت کے سامنے پیش کریں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

نظم : کرکٹ نامہ .... (صفحہ ۷۰ تا ۷۳)

کرکٹ نامہ

بات محلّے میں یہ پھیلی — اک دن ہم نے کرکٹ کھیلی
نظر تھی اپنی کچھ کمزور — چلتا نہ تھا دل پر زور
گو فطرت میں سادہ تھے — شہرت کے دلدادہ تھے
گیند اور بلا ساتھ لیے — دل میں کچھ جذبات لیے
پہنچے ہم کرکٹ میدان — سارے دوست ہوئے حیران
ہم نے اُن کو سمجھایا — مقصد اپنا بتلایا
قومی ہیرو بننا ہے — ہم کو بھی کچھ کرنا ہے
آخر دوست ہوئے راضی — اپنے ہاتھ لگی بازی
وکٹ پہ آئے شان سے ہم — پوری آن اور بان سے ہم
باؤلر نے جو گیند کرائی — اپنی جیسے شامت آئی
چشمہ گِر کے ٹوٹ گیا — بَلّا ہاتھ سے چھوٹ گیا
سیدھی ناک پہ گیند لگی — حالت اپنی ہوئی بُری
سارے ساتھی دوڑے آئے — سُن کے اپنی ہائے وائے
اب تھا ظاہر ڈھول کا پول — پھول کے ناک ہوئی تھی گول
پھر بھی ہار نہ مانی ہے — دل میں اب یہ ٹھانی ہے
کرکٹ کھیلنے جائیں گے!
پہلے ہیلمٹ لائیں گے!
(صائمہ کامران)

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۷۰

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- کرکٹ اور اس کے کھیلنے کے طریقے سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم سے محظوظ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- درست جواب خالی جگہ میں لکھ سکیں۔
- اپنی پسند کے اشعار خوش خط تحریر کرسکیں۔
- مذکّر مؤنّث سے آگاہ ہوکر خالی جگہ پُر کرسکیں اور ان کا استعمال جملوں میں کرسکیں۔
- حروفِ فجائیہ سے آگاہ ہوکر جملے بنا سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۷۰ تا ۷۳
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقہ کار

- خوش الحانی سے نظم پڑھتے ہوئے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں بچّوں سے بھی دو دو اشعار پڑھوایئے۔
- نئے الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوایئے۔
- خالی جگہ اور بچّوں سے ان کی پسند کے اشعار خوش خط لکھوایئے۔
- مذکّر مؤنّث کے قاعدے سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔
- فجائیہ حروف کی وضاحت کیجیے۔ بچّوں سے زبانی جملے بنوا کر تحریری کام کاپی میں کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

تاثرات اور ترنّم سے نظم پڑھیے۔ بچّوں سے بھی باری باری پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۱۷ سے کاپی میں یا بچّوں کی بنائی لغت میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کرکٹ (ii) محلّے (iii) چشمہ (iv) وکٹ (v) ہیلمٹ

خوش خطی

۲۔ اپنی پسند کے اشعار بچّوں کو خوش خط لکھنے دیجیے اور کسی ایک شعر کی مطابقت سے تصویر بھی بنوائیے۔

قواعد : مذکّر مؤنّث

مذکّر	مؤنّث
تمام دنوں کے نام سوائے جمعرات کے تمام دھاتوں اور جواہرات کے نام سوائے چاندی کے تمام سیاروں کے نام سوائے زمین کے تمام دریاؤں اور پہاڑوں کے نام سوائے گنگا جمنا کے تمام برّاعظموں اور شہروں کے نام	تمام نمازوں کے نام تمام زبانوں کے نام

۳۔ دیے گئے قاعدوں کے مطابق خالی جگہ پر کیجیے۔

مثال: میں نے فجر کی نماز پڑھی۔ (پڑھا ، پڑھی)

(i) کل پیر تھا۔ (تھا / تھی)

(ii) سونا مہنگا ہوگیا۔ (مہنگا / مہنگی)

(iii) چاندی سستی ہوگئی۔ (سستی / سستا)

(iv) دریائے سندھ ٹھٹھہ کے قریب سمندر میں گرتا ہے۔ (گرتا / گرتی)

(v) کراچی ایک بڑا شہر ہے۔ (بڑی / بڑا)

(vi) پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو بنا تھا۔ (بنی / بنا)

۴۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے جن سے ان کا مذکّر یا مؤنّث ہونا واضح ہو۔

الفاظ	جملے
جمعرات	کل جمعرات تھی۔
ظہر	گھر پہنچتے ہی میں نے ظہر پڑھی۔
لوہا	اس دروازے کو بنانے میں لوہا استعمال کیا گیا ہے۔
مِریخ	مریخ زمین سے قریب اور بڑا سیارہ ہے۔
ہمالیہ	ہمالیہ برف سے ڈھکا ہوا ہے۔
چین	چین پاکستان کا دوست ملک ہے۔
مکّہ	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اپنی بیوی اور بیٹے کو وہاں چھوڑنے کی وجہ سے مکہ آباد ہوا تھا۔

حروفِ فجائیہ : طلبہ و طالبات سے باری باری گُلِ لالہ صفحہ ۷۳ پر دی گئی وضاحتیں تاثرات سے پڑھوایئے۔ بچّوں سے زبانی جملے بنوانے کے بعد کتاب اور پھر کاپی میں کام کروایئے۔

۵۔ کوئی ایک مثال استعمال کرتے ہوئے جملے بنایئے۔

حرفِ ندا : اے مسلمانو! اللہ کی رسّی مضبوطی سے تھام لو۔

حرفِ استعجاب : سبحان اللہ! ابھی آپ کا ذکر ہوا اور آپ آ گئے۔

حرفِ تاسف : اوہو! ذرا سی لاپرواہی سے کتنا بڑا حادثہ ہو گیا۔

مزید تجویز: وقت ہونے کی صورت میں مذکر مؤنث اور حروفِ فجائیہ کے کتابچے بھی بنوائے جا سکتے ہیں۔

تفہیم : پہیلی بُوجھنے کا طریقہ .... (صفحہ ۷۴ تا ۷۵)

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ دی گئی پہیلیوں میں سے ہی اس کا جواب اخذ کرنا سیکھ سکیں۔
- اعلیٰ دماغی اور نکتہ فہمی کی صفت پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۷۴، ۷۵

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- طلبہ و طالبات سے صفحہ ۷۴ پر دی گئی عبارت خود پڑھ کر سمجھنے کی ہدایت دی جائے۔

- صفحہ ۷۵ کے سوالوں کے جوابات بچّوں سے خود ہی اخذ کر کے لکھنے کے لیے دیے جائیں۔
- صفحہ ۷۵ پر دی گئی پہیلیاں بطور سرگرمی بچّوں سے ایک دوسرے سے بُوجھنے کی ہدایت دیجیے۔
- خود بھی لطف اُٹھائیے اور مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

- سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) پہیلیاں تفریح بھی ہیں اور مفید بھی۔ ان سے سوچنے ، وجوہات جاننے ، اشارے سمجھنے اور کسی بات سے کسی چیز کا تعلق سمجھنے کی مشق ہوتی ہے۔

(ii) پہیلی ایسی ہونی چاہیے کہ سوچنے سے اس کی بُوجھ سمجھ میں آجائے۔ اس میں ایسے اشارے موجود ہونے چاہئیں جن کی مدد سے جواب معلوم کیا جا سکے۔

(iii) اگر کسی پہیلی کی بُوجھ فوراً ہی سمجھ میں نہ آئے تو اس کے اشارے اور لفظوں کی مدد سے کھوج لگانا چاہیے کہ بُوجھ کیا ہوسکتی ہے۔

نوٹ : سوال (vi) اور (v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

نثر نگاری : مضمون نویسی .... (صفحہ ۷۶)

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ دیے گئے سوالات کی مدد سے تین پیراگراف والا مضمون لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲ سے ۳

طریقۂ کار

- بچّوں سے ان کے 'پسندیدہ کھیل' کے بارے میں زبانی گفتگو کیجیے۔ اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں بتائیے۔ دورانِ گفتگو ان سارے نکات کا خیال رکھیے جو گُل لالہ کے صفحہ ۷۶ پر دیے گئے ہیں۔
- صفحے پر دیے گئے سوالات کی مدد سے مضمون لکھوائیے۔ بچّے مضمون نویسی کی کاپی یا پُرانی ڈائری پر لکھیں۔ اِملا کی اغلاط درست کروائیے اور خیالات کی ترتیب اور جملوں میں بہتری کے لیے اضافہ یا ترمیم کروائیے اور پھر یہ کام جماعت کے کام کی کاپی میں خوش خط نقل کروائیے۔ بچّے تصاویر بنائیں یا چپکائیں۔

میقات/ میعاد کی جانچ

مقاصد

- طلبہ و طالبات اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں اور ان میں تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈز : ۱ سے ۲

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروائیے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروائیے۔
- پہلی میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچّے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لا کر رکھیں۔ دوسری جماعتوں کے بچّوں کو بھی مدعو کیجیے۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

یونٹ ۴ میرا پاکستان

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو مکمل کرنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے ، بولے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : اِملا کی درستی اور اعراب کی تبدیلی سے آگاہ ہو کر ان کا استعمال کر سکیں۔ غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔
- خوش خطی : حروف (ر ،ل اور م) کی مختلف اشکال کی مشق کر سکیں۔
- تفہیم : عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے اشاروں اور سوالات کی مدد سے تین پیراگراف پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'دھنک'؛ موضوع ' میرا پاکستان' صفحہ ۵۵ تا ۶۷
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- آمادگی کے لیے قومی ترانہ درست تلفظ سے پڑھایا جا سکتا ہے۔ قومی ترانہ پڑھنے کے آداب سکھائیے۔ بچوں سے پاکستان کے بارے میں ان کے خیالات پوچھیے اور اپنے خیالات بتائیے۔ ایسے جملے جو ہمیشہ استعمال کیے جاتے ہیں لیکن اپنے معنی کھو چکے ہیں استعمال کرنے سے پرہیز کیجیے مثلاً ''ہم ملک وقوم کی خدمت کر سکتے ہیں''، ''اس کی ترقی کے لیے جان کی بازی لگا دیں گے۔'' کوشش کیجیے کہ بچوں کے معیار کے مطابق ہی جملوں کا استعمال کیا جائے اور ایسے کاموں کا ذکر کیا جائے جو وہ کر سکتے ہوں۔ مثلاً: ملک وقوم کی ترقی کے لیے جان کی بازی لگانے کے بجائے اپنے ماحول کو صاف رکھنے کی کوشش کرنا بچوں کے معیار کے مطابق بھی ہے اور وہ یہ کام کر بھی سکتے ہیں۔ اسی طرح اپنے کام میں دلچسپی لینا بھی ملک وقوم کی ترقی ہی کے لیے ہے۔ ابھی وہ علم حاصل کریں، اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں چاہے وہ اسکول کا کام ہو یا پودوں کو پانی دینا ہو۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

گروپ میں تبادلۂ خیالات کیجیے۔ ہم سب کا پیارا وطن پاکستان ہے۔ اس کی خوبیاں اور خامیاں سب ہماری ہیں۔ تبادلۂ خیالات کے بعد اپنے وطن سے محبّت کے بارے میں چند جملے تحریر کیجیے:

تصویر بنا دیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۴:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : میرا پاکستان

چاروں صوبے

سندھی لباس	پنجابی لباس
بلوچی لباس	سرحدی لباس

قومی ترانہ

....

....

....

....

....

....

حفیظ جالندھری

نیا ذخیرۂ الفاظ

بچّوں کی نگارشات

کیپٹن کرنل شیر خان شہید

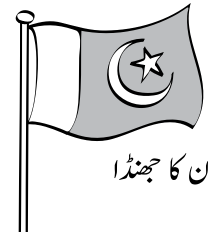

پاکستان کا جھنڈا

پاکستان کا نقشہ

پاکستان کا قومی ترانہ .... (صفحہ ۷۸ تا ۸۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- ترانے کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- جذبۂ حُب الوطنی کو فروغ دے سکیں۔

خصوصی مقاصد

- ترانہ خوش الحانی اور درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کی صحیح بناوٹ سے خوشخط لکھائی کرسکیں۔
- الفاظ معنی اور سوالات کے جواب اخذ کرسکیں۔

پاکستان کا قومی ترانہ

پاکستان کا قومی ترانہ مشہور شاعر ابوالاثر حفیظ جالندھری نے لکھا اور اس کی دُھن احمد جی چھاگلہ نے ترتیب دی۔ قومی ترانہ پہلی بار ۱۳ اگست ۱۹۵۴ء کو ریڈیو پاکستان سے نشر ہوا۔ کیا آپ نے کبھی قومی ترانے کے معانی جاننے کی کوشش کی ہے؟ آیئے! آج یہ کوشش کیجیے۔

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حَسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین ، شاد باد

تشریح : اے ہماری پاک سَرزمین! تو ہمیشہ خوش رہے۔ اے ہمارے خوبصورت ملک! تُو ہمیشہ شاد رہے۔ اے پاکستان کی سرزمین! تُو اُونچے اور عظیم اِرادوں کی نِشانی ہے۔ اے ہمارے یقین اور ایمان کے مرکز! تو ہمیشہ خوش رہے۔

۷۸ OXFORD

مددگار مواد

- ٹیپ ریکارڈر/ موبائل فون/ لیپ ٹاپ/ کوئی ڈیوائس جس سے ترانہ سنایا جا سکے۔
- گُلِ لالہ صفحہ ۷۸ تا ۸۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- نئے الفاظ فلیش کارڈز پر لکھ کر بچّوں سے پڑھوایئے۔
- تلفظ کی صحیح ادائیگی کے لیے بچّوں کو قومی ترانہ کسی ڈیوائس/ موبائل فون کی مدد سے سنایئے تاکہ بچّے صحیح تلفظ اور خوش الحانی کے ساتھ ترانہ پڑھ سکیں۔
- الفاظ معنی/ تشریحات اور مشقی کام کروایا جائے۔

مزید سرگرمیوں کی تجاویز

- بچّوں سے دعائیہ احساسات قلم بند کروایئے کہ ترانہ پڑھنے کے بعد وہ وطن عزیز کے لیے کیا دعا کرنا چاہیں گے۔
- بچّوں کو قومی ترانہ زبانی یاد کروایئے۔ مکمل آداب اور صحیح تلفظ کے ساتھ۔
- قومی ترانہ سے متعلق معلومات اکٹھی کروایئے اور اسکول میں آویزاں کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

ریکارڈنگ کے ساتھ ترنّم اور ترانے سے محظوظ ہوتے ہوئے ترانہ پڑھیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۸۰ سے الفاظ معانی کاپی میں کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) حفیظ جالندھری (ii) ایک (iii) تین (iv) دعا (v) پرچم ستارہ و ہلال

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۸۱ پر مشق کروائیے۔ کاپی میں بھی یہی کام دھیان اور توجّہ سے کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۲۔ قومی ترانہ کاپی میں خوش خط لکھوائیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) جب بھی قومی ترانہ پڑھا جا رہا ہو، خاموشی اور ادب کے ساتھ ساکت کھڑے ہونا انتہائی ضروری ہے۔

(ii) پہلے بند میں شاعر دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے ہماری پاک سر زمین تُو ہمیشہ خوش رہے۔ اے ہمارے خوبصورت ملک! تُو ہمیشہ خوش رہے۔ اے پاکستان کی سر زمین! تُو اونچے اور عظیم ارادوں کی نشانی ہے۔ اے ہمارے یقین اور ایمان کے مرکز! تُو ہمیشہ خوش رہے۔

(iii) اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اپنی قوم، اپنے ملک اور اس سے وابستہ ہر چیز اور یہاں رہنے والوں سے محبّت کرنی چاہیے، ان کی عزت کرنی چاہیے، اس سے ہماری عزت ہو گی اور دوسری قومیں ہماری عزت کریں گی۔

اِملا کی درستی

۴۔ خط کشیدہ الفاظ کا اِملا درست کر کے کاپی میں لکھیے۔

(i) محنت کرو ورنہ امتحان میں فیل ہو جاؤ گے۔

(ii) تم تفریح کرنے کہاں گئے تھے۔

(iii) میرا نتیجہ دیکھ کر دادا جان بہت خوش ہوئے۔

(iv) میری اور میرے بھائی کی عمر میں تقریباً دو سال کا فرق ہے۔

(v) دودھ پینے سے طاقت ملتی ہے۔

کیپٹن کرنل شیر خان شہید .... (صفحہ ۸۲ تا ۸۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- کیپٹن کرنل شیر خان کی وطنِ عزیز کی خاطر کی جانے والی خدمات اور قربانیوں سے آگاہ ہو سکیں۔
- جذبۂ حُب الوطنی اور سرفروشی کی صفت پیدا کر سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- درست جواب خالی جگہ میں تحریر کر سکیں۔
- سبق کا پیراگراف خوش خط لکھ کر اِملا کے لیے مشق کر سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- اعراب کی تبدیلی سے معانی کی تبدیلی جان سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۸۲ تا ۸۵
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقہ کار

- ہر بچّے سے باری باری تین سے چار سطور بلند خوانی کروایئے ، تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوایئے۔
- خالی جگہ میں درست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- خوش خطی کروا کر اِملا کی مشق کروایئے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ اعراب سمجھا کر ان کی تبدیلی کا فرق بتایئے۔ پھر مشقی کام کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے بھی پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۸۴ الفاظ معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) محمد سرور شہید (ii) نویں (iii) کرنل (iv) کشمیر (v) سندھ رجمنٹ

خوش خطی

۲۔ سبق کا تیسرا پیراگراف کاپی میں خوش خط لکھوایئے اور اِملا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن یا دو دن بعد اِملا لیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔ شیرِ خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک نام ''حیدر'' بھی ہے جو ان کی والدہ نے رکھا تھا۔ حکومتِ پاکستان نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بہادری کی نسبت سے اپنے سب سے بڑے فوجی اعزاز کا نام ''نشانِ حیدر'' رکھا۔

(ii) پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول (ایبٹ آباد) میں ہے۔

(iii) کرنل شیر خان کارگل کی چوٹیوں کا دفاع کر رہے تھے۔

(iv) پاک فوج کی نفری بہت کم تھی لیکن اس کمی کا ازالہ اس طرح کیا گیا کہ اہم ٹھکانوں پر حملے کر کے اور درست نشانے لگا کر دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔

(v) کرنل شیر خان کو مطالعے کا بہت شوق تھا۔ وہ پڑھائی ، کھیل اور پیشہ ورانہ کورسز میں بھی بڑے مستعد اور آگے رہتے تھے۔ دینِ اسلام اور وطنِ عزیز پاکستان سے بہت محبّت رکھتے تھے۔

قواعد : اعراب کی تبدیلی

گُلِ لالہ صفحہ ۸۵ پر دی گئی امثال درست تلفظ کا خیال رکھتے ہوئے پڑھوایئے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کے معانی لغت سے دیکھ کر لکھوائیے اور انھیں جملوں میں استعمال کروائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
عالَم	دنیا / حالت	ہمارے پیارے نبی ﷺ دو عالَم کے لیے ہدایت کا سرچشمہ تھے۔
عالِم	زیادہ عِلم رکھنے والا شخص	شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عالِم اور دین دار شخص تھے۔
قَسم	حلف / عہد	جھوٹی قَسم کھانے والے پر اللہ کی لعنت بھیجی گئی۔
قِسم	مختلف طرز کی	مریم کے پاس قِسم قِسم کے لباس ہیں۔
بَل	قابلیت / طاقت	علی نے یہ مقام اپنی محنت کے بَل پر حاصل کیا ہے۔
بِل	سوراخ / قانون	بلّی چوہے کے بِل کے پاس غصّے میں بیٹھی ہے۔

ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی .... (صفحہ ۸۶ تا ۸۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- تیسری دنیا کے عظیم سائنس داں ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی کے کارناموں سے واقف ہوسکیں۔
- عظیم لوگوں سے متاثر ہو کر مثالی کام کرنے کا جذبہ پیدا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۸۶ تا ۸۷
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقہ کار

- دورانِ پڑھائی عبارت سے متعلق مختصر سوالات کیجیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

- ہر بچّے سے باری باری انفرادی بلند خوانی کروایئے، تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بلند خوانی کے دوران بچّوں کی دلچسپی قائم کرنے کی غرض سے مختصر سوالات بھی کیجیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۸۷ سے نئے الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

سوال جواب

ا۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) ڈاکٹر سلیم الزّماں صدیقی لکھنؤ (ہندوستان) میں ۱۹ اکتوبر ۱۸۹۷ء کو پیدا ہوئے۔

(ii) آرڈر آف برٹش ایمپائر (او بی ای)، ستارۂ امتیاز، تمغۂ پاکستان۔

(iii) یہ سب اعزازات اُنھیں اُن کی انتھک محنت اور قابلیت کی وجہ سے ملے۔

(iv) انھوں نے نیم کے درخت کی مختلف خصوصیات دریافت کیں۔

(v) عبد الستار ایدھی مرحوم، ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر ادیب رضوی، عمران خان (شوکت خانم ہسپتال)۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۸۷ پر دی گئی سرگرمی کروایئے۔ کام کے دوران مدد اور حوصلہ افزائی کرتے رہیے۔ بچّوں کے کاموں کی نمائش ضرور کیجیے۔

نظم : مستقبل ہمارا ہے .... (صفحہ ۸۸ تا ۸۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- پاکستان کے پرچم کی عظمت سے روشناس ہوسکیں۔
- شاعر امجد اسلام امجد کی وطن سے محبّت پر مبنی شاعری سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے بلند خوانی کرسکیں۔

- وطن سے محبّت کے منظوم اظہار سے متعارف ہو سکیں۔
- غلط فقرات کو درست فقرات میں تبدیل کر سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۸۸ تا ۸۹
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقہ کار

- بچّوں کے ساتھ مل کر جوش و جذبے سے یہ نغمہ پڑھیے۔
- بعد ازاں بچّوں کو موقع دیجیے کہ وہ وطن سے محبّت کا اظہار اپنے الفاظ میں کریں۔
- اصلاح کے بعد دی گئی سرگرمی (ذرا سوچیے) مکمل کروائیے۔
- فقرات میں موجود اغلاط کی نشاندہی کیجیے۔ اصلاح کے بعد مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

بچّوں کے ساتھ مل کر جوش و جذبے سے یہ نغمہ پڑھیے۔

ذرا سوچیے

گُلِ لالہ صفحہ ۸۹ مُلاحظہ کیجیے۔

نوٹ : سوال نمبر ۱ اور ۲ بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

قواعد : غلط فقرات کی درستی

۳۔ غلط فقرات کو درست فقرات میں تبدیل کیجیے۔

(i) مجھے آج ہی بازار جانا ہے۔

(ii) تم نے اپنی چپل کیوں نہیں پہنی۔

(iii) میں نے کل تم سے کہا تھا کہ جلدی آ جانا۔

(iv) آپ بہت مزیدار باتیں کرتے ہیں۔

(v) آبِ زم زم میں شفا ہے۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۸۹ پر دی گئی سرگرمی کرنے کے لیے طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔ زبانی ملّی نغموں کا گروپ بنا کر مقابلہ بھی کروایا جا سکتا ہے۔

محمد علی .... (صفحہ ۹۰ تا ۹۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- عظیم لیڈر کے بچپن سے واقف ہو سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد

- یہ بات جان سکیں کہ عظیم لوگ اپنی محنت اور غلطیوں سے سیکھ کر اعلیٰ مقام حاصل کرتے ہیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- ڈرامے کی صنف سخن سے آگاہ ہو سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- قائداعظمؒ کی مختلف ادوار کی تصاویر
- چارٹ جس پر قائداعظمؒ سے متعلق معلومات درج ہوں
- معاون کتاب دھنک صفحہ ۵۳ (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- بلند خوانی کے لیے بچّوں میں سے چند بچوں کو متعلقہ ڈرامے کے کردار دے کر بلند خوانی کروائیے۔
- کردار (استاد/ محمد علی/ جناح پونجا/ والدہ)
- ایک سے دوبار بلند خوانی کے بعد تبادلۂ خیال کیا جائے۔
- ڈرامے کا مرکزی کردار اور خیال دونوں مشقی کام میں شامل کروائیے۔

- مشقی کام اپنی رہنمائی میں حل کروائیے۔
- مزید مطالعے کے لیے معاون کتاب دھنک سے ''قائداعظم کا فرمان'' صفحہ ۵۳ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سرگرمی

- اپنے ساتھیوں سے تبادلۂ خیال کی مدد سے کسی بھی سنی یا پڑھی ہوئی کہانی یا واقعے کو ڈرامے کی شکل میں لکھیے۔ یہ کام آخر میں کروائیے۔
- اس ڈرامے کو دوستوں کے ساتھ پیش کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔
- اپنی جماعت کو گروپ میں تقسیم کیجیے اور قائداعظم کے بارے میں ایک کتابچہ بنوائیے۔ جس میں اُن کی تصاویر کے ساتھ ساتھ اُن کے حالاتِ زندگی اور پاکستان بنانے کی کوششوں کا ذکر ہو، مثلاً:

  (i) تاریخِ پیدائش کیا تھی اور کہاں پیدا ہوئے؟
  (ii) کہاں کہاں پڑھا اور کون سا پیشہ اختیار کیا؟
  (iii) قائداعظم نے پاکستان بنانے کے لیے کب کوشش شروع کی؟
  (iv) پاکستان کب بنا اور کون کون ساتھی تھے؟
  (v) کہاں وفات ہوئی اور تاریخ وفات کیا تھی؟

میرا پاکستان .... (صفحہ ۹۳ تا ۹۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- پاکستانی ثقافت اور رہن سہن سے آگاہ ہوسکیں۔
- پاکستان اور اس کے صوبوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- حروف کی بدلتی ہوئی اشکال سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۹۳ تا ۹۷

میرا پاکستان

شیریں کے اسکول میں 'پاکستان' سے متعلق ایک مقابلہ منعقد ہو رہا ہے۔ مختلف جماعتوں کے طلبا اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ شیریں کی جماعت کو جو موضوع ملا ہے وہ ہے 'پاکستان کے لوگوں کا رہن سہن اور ثقافت'۔ شیریں کی جماعت نے پانچ گروپس میں تقسیم ہو کر تحقیق کی۔ لائبریری کی کتابوں، اپنے بڑوں اور انٹرنیٹ کی مدد لے کر پاور پوائنٹ پیشکش بنائی۔ انھوں نے اپنی پیشکش کا نام 'گلدستہ' رکھا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں۔

پہلا پھول

یہ میرے پاکستان کا صوبہ بلوچستان ہے، یہاں اُونچے اُونچے پتھریلے پہاڑ ہیں اور ان پہاڑوں کی طرح سخت محنتی اور جفاکش بلوچی بھائی اور بہنیں رہتی ہیں۔ بلوچ اپنے لباس کے معاملے میں بہت حسّاس ہیں اور اپنے لباس کو تمام ملبوسات پر ترجیح دیتے ہیں۔ میری بلوچی بہنیں خوبصورت کشیدہ کاری سے مزیّن روایتی بلوچی لباس پہنتی ہیں اور میرے بلوچی بھائی بڑے گھیر کی شلوار اور قمیض پہنتے ہیں۔ عورتیں سر پر اوڑھنی اوڑھتی ہیں اور مرد بھاری پگڑی باندھتے ہیں، شیشے کے کام والی ٹوپیاں بھی پہنتے ہیں۔ یہاں کے لوگ اپنی مہمان نوازی، جرأت اور ایفائے عہد کی وجہ سے مشہور ہیں۔ یہاں بلوچی اور براہوی زبان بولی جاتی ہے۔ بلوچی ادب اور موسیقی بھی مضبوط روایات اور ثقافتی اقدار کا حصّہ ہیں۔ یہاں گوشت کے پکوان بہت شوق سے کھائے جاتے ہیں جن میں ''سجّی'' کو ملک گیر مقبولیت حاصل ہے۔

۹۳ OXFORD UNIVERSITY PRESS

- تختۂ تحریر
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ (تجویز)

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیجیے۔ بعد ازاں تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوایئے۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- حروف کی بدلتی اشکال کی مشق کروایئے۔ مزید رہنمائی کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ مُلاحظہ کیجیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۹۶ سے کاپی میں یا بچّوں کی بنائی گئی لغت میں لکھوایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پاکستان (ii) سرسوں (iii) پتھریلے

(iv) قہوہ (v) شینا

خوش خطی

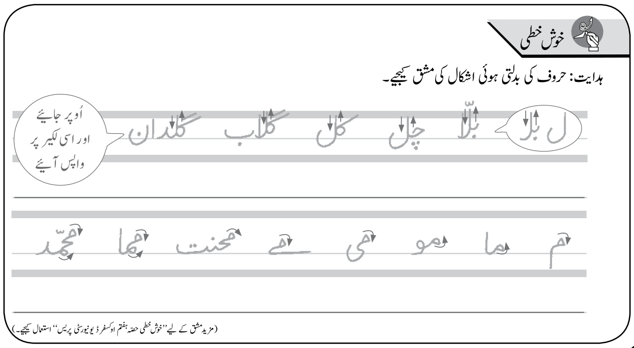

گُلِ لالہ صفحہ ۹۷ پر درست طریقے سے کام کروایئے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

۲۔ سبق سے ایسے دس الفاظ چُن کر اوپر دیے گئے طریقے کے مطابق درست اور خوش خط لکھوایئے۔

نوٹ: معلّم / معلّمہ اپنی رہنمائی میں بچّوں سے یہ کام کروائیں۔
اصلاح کے لیے تختۂ تحریر استعمال کروایئے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) صوبہ سندھ کا دوسرا نام مہران ہے۔
(ii) بلوچستان کے لوگ اپنی مہمان نوازی ، جرأت اور ایفائے عہد کے لیے مشہور ہیں۔
(iii) کشمیر میں مرد اور عورتیں یہاں کا روایتی لباس پھیرن پہنتے ہیں۔
(iv) گلگت بلتستان کے کھانوں میں دودھ ، خوبانی کا تیل اور دیسی گھی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ شربت ، گولی ، شرکے ، تلتاپے اور مُل یہاں کی مشہور ڈشیں ہیں۔
(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۹۷ پر دی گئی سرگرمی کروانے میں طلبہ و طالبات کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

تفہیم : شاہی قلعہ .... (صفحہ ۹۸ تا ۹۹)

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۹۸ تا ۹۹
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموش پڑھائی کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں سوالوں کے جواب عبارت سے خود اخذ کر کے لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

- سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) پاکستان کے یہ چھ مقامات موہن جودڑو ، ٹیکسلا ، تخت بہائی ، شاہی قلعہ ، شالامار باغ لاہور ، مکلی قبرستان ٹھٹھہ اور قلعہ روہتاس ، عالمی ورثے میں شامل ہیں۔

(ii) شاہی قلعہ جلال الدین اکبر بادشاہ کے حکم سے تعمیر کیا گیا تھا۔
(iii) شاہی قلعے کا بلند صدر دروازہ اس بات کی یاد دہانی کرواتا ہے کہ یہاں سے بادشاہ کی سواری ہاتھی پر اور اس کے لشکر گھوڑوں پر نکلتے ہوں گے۔
(iv) شاہی قلعے میں دیوانِ عام ، دیوانِ خاص ، شاہی خواتین کی رہائش گاہیں ، کتب خانہ ، عجائب خانہ اور بہت سی دوسری عمارتیں ہیں۔
(v) یہ سوال بچّوں سے اپنے بڑوں سے پُوچھ کر آنے اور لکھنے کے لیے ہدایت دیجیے۔

نوٹ : وقت ہونے کی صورت میں تمام بچّوں کا کام ختم ہونے پر یا اگلے دن سوالات کے جوابات بورڈ پر لکھ کر بچّوں سے خود اصلاحی یعنی اپنے کام کو درست یا غلط کے نشان لگوائیے۔ اصلاح کے لیے ہدایت دیجیے۔ بچّے غلط جوابات صفحے کے نیچے کی جانب نمبروار درست کر کے لکھیں۔

نثر نگاری : مضمون نویسی .... (صفحہ ۱۰۰)

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ اپنے خیالات کو یکجا کر کے کئی پیراگراف میں لکھ سکیں۔

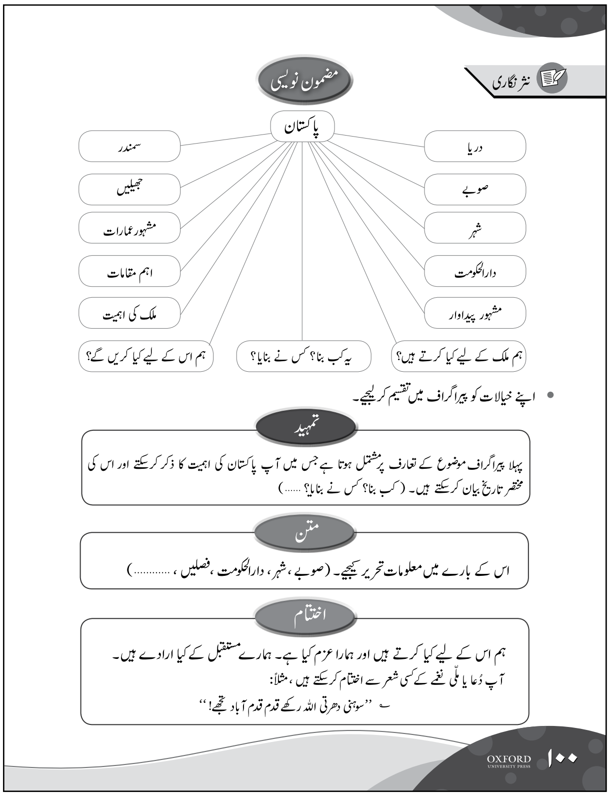

نثر نگاری

مضمون نویسی

پاکستان

دریا	سمندر
صوبے	جھیلیں
شہر	مشہور عمارات
دارالحکومت	اہم مقامات
مشہور پیداوار	ملک کی اہمیت

ہم ملک کے لیے کیا کرتے ہیں؟ / یہ کب بنا؟ کس نے بنایا؟ / ہم اس کے لیے کیا کریں گے؟

- اپنے خیالات کو پیراگراف میں تقسیم کرلیجیے۔

تمہید

پہلا پیراگراف موضوع کے تعارف پر مشتمل ہوتا ہے جس میں آپ پاکستان کی اہمیت کا ذکر کرسکتے اور اس کی مختصر تاریخ بیان کرسکتے ہیں۔ (کب بنا؟ کس نے بنایا؟ ......)

متن

اس کے بارے میں معلومات تحریر کیجیے۔ (صوبے ، شہر ، دارالحکومت ، فصلیں ، ....)

اختتام

ہم اس کے لیے کیا کرتے ہیں اور ہمارا عزم کیا ہے۔ ہمارے مستقبل کے کیا ارادے ہیں۔
آپ دُعا یا ملّی نغمے کے کسی شعر سے اختتام کرسکتے ہیں ، مثلاً:
؎ ''سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے!''

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۰۰

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- عنوان کا انتخاب کیجیے۔
- بچّوں کے ساتھ مل کر عنوان سے متعلق خیالات جمع کیجیے۔
- پھر خیالات کو پیراگراف کے لیے تقسیم کیجیے۔
- بچّے مضمون لکھیں اور آپ ان کی رہنمائی کیجیے۔
- بچّوں کے مضامین پڑھ کر ترمیم و اضافہ کیجیے۔
- اِملا کی درستی کروائیے اور خوش خط لکھائی کی ہدایت دے کر کاپی میں لکھوائیے۔
- بچّے وقت ہونے کی صورت میں تصویر بنا یا چپکا بھی سکتے ہیں۔

یونٹ ۵ ہماری زمین

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو مکمل کرنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے ، بولے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کرسکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کرسکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : الفبائی ترتیب ، حقیقی اور غیر حقیقی تذکیر و تانیث ، دعوت نامہ ، درخواست ، واحد سے جمع بنانے کے قاعدے ، محاوروں کی پہچان اور ان کا استعمال ، اشہار لکھنا ،فعل کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت کرسکیں۔
- گنتی : (۶۱ سے ۸۰) ہندسوں اور الفاظ میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- خوش خطی : 'م' کی بدلتی اشکال۔
- تفہیم : عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے اشاروں کی مدد سے آپ بیتی (میں ایک درخت ہوں) لکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'دھنک': موضوع 'ہماری زمین' صفحہ ۶۸ تا ۸۵
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- آمادگی کے لیے اگر ممکن ہو تو ماحولیات سے متعلق کوئی دستاویزی فلم دکھائی جا سکتی ہے۔ ماحول کی حفاظت کے لیے کیے جانے والے مختلف اقدامات کے بارے میں بچّوں کو بتائیے۔ اسلامی تعلیمات کی رُو سے زمین اور اس کے ماحول کی اہمیت واضح کیجیے۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

- پانچ پانچ بچّوں کے گروپ بنا کر اخبار کی سرخیوں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ ممکن ہو تو ماحول کے بچاؤ سے متعلق ویب سائٹس پر جا کر معلومات حاصل کیجیے۔

ماحول کو صاف رکھنے کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا ڈاکٹر عبدالوہاب

سڑکوں کے کنارے نیم کے درخت لگانے کی مہم کی تقریب سے خطاب

انسانوں کے شکار کرنے کی وجہ سے جانوروں کی مختلف نسلوں کے ناپید ہونے کا خطرہ

انسان مختلف فائدوں کے لیے ان کا شکار کر رہے ہیں۔ مثلاً ہاتھی دانت کے لیے ہاتھی اور خوبصورت کھال کے لیے چیتے

آب گاہوں کا تحفظ نہ کرنے سے پانی کی شدید قلت کا خطرہ

صنعتوں کا فضلہ کینجھر جھیل اور دیگر ذخائر میں شامل ہو رہا ہے، موسمیاتی تبدیلی بھی آبی وسائل کو نقصان پہنچا رہی ہے، سیمینار

سموگ سے بیماریاں، اسکولز اور گرد و غبار پھیلانے والے کارخانے بند کرنے پر غور

صورتحال تین ماہ برقرار رہ سکتی ہے، پانی زیادہ پیئیں، دروازے، کھڑکیاں بند رکھیں، طبی ماہرین، بارش سے بہتری آئے گی، سلمان رفیق

- تبادلۂ خیال کے بعد ماحول خراب ہونے کی دو وجوہات اور بہتری کے لیے دو تجاویز ایک چارٹ پیپر پر لکھیے۔ تصاویر بھی بنائیے اور جماعت کے باہر آویزاں کیجیے۔ ہر گروپ الگ چارٹ پیپر پر کام کرے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۵:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : ہماری زمین

نیا ذخیرۂ الفاظ

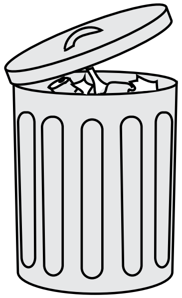

کُوڑے دان

میں زمین ہوں

مجھے بچاؤ !

محاورے

نظم : پیار کی خوشبو

عباس العزم

بچّوں کی نگارشات ، سروے رپورٹیں ، درخواستیں

اہلِ زمین عدالتِ عالیہ میں............ (صفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- مصنف کی زبانی زمین کی فریاد جان سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہوں کے درست دائرے میں رنگ بھر سکیں۔
- دعوت نامہ تحریر کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- مذکر مؤنث کے قاعدوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- الفبائی طریقہ جان سکیں۔

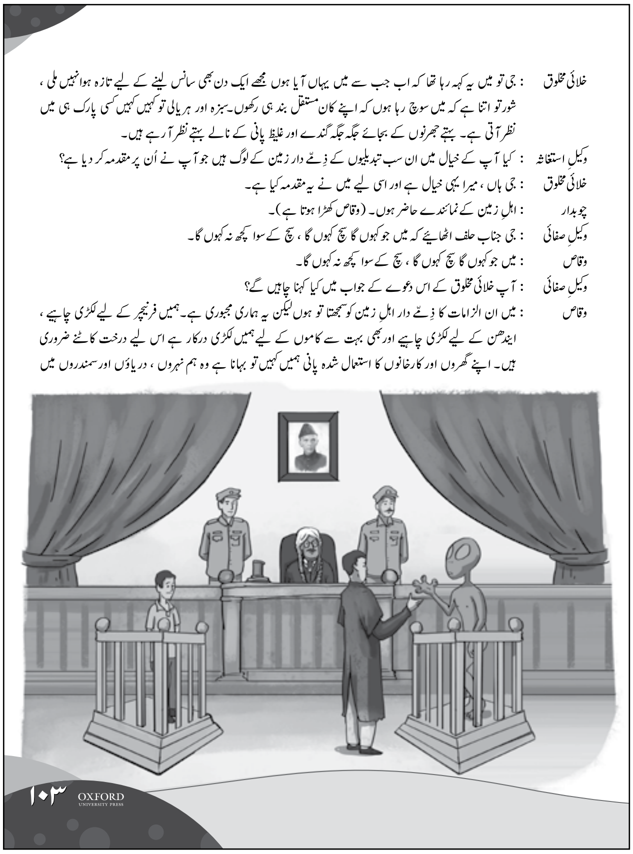

خلائی مخلوق : جی تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ اب جب سے میں یہاں آیا ہوں مجھے ایک دن بھی سانس لینے کے لیے تازہ ہوا نہیں ملی ، شور تو اتنا ہے کہ میں سوچ رہا ہوں کہ اپنے کان مستقل بند ہی رکھوں۔سبزہ اور ہریالی تو کہیں کہیں کسی پارک ہی میں نظر آتی ہے۔ بہتے جھرنوں کے بجائے جگہ جگہ گندے اور غلیظ پانی کے نالے بہتے نظر آرہے ہیں۔

وکیلِ استغاثہ : کیا آپ کے خیال میں ان سب تبدیلیوں کے ذِمّے دار زمین کے لوگ ہیں جو آپ نے اُن پر مقدمہ کر دیا ہے؟

خلائی مخلوق : جی ہاں ، میرا یہی خیال ہے اور اسی لیے میں نے یہ مقدمہ کیا ہے۔

چوبدار : اہلِ زمین کے نمائندے حاضر ہوں۔ (وقاص کھڑا ہوتا ہے)۔

وکیلِ صفائی : جی جناب حلف اٹھایئے کہ میں جو کہوں گا سچ کہوں گا ، سچ کے سوا کچھ نہ کہوں گا۔

وقاص : میں جو کہوں گا سچ کہوں گا ، سچ کے سوا کچھ نہ کہوں گا۔

وکیلِ صفائی : آپ خلائی مخلوق کے اس دعوے کے جواب میں کیا کہنا چاہیں گے؟

وقاص : میں ان الزامات کا ذِمّے دار اہلِ زمین کو سمجھتا تو ہوں لیکن یہ ہماری مجبوری ہے۔ہمیں فرنیچر کے لیے لکڑی چاہیے ، ایندھن کے لیے لکڑی چاہیے اور بھی بہت سے کاموں کے لیے ہمیں لکڑی درکار ہے اس لیے درخت کاٹنے ضروری ہیں۔ اپنے گھروں اور کارخانوں کا استعمال شدہ پانی ہمیں کہیں تو بہانا ہے وہ ہم نہروں ، دریاؤں اور سمندروں میں

۱۰۳ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۷
- معاون کتاب دھنک صفحہ ۷۱ (تجویز)

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- ڈراما خود کتاب سے پڑھ کر سنایئے۔
- بچّوں کو ان کی پسند کے کردار دے کر پڑھائی کروایئے۔
- ڈرامے کا مرکزی خیال پوچھیے اور بتایئے۔
- بچّے منظر کے کردار اور جملے (ڈرامے کی طرح) پیش کریں اور اُستاد الفاظ کی ادائیگی اور کردار کی ترتیب پر نظر رکھیں۔
- مشقی کام بچّے خود کریں اور اُستاد رہنمائی کریں۔

- الفاظ کے جملے زبانی پوچھیے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیے۔
- تختۂ تحریر پر (جانداروں کی) تذکیر اور تانیث سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- الفبائی طریقہ سمجھائیے۔ پھر بچّوں کو خود کام کرنے دیجیے۔
- مزید مطالعے کے لیے معاون کتاب دھنک سے ''شہزادوں کے جزیرے'' صفحہ ۷۱ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ اور تاثرات کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کیجیے۔
بعد ازاں بچّوں سے پڑھائی کروائیے۔

مزید مطالعے کی تجویز: معاون کتاب 'دھنک'
کہانی، شہزادوں کے جزیرے۔ (تجویز)

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۵ مُلاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) وقاص (ii) کھڑے (iii) چوبدار
(iv) وکیلِ استغاثہ (v) پیش کار

ہر جگہ نظر آتا ہے۔ مجھے سب سے اچّھی بات جو محسوس ہوئی وہ وہاں کا سکون اور لوگوں کا خوش باش ہونا تھا۔''
''نانو، وہ سب بہت امیر لوگ ہوں گے۔'' زارا نے کہا۔ ''ہاں اِسی لیے خوش ہوں گے۔'' علی نے ہاں میں ہاں ملائی۔ ''نہیں، بیٹا! خوشی، امیری یا ہر چیز حاصل ہونے کی وجہ سے نہیں ملتی بلکہ جو کچھ حاصل ہو اس پر خوش رہنے سے ملتی ہے۔''
''پوں پوں۔ زُوں زُوں ....''
خاموشی سے تصویریں دیکھتے سب اُچھل پڑے۔ کسی نے گلی میں ٹرک کا ہارن زور سے بجایا۔ ٹرک کے انجن کی زور دار آواز سے گھر کی کھڑکیاں تک ہلتی محسوس ہوئیں۔
''اللہ کرے پوری دنیا میں صرف یہی قانون نافذ ہو جائے کہ گاڑیاں بے آواز ہوں گی اور ہارن بجانا سختی سے ممنوع ہوگا۔'' نانا جان کی اس دعا پر سب نے 'آمین' کہا۔

۷۱ OXFORD UNIVERSITY PRESS

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) اس ڈرامے میں عدالت کا منظر پیش کیا گیا ہے۔ خلائی مخلوق نے اہلِ زمین کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔
(ii) یہ کام بچوں سے پوچھ کر لکھوائیے۔
(iii) پلاسٹک، لوہا۔
(iv) آلودگی تین قسم کی ہوتی ہے: زمینی آلودگی، ہوا کی آلودگی، پانی کی آلودگی۔
(v) گندگی نہ پھیلائیں۔ شور نہ کریں۔ کچرا اور گندگی دریاؤں جھیلوں، سمندروں میں نہ پھینکیں۔

۳۔ بچّے دعوت نامہ لکھنے کا طریقہ جان چکے ہیں زبانی تبادلۂ خیال کے بعد لکھوائیے۔

محترم اہالیانِ مریخ!
السلام علیکم !

....

....

....

....

منجانب
اہالیانِ زمین

۴۔ دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیے۔

الفاظ	جملے
حلف	عدالت میں سب سے پہلے خلائی مخلوق نے حلف اُٹھایا۔
تحفظ	جانور بھی اپنے بچّے کو دشمن سے تحفظ دیتا ہے۔
زندگی	زندگی اور موت سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
بہترین	مقابلۂ بیت بازی میں جماعت پنجم کی بچیوں نے بہترین اور قابلِ ستائش کارکردگی دکھائی۔
احتیاط	عمیر بہت احتیاط سے گاڑی چلاتا ہے۔
ذِمّے دار	مناہل بہت ذِمّے دار اور محنتی بچّی ہے۔

قواعد

جانداروں کے تذکیر و تانیث کے قاعدے

مذکّر کے آخری حرف کو 'ن' سے بدل دینے یا آخری حرف کے آگے (ن) بڑھانے سے مؤنّث بنا لیتے ہیں۔

۵۔ مثال کی طرح دیے گئے الفاظ کے مؤنّث بنائیے۔

مذکّر	مالی	دھوبی	گوالا	حاجی	دولھا	ناگ
مؤنّث	مالن	دھوبن	گوالن	حجن	دولھن	ناگن

اُردو میں حقیقی مذکّر (نر) اور مؤنّث (مادہ) کے مختلف قاعدے ہیں۔ کچھ مذکّر مؤنّث ایسے ہوتے ہیں جو ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً

مذکّر	باپ	میاں	غلام	بیل
مؤنّث	ماں	بیوی	باندی	گائے

۶۔ درست الفاظ پر (✓) اور غلط پر (×) لگائیے۔

(i) خالد کا باپ فیکٹری میں کام — کرتا ہے ☑ — کرتی ہے ☐
(ii) عاصم کی ماں فیکٹری میں کام — کرتا ہے ☐ — کرتی ہے ☑
(iii) عید پر ہمارے گھر بیل — آئی ☐ — آیا ☑
(iv) عید پر ہمارے گھر گائے — آئی ☑ — آیا ☐

۷۔ دیے گئے الفاظ کو الفبائی ترتیب سے لکھیے۔

آہستہ ، پاکیزہ ، تازہ ، جج ، چوبدار ، خلائی ، زمین ، سیارے ،
شفاف ، عدالت ، غلیظ ، مخلوق ، نمائندے ، وکیل ، ہریالی

سرگرمیاں

گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۷ پر دیا گیا سرگرمیوں کا کام کرنے میں بچّوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

درخواست .... (صفحہ ۱۰۸)

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ صورتِ حال کے مطابق صحیح طریقے اور عمدہ الفاظ کے انتخاب سے درخواست لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- درخواست لکھنے کا صحیح طریقہ سمجھائیے۔
- پھر درخواست لکھنے کی مشق کروائیے۔ اصلاح کے طور پر بچوں کی رہنمائی کیجیے۔

ہمارے پڑوسی .... (صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- مختلف پڑوسیوں اور اُن کی عادتوں سے واقف ہوسکیں۔
- مصنّف رؤف پاریکھ کی تحریر سے محظوظ ہوسکیں۔

ہمارے پڑوسی

سُنتے ہیں کہ اچھّے پڑوسی اللہ کی نعمت ہے ، لیکن یہ بات شاید ہمارے پڑوسیوں نے نہیں سُنی۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہمارے پڑوسی اچھّے نہیں ہیں۔ صرف آپ کے سامنے ایک نقشہ سا کھینچتے ہیں جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارے پڑوسی کیسے ہیں۔

سب سے پہلے مِرزا صاحب کو لیجیے۔ یہ حضرت ریڈیو بجانے کے بہت شوقین ہیں ، بلکہ یوں لگتا ہے کہ مارکونی صاحب کو ریڈیو ایجاد کرنے کا خیال مِرزا صاحب کے ذوق و شوق کو دیکھ کر ہی آیا تھا۔ اللہ جھوٹ نہ بُلوائے تو چوبیس گھنٹوں میں سے کوئی بائیس گھنٹے ان کا ریڈیو بجَتا ہے بلکہ چیختا ہے۔ ان کو غالباً ریڈیو کی آواز کَم کرنے کا طریقہ نہیں معلوم ، اسی لیے تمام محلّے والوں نے اپنے ریڈیو بیچ کر روئی کے بنڈل خرید لیے ہیں اور روئی نکال نکال کر کانوں میں ٹھونستے رہتے ہیں۔ اُن کے ریڈیو پر دنیا بھر کے دُور دراز کے ریڈیو اسٹیشنوں سے نَشر ہونے والے پروگرام پورا مُحلّہ (روئی ٹھونسنے کے باوجود) آسانی سے سُن لیتا ہے البتہ قریب کھڑے ہوئے آدمی کی آواز نہیں سُنائی دیتی۔

مُحلّے میں آدھی رات کو رونق میں مزید اضافہ اُس وقت ہو جاتا ہے جب جمالی صاحب کے دوستوں کی محفل جمتی ہے۔ اِس محفل میں خوب قہقہے لگائے جاتے ہیں اور وہ اُودھم مچایا جاتا ہے کہ توبہ ہی بَھلی۔ کبھی کبھی اُن کے دوستوں میں سے کوئی صاحب تانیں بھی لگاتے ہیں۔ اِس سارے ہنگامے سے یہ فائدے ہوتا ہے کہ مُحلّے میں رات بھر کوئی چور نہیں پھَٹک سکتا۔

۱۰۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

خصوصی مقاصد

- مزاحیہ طرزِ تحریر سے متعارف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہ میں درست جواب تحریر کرسکیں۔
- حروف کی بدلتی ہوئی اشکال سے روشناس ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- واحد جمع کے قاعدوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- گنتی (۶۱ تا ۸۰) الفاظ اور ہندسوں میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۳
- تختۂ تحریر
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۷

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- چہرے کے تاثرات اور درست تلفظ سے بلند خوانی کیجیے۔ پھر بچّوں سے بھی چار سے پانچ سطور پڑھوائیے۔ نئے الفاظ کے معانی لکھوائیے۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- حروف کی بدلتی اشکال تختۂ تحریر پر سمجھائیے۔ بعد ازاں بچّوں سے مشق کروائیے۔ گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۲ کے علاوہ خوش خطی حصّہ ہفتم صفحہ ۲۷ مُلاحظہ کیجیے۔
- سوالوں کے جوابات زبانی پوچھیے پھر تحریری کام کروائیے۔

- واحد جمع کے قاعدے سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- گنتی خوش خط لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

سبق سے محظوظ ہوتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے بھی باری باری چند سطور پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۱ سے الفاظ معانی کاپی یا بچّوں کی بنائی لغت میں لکھوائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) نعمت (ii) ریڈیو (iii) یورپ

(iv) نازک صاحب (v) اِستری

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۲ پر 'م' کی درست بناوٹ کی مشق کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۷ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

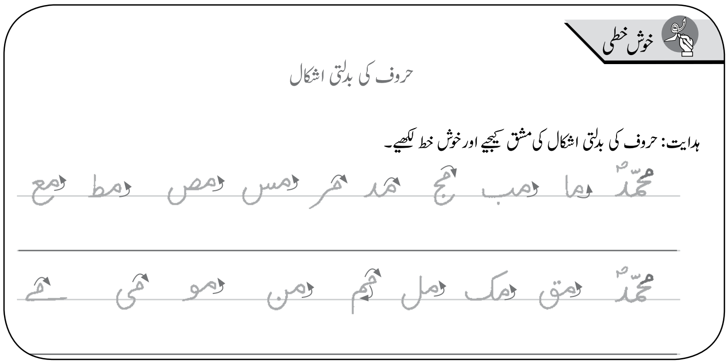

۲۔ سبق کا پہلا پیراگراف اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

ان سوالات کے جوابات بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

۴۔ ہندسوں کو الفاظ میں تبدیل کر کے جملے کاپی میں لکھیے۔

(i) چڑیا کی عمر تقریباً تیئس سال ہوسکتی ہے۔

(ii) میری کتاب کے صفحہ نمبر چوالیس پر ایک اچھی نظم ہے۔

(iii) اس لکڑی کے صندوق کا وزن ایک سو تیس کلو گرام ہے۔

(iv) ہمارے اسکول کی عمارت تقریباً چونتیس فٹ اونچی ہے۔

(v) یہ بسکٹ کا ڈبّا ایک سو پچاس روپے کا ہے۔

قواعد

واحد جمع : واحد جمع کا یہ قاعدہ سمجھانا ازحد ضروری ہے۔ مثالیں پڑھوائیے اور سمجھائیے۔ مزید مثالیں بچّوں سے پوچھیے۔ وضاحت کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔

۵۔ دیے گئے جمع الفاظ کے جملوں میں ضروری تبدیلی کر کے دوبارہ لکھیے۔

(i) سامنے سے بکروں کا ریوڑ آ رہا ہے۔ (بکرے)

(ii) مجھے اپنی کہانیوں کی کتاب بہت پسند ہے۔ (کہانیاں)

(iii) بیلوں نے کھیت میں ہل چلایا۔ (بیل)

گنتی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۳ پر درست شوشوں اور بناوٹ سے گنتی لکھنے کی مشق کروائیے۔

نظم : پیار کی خوشبو .... (صفحہ ۱۱۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- ترانہ جوش و جذبے اور تاثرات کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- شاعر عباس العزم کے جذبۂ حُبّ الوطنی پر مبنی کلام سے محظوظ ہو سکیں۔

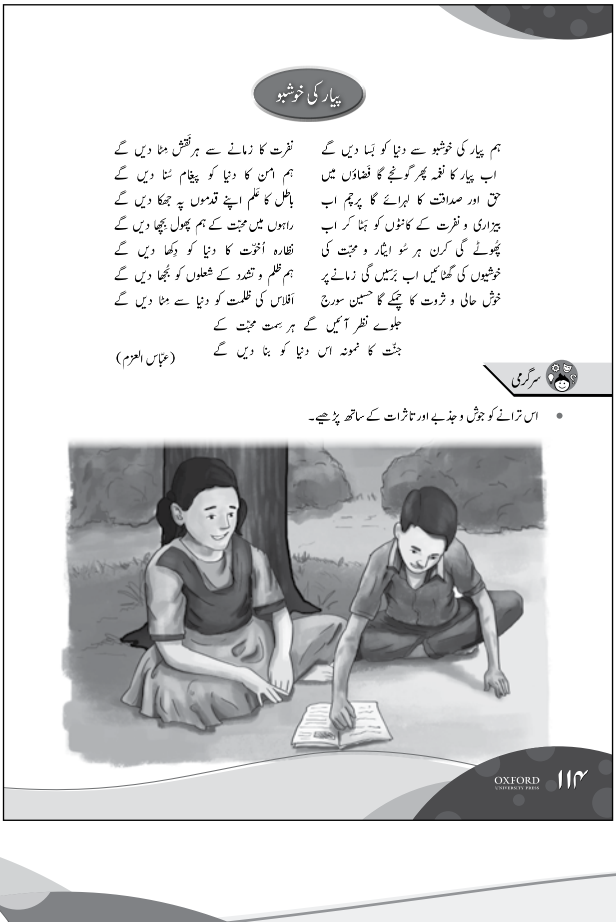

پیار کی خوشبو

ہم پیار کی خوشبو سے دنیا کو بَسا دیں گے
نفرت کا زمانے سے ہر نَقش مِٹا دیں گے
اب پیار کا نغمہ پھر گونجے گا فَضاؤں میں
ہم امن کا دنیا کو پیغام سُنا دیں گے
حق اور صداقت کا لہرائے گا پرچم اب
باطل کا عَلم اپنے قدموں پہ جھکا دیں گے
بیزاری و نفرت کے کانٹوں کو ہَٹا کر اب
راہوں میں محبّت کے ہم پھول بِچھا دیں گے
پھُوٹے گی کرن ہر سُو ایثار و محبّت کی
نظارہ اُخوّت کا دنیا کو دِکھا دیں گے
خوشیوں کی گھٹائیں اب بَرسیں گی زمانے پر
ہم ظلم و تشدد کے شعلوں کو بُجھا دیں گے
خوش حالی و ثروت کا چمکے گا حسین سورج
اَفلاس کی ظلمت کو دنیا سے مِٹا دیں گے
جلوے نظر آئیں گے ہر سِمت محبّت کے
جنّت کا نمونہ اس دنیا کو بنا دیں گے

(عبّاس العزم)

سرگرمی

- اس ترانے کو جوش و جذبے اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۱۴

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۴
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- ترانہ خوش الحانی اور تاثرات سے پڑھیے۔
- بعد ازاں بچّوں سے دو اشعار پڑھوا کر تبادلۂ خیال کیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

ترانہ خوش الحانی اور تاثرات سے پڑھیے۔

محاورے .... (صفحہ ۱۱۵ تا ۱۱۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- زبان کی چاشنی اور مزے سے واقف ہو سکیں۔

خصوصی مقصد

- محاورہ پڑھ کر اِن کے معنی جان سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- محاورات کا چارٹ ،گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۵ ، ۱۱۶

پیریڈز : ۲۔۳

طریقۂ کار

- محاورے کیا ہوتے ہیں۔ اس کی وضاحت کیجیے۔صفحہ ۱۱۵ پڑھیے اور مطلب واضح کرتے ہوئے محاوروں کے درست استعمال کا کام کروائیے۔ خیال رکھیے کہ بچّے ضرب المثل اور محاورے میں فرق کر سکیں۔
- مشق کا کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ بچّوں کے کام کر لینے کے بعد خود اصلاحی کے لیے آپ تختۂ تحریر پر خود درست لکھیے۔ اسی طرح صفحہ ۱۱۶ کا کام زبانی پڑھ کر سمجھائیے اور پھر بچّوں سے کام کروائیے۔ کام کے بعد کچھ بچّوں سے اُن کے بنائے جملے سنیے اور غلط ہونے پر مثبت انداز میں تصحیح کیجیے۔

اشتہار لکھنا .... (صفحہ ۱۱۷)

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ کسی اشتہار کو اسمِ صفت کی مدد سے تیار کر سکیں۔

مددگار مواد

- اشتہارات (اخبارات و رسائل کے تراشے)
- چارٹ پیپرز۔ تصاویر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- مختلف اشتہار منگوا کر ان میں دی گئی اسمِ صفت کی مثالیں پوچھیے اور بتائیے۔
- اسمِ صفت کا استعمال کرواتے ہوئے اشتہار بنوائیے۔
- بچّوں کے گروپ بنوا کر یہ کام کروائیے۔ لکھے گئے اشتہارات کی اِملا درست کیجیے۔
- بچّے اپنے کاموں اور بنائے گئے اشتہارات کی نمائش جماعت اور اسکول میں کریں۔

پیاری کائنات .... (صفحہ ۱۱۸ تا ۱۲۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- نظامِ شمسی سے واقف ہوسکیں۔
- مختلف خلا بازوں کی کاوشوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- چاند اور سیارہ مریخ سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- فعل کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت سمجھ کر جملے مکمل کرسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۸ تا ۱۲۱
- تختۂ تحریر
- انٹرنیٹ کی مدد سے خلا بازوں کے بارے میں کوئی دستاویزی فلم (Documentary)

پیریڈز : ۵

طریقہ کار

- خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- فعل کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت سمجھا کر مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ رہنمائی کرتے ہوئے بچّوں کی اصلاح تختۂ تحریر پر کیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے نئے الفاظ کی وضاحت کیجیے۔ ہر بچّے سے تین یا چار سطور پڑھوایئے۔
دورانِ بلند خوانی بچّوں کی دلچسپی اور توجّہ مرکوز کروانے کی غرض سے مختصر سوالات بھی کیجیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۰ سے نئے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سورج (ii) علمِ فلکیات (iii) خلا باز (iv) بارہ (v) پاتھ فائنڈر

خوش خطی

۲۔ سبق کا آخری پیراگراف خوش خط لکھیے اور اِملا کی تیاری کیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) ہماری زمین بھی نظامِ شمسی کا حصّہ ہے کیونکہ دوسرے سیاروں کی طرح یہ بھی سورج کے گرد چکّر لگاتی ہے۔
(ii) ''سورج پورے نظامِ شمسی کا ۹۹ فیصد حجم رکھتا ہے۔'' اس سے مراد یہ ہے کہ یہ اس نظام کا مرکز ہے جبکہ باقی سیارے اور شہابیے مل کر بھی اس کے حجم کا ایک فیصد نہیں ہیں۔
(iii) خلائی مشین بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ خلائی جہاز ، بڑی بڑی مشینیں اور خلائی اسٹیشن زمین سے چاند اور دوسرے سیاروں کی طرف روانہ کیے جائیں۔
(iv) چاند کے بعد انسان نے مریخ کی طرف سفر کرنا شروع کیا۔
(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد : فعل کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت

۴۔ دیے گئے جملوں کو مکمل کیجیے۔

(i) بچّہ آئس کریم کھاتا ہے۔
(ii) میں نے سیب کھایا ۔
(iii) سلمٰی کتاب پڑھتی ہے۔
(iv) اسلم اخبار پڑھ رہا ہے۔
(v) لڑکیاں چوڑیاں پہنتی ہیں ۔
(vi) دادی اماں کہانی سناتی ہیں ۔

تفہیم : درختوں کے فوائد .... (صفحہ ۱۲۲ تا ۱۲۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول (حروف کی بدلتی اشکال) سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۲ تا ۱۲۳
- تختۂ تحریر
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۱ (مزید مشق کی تجویز)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموش مطالعہ کرنے دیجیے۔ مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۳ پر دیے گئے خوش خطی کے اصول تختۂ تحریر پر مشق کروائیے۔ بعد ازاں کتاب پر کروائیے۔
- مزید رہنمائی کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۱ پر مشق کروائیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

سوال جواب

(i) درخت انسانوں کے زمین پر آنے سے ہزاروں سال پہلے سے دنیا میں موجود ہیں۔
(ii) درختوں کو آکسیجن بنانے کا کارخانہ کہہ سکتے ہیں۔
(iii) خشک سالی اور قحط کا مطلب پانی نہ ہونے کی وجہ سے فصلوں کا نہ ہونا اور اناج کی کمی ہو جانا ہے۔
(iv) بچّے تفہیم سے دیکھ کر مختصراً لکھیں اور اپنا خیال بھی ظاہر کریں۔
(v) (vi) بچّوں کو احساسات بیان کرنے پر آمادہ کر کے یہ جواب لکھوایئے۔

آپ بیتی............ (صفحہ ۱۲۴ تا ۱۲۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- صفائی کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقصد

- آپ بیتی لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- آپ بیتی ''کُوڑا دان'' بطور مثال گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۴

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار

- بچّوں کو کُوڑے دان کی آپ بیتی پڑھوایئے۔ اسی نمونے پر دیے گئے اشاروں (گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۵) کی مدد سے ''میں ایک درخت ہوں'' کے عنوان سے درخت کی آپ بیتی لکھوایئے۔
- گھر کے کام میں یا جماعت میں وقت ہونے پر مزید مشق کے لیے انھیں کسی اور چیز کی آپ بیتی لکھنے کو دی جا سکتی ہے۔

یونٹ ۶ سفر نامہ

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو مکمل کرنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہوسکیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے ، بولے ، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کرسکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کرسکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : الفبائی ترتیب ، الفاظ مترادف ، املا کی درستی ، اُردو ای میل لکھنے اور کرنے کا طریقہ ،لفظوں کے کھیل ، جانداروں کی تذکیر و تانیث کے قاعدے سیکھ سکیں۔
- خوش خطی : خطاطی کے قلم سے خوش خط تحریر کرنے کی مشق کرسکیں۔
- گنتی : (۸۱ سے ۱۰۰) اردو ہندسوں اور الفاظ میں پڑھنا سیکھ سکیں۔
- تفہیم : عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے اشارات کی مدد سے سفر نامہ تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'دھنک': موضوع ' سفرنامہ' صفحہ ۸۸ تا ۹۱
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- آمادگی کے لیے بچّوں سے اپنے کسی سفر کے بارے میں زبانی گفتگو کیجیے اور ان سے بھی ان کے ذاتی واقعات پوچھیے اور سنیے۔ باری باری سب کو بولنے کا موقع دیجیے۔ ایک بچے کے بولنے کے دوران دوسرے بچوں کو خاموشی سے بات سننے کی ہدایت دیجیے اور اس پر عمل بھی کروایئے۔ بچوں کو مختلف ملکوں کی تصاویر دکھایئے اس مقصد کے لیے پرانے کیلنڈر موزوں رہیں گے۔ اس کے علاوہ کچھ تصاویر بچوں سے منگوائی یا بنوائی بھی جاسکتی ہیں ان تصاویر کے بارے میں گفتگو کے ذریعے معلومات بھی فراہم کیجیے۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

- اگر آپ نے کوئی سفر کیا ہے تو اس کے بارے میں گروپ میں تبادلۂ خیال کیجیے۔ ایک دوسرے کو اس کے بارے میں بتایئے۔ اس کے بارے میں دی گئی سطور میں چند جملے لکھیے اور تصاویر بنایئے۔ اگر آپ نے کوئی سفر نہیں کیا تو یہ بتایئے کہ آپ کہاں جانا چاہتے ہیں اور کیوں؟

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ٦:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : سفرنامہ

نیا ذخیرۂ الفاظ

شہد کی مکّھی اور چھتّے کی تصاویر

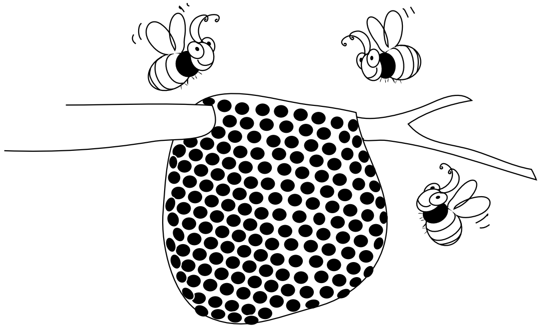

مختلف ملکوں کی جگہوں کی تصاویر

قواعد

الفاظ	مترادف
چمن	گلشن
مزے دار	لذیذ
عداوت	دشمنی
تُربت	مزار
گیت	نغمہ
خاوند	شوہر

بچّوں کی نگارشات ، سفر نامے

سنگاپور کی سیر............ (صفحہ ۱۲۷ تا ۱۳۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- سنگاپور کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- سفرنامے کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔ (سفر نامہ، جس میں تاثرات و احساسات بھی شامل ہوں، روئیداد/ رپورٹ (جو صرف حقائق پر مشتمل ہو)
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔ الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- جانداروں کی تذکیر و تانیث سے آگاہ ہوسکیں۔
- گنتی (۸۱ تا ۱۰۰) الفاظ اور ہندسوں میں لکھ سکیں۔

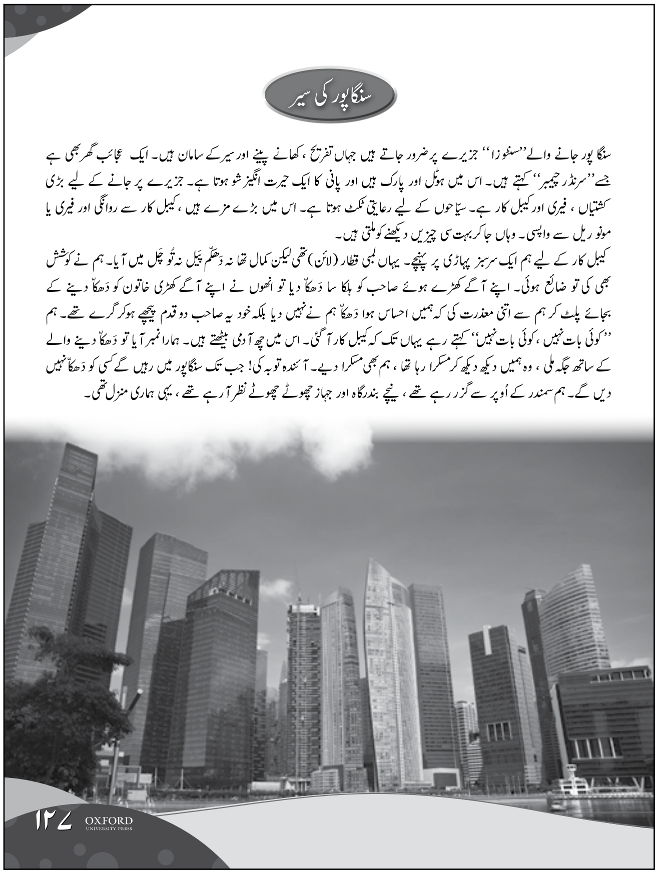

سنگاپور کی سیر

سنگا پور جانے والے ''سنٹوزا'' جزیرے پر ضرور جاتے ہیں جہاں تفریح ، کھانے پینے اور سیر کے سامان ہیں۔ ایک عجائب گھر بھی ہے جسے ''سرنڈر چیمبر'' کہتے ہیں۔ اس میں ہوٹل اور پارک ہیں اور پانی کا ایک حیرت انگیز شو ہوتا ہے۔ جزیرے پر جانے کے لیے بڑی کشتیاں ، فیری اور کیبل کار ہے۔ سیّاحوں کے لیے رعایتی ٹکٹ ہوتا ہے۔ اس میں بڑے مزے ہیں ، کیبل کار سے روانگی اور فیری یا مونو ریل سے واپسی۔ وہاں جاکر بہت سی چیزیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔

کیبل کار کے لیے ہم ایک سرسبز پہاڑی پر پہنچے۔ یہاں لمبی قطار (لائن) تھی لیکن کمال تھا نہ دھکّم پیل نہ تُو چل میں آیا۔ ہم نے کوشش بھی کی تو ضائع ہوئی۔ اپنے آگے کھڑے ہوئے صاحب کو ہلکا سا دھکّا دیا تو انھوں نے اپنے آگے کھڑی خاتون کو دھکّا دینے کے بجائے پلٹ کر ہم سے اتنی معذرت کی کہ ہمیں احساس ہوا دھکّا ہم نے نہیں دیا بلکہ خود یہ صاحب دو قدم پیچھے ہوکر گرے تھے۔ ہم ''کوئی بات نہیں ، کوئی بات نہیں'' کہتے رہے یہاں تک کہ کیبل کار آ گئی۔ اس میں چھ آدمی بیٹھتے ہیں۔ ہمارا نمبر آیا تو دھکّا دینے والے کے ساتھ جگہ ملی ، وہ ہمیں دیکھ دیکھ کر مسکرا رہا تھا ، ہم بھی مسکرا دیے۔ آئندہ توبہ کی! جب تک سنگاپور میں رہیں گے کسی کو دھکّا نہیں دیں گے۔ ہم سمندر کے اُوپر سے گزر رہے تھے ، نیچے بندرگاہ اور جہاز چھوٹے چھوٹے نظر آ رہے تھے ، یہی ہماری منزل تھی۔

۱۲۷ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۷ تا ۱۳۰
- تصاویر/ ویڈیو (سنگاپور)
- معاون کتاب دھنک صفحہ ۸۸ (تجویز)

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- بچّوں کو (۱۰ منٹ) تک خاموش مطالعہ کروائیے۔
- بچّوں سے پوچھیے کہ آپ کے تصور میں کیا کیا اہم باتیں آئیں؟
- سبق میں آنے والے محاورے پوچھیے۔
- جہاں ضروری ہے وضاحتیں کیجیے۔ مشقی کام کروائیے۔
- بچّوں سے پوچھیے سبق میں کون سی بات اچھی لگی اور کیوں؟
- جانداروں کی تذکیر و تانیث سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- گنتی خوش خط لکھوائیے۔
- مزید مطالعے کے لیے معاون کتاب دھنک سے ''سند باد جہاز کا پہلا سفر'' صفحہ ۸۸ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

پڑھیے

- خیال رہے کہ بلند خوانی اتنی متاثر کن ہو کہ بچّے ہر عبارت پر نظر رکھتے ہوئے دلچسپی لے رہے ہوں۔
- دورانِ بلند خوانی بچّوں سے مختصر سوال جواب بھی کیجیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۱۲۹ مُلاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) جزیرہ (ii) پہاڑی (iii) چھ (iv) ناممکن

خوش خطی

۲۔ سبق کی آخری تین سطور کاپی میں خوش خط لکھوائیے اور اِملا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن اِملا لیجیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) سنگاپور (سنتوزا جزیرے) میں ایک عجائب گھر ہے جسے ''سرنڈر چیمبر'' کہتے ہیں۔ مادام تساؤ کا عجائب گھر لندن میں واقع ہے۔

(ii) سنگاپور کی انڈر گراؤنڈ ٹرین کو ''ایم۔آر۔ٹی'' کہتے ہیں جس کا مطلب ہے ''عوام کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے لے جانا۔

(iii) سنگاپور جانے والے ''سنتوزا'' جزیرے پر ضرور جاتے ہیں جس کی درج ذیل وجوہات ہیں۔

- وہاں تفریح، کھانے پینے اور سیر کے سامان ہیں۔
- ایک عجائب گھر ''سرنڈر چیمبر'' بھی ہے جس میں ہوٹل، پارک اور پانی کا حیرت انگیز شو بھی ہے۔
- جزیرے پر جانے کے لیے بڑی کشتیاں، فیری اور کیبل کار کا استعمال کیا جاتا ہے۔
- سیاحوں کے لیے رعایتی ٹکٹ کا بھی اہتمام ہے۔

(iv) طنز و مزاح کا پہلو یہ ہے کہ پاکستانی دنیا کے کسی بھی حصے میں چلے جائیں تو بڑی آسانی سے قواعد و ضوابط کا احترام کرتے ہیں۔ مگر وطن آ کر اپنی پرانی روش پر ہی چلتے ہیں۔ اس لیے مصنّف نے صرف سنگاپور میں کسی کو دھکا نہ دینے کا تذکرہ کیا ہے۔

(v) دو مثالیں

- انسانوں نے مشکلات پر قابو پا کر دل کی سرجری اور آپریشن کو کامیاب بنادیا ہے۔
- پہاڑوں کا سینہ چیر کر آمد و رفت کے لیے راستے بنادیے ہیں۔

قواعد : حقیقی یعنی جانداروں کی تذکیر و تانیث

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ حقیقی (جانداروں) کی تذکیر و تانیث سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گلِ لالہ صفحہ ۱۳۰ تا ۱۳۱
- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- تختۂ تحریری پر سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

۴۔ مذکّر کے آخر کا 'الف' یا 'ہ' کو 'ی' سے بدل کر مؤنّث بنا لیتے ہیں۔

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
بیٹا	بیٹی	چچا	چچی	پھوپھا	پھوپھی
بھانجا	بھانجی	بھتیجا	بھتیجی	لڑکا	لڑکی
شہزادہ	شہزادی	مُرغا	مُرغی	بکرا	بکری

آخری حرف ہٹا کر یا بغیر ہٹائے 'نی' یا 'انی' کا اضافہ کر کے مؤنّث بنا لیے جاتے ہیں۔

۵۔ مثال کی طرح دیے گئے الفاظ کے مؤنّث بنائیے۔

مذکّر	فقیر	اُستاد	دیور	شیر	مور	اُونٹ
مؤنّث	فقیرنی	اُستانی	دیورانی	شیرنی	مورنی	اُونٹنی

کچھ ناموں میں 'یا' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۶۔ مثال کی طرح مؤنث بنائیے۔

چُوہا   چُوہیا   بندر   بندریا

۷۔ دیے گئے الفاظ کو الفبائی ترتیب سے تحریر کیجیے۔
آنکھوں ، بندرگاہ ، پارک ، تفریح ، ٹکٹ ، حیرت انگیز ، دھکم پیل ، رعایتی ، سنگاپور ، ضائع ، عجائب گھر ، فطرت ، کمال ، معذرت

۸۔ گنتی درست شوشوں اور بناوٹ سے لکھنا سکھایئے۔ مشق کتاب اور کاپی دونوں میں کروایئے۔
گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۱ مُلاحظہ کیجیے۔

نظم : ایک مکڑا اور مکّھی .... (صفحہ ۱۳۲ تا ۱۳۷)

مقاصد

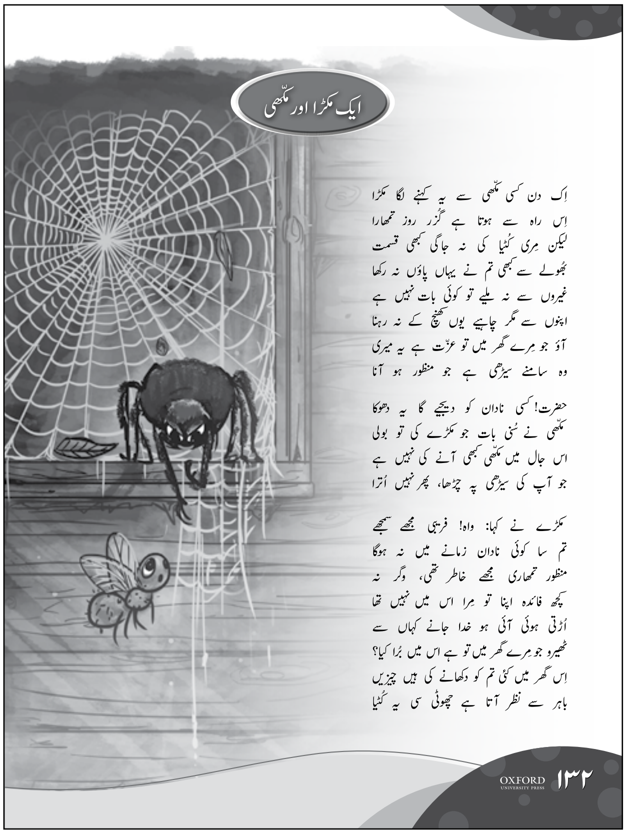
ایک مکڑا اور مکّھی

اِک دن کسی مکّھی سے یہ کہنے لگا مکڑا
اِس راہ سے ہوتا ہے گُزر روز تمھارا
لیکن مِری کُٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت
بُھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے
اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا
آؤ جو مِرے گھر میں تو عزّت ہے یہ میری
وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا

حضرت! کسی نادان کو دیجیے گا یہ دھوکا
مکّھی نے سُنی بات جو مکڑے کی تو بولی
اس جال میں مکّھی کبھی آنے کی نہیں ہے
جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا، پھر نہیں اُترا

مکڑے نے کہا: واہ! فریبی مجھے سمجھے
تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہوگا
منظور تمھاری مجھے خاطر تھی، وگر نہ
کچھ فائدہ اپنا تو مِرا اس میں نہیں تھا
اُڑتی ہوئی آئی ہو خدا جانے کہاں سے
ٹھیرو جو مِرے گھر میں تو ہے اس میں بُرا کیا؟
اِس گھر میں کئی تم کو دکھانے کی ہیں چیزیں
باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ کُٹیا

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۳۲

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- علّامہ اقبال کے کلام سے واقف ہوسکیں۔
- خوشامد اور چکنی چپڑی باتوں کی برائی سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہ میں درست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- خوش خطی کے اصول (قلم کی مشق) سے واقف ہوسکیں۔
- اپنی پسند کے اشعار چُن کر لکھ سکیں اور تصویر بنا سکیں۔
- سوالوں کے جواب اور اشعار کو نثر میں لکھ سکیں۔
- الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- مترادف الفاظ سے واقف ہو کر ان کا استعمال جملوں میں کرسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۲ تا ۱۳۷
- تختۂ تحریر
- مزید مشق خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۴۳ میں کروائی جاسکتی ہے۔ (تجویز)

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھوایئے۔

- خوش خطی گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۶ تختۂ تحریر پر سمجھا کر مشق کروائیے۔ مزید رہنمائی کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم صفحہ ۴۳ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو سوالوں کے جوابات خود کرنے دیجیے۔
- اشعار کو نثر میں لکھوائیے۔ دیے گئے الفاظ کے پہلے زبانی جملے بنوائیے۔ بعدازاں مشقی کام کرنے دیجیے۔
- مترادف الفاظ سمجھا کر مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

چہرے کے تاثرات اور خوش الحانی سے نظم پڑھیے۔ ہر بچّے سے باری باری دو سے تین اشعار پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۵ سے نئے الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) مکھی (ii) اپنے گھر میں (iii) آئینوں سے (iv) بچھونے (v) خوشامد سے

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۱۲ پر کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۴۳ مُلاحظہ کیجیے۔

۲۔ بچّوں سے نظم سے ان کی پسند کے چھ اشعار چنوا کر خوش خط لکھوائیے اور ان کی مناسبت سے تصاویر بنوائیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) پہلے شعر میں مکڑا مکھی سے کہہ رہا ہے کہ اس راستے سے تم روزانہ گزرتی ہو مگر تم میرے غریب خانے پر کبھی نہیں آئیں۔

(ii) مکڑے نے اپنے گھر کے بارے میں کہا کہ میرا گھر باہر سے بہت چھوٹی سی کٹیا نظر آتا ہے مگر اندر میں نے اسے بہت خوبصورت آئینوں سے سجایا ہے، دروازوں پر باریک پردے ہیں اور آرام کے لیے نرم بستر ہیں۔

(iii) مکڑے نے مکھی کی تعریف میں کہا اللہ تعالیٰ نے تمھیں بڑا رُتبہ دیا ہے۔ آنکھیں چمکتی ہوئی ہیرے جیسی، سر پر بھی ایک تاج سجایا ہے، یہ حُسن، یہ پوشاک، یہ خوبی، یہ صفائی اور اُڑتے ہوئے یہ گانا سب قیامت ہے۔

(iv) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ ان اشعار کی نثر بنائیے۔

ـ غیروں سے نہ مِلیے تو کوئی بات نہیں ہے   اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا

نثر : اس شعر میں مکڑا مکھی کی خوشامد کرتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ میں تو تمھارا اپنا ہوں۔ غیروں اور اجنبیوں سے نہ ملو کوئی بات نہیں مگر اپنوں سے دور دور رہنا یہ صحیح بات نہیں۔

ـ ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے!   سو جائے کوئی ان پہ تو پھر اُٹھ نہیں سکتا

نثر : اس شعر میں مکھی مکڑے کی چال بازیوں کا جواب دیتے ہوئے کہتی ہے کہ اللہ مجھے ان نرم بستروں پر سونے سے بچائے جو ان پر سو جائے وہ کبھی اُٹھ نہ پائے۔

ـ یہ حُسن ، یہ پوشاک ، یہ خوبی ، یہ صفائی   پھر اُس پہ قیامت ہے یہ اُڑتے ہوئے گانا

نثر : اس شعر میں مکڑا مکھی کی مزید تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تم بہت خوبصورت ہو۔ قدرت نے جو لباس تمھیں دیا ہے وہ بھی خوبصورت ہے اور پھر اُس پر یہ قیامت ڈھاتی ہو کہ جب اُڑتی ہو تو گانا بھی گاتی رہتی ہو۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
اِنکار	مکھی کے انکار پر مکڑے نے نئ چال چلی۔
پوشاک	بادشاہ نے بہت خوبصورت پوشاک پہنی ہوئی تھی۔
نادان	نادان عورت نے سونے کے زیورات کوڑیوں کے دام فروخت کر دیے۔
کٹیا	غریب کی کٹیا میں آگ لگ جانے سے بہت نقصان ہوا۔
خوشامد	خوشامد کرنا بُری بات ہے۔

قواعد : مترادف الفاظ

۶۔ درست مترادف الفاظ پر دائرہ بنائیے۔

حرارت	تمنّا	زوجہ	ہنر
مزار	اِرادہ	بیوی	تعمیر
گرمی	مسرّت	شوہر	فن
سردی	آرزو	عداوت	خوشی

۷۔ خط کشیدہ الفاظ کو مترادف الفاظ سے تبدیل کر کے جملے دوبارہ لکھیے۔

(i) عید کا دن ہم سب کے لیے خوشی کا دن ہوتا ہے۔

(ii) میرے والدین کی آرزو ہے کہ میں ڈاکٹر بنوں۔

(iii) دینِ اسلام دشمنی ختم کر کے مل جل کر رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔
(iv) قائدِ اعظم کے مزار پر لگا فانوس پاک چین دوستی کی نشانی ہے۔

کمپیوٹر کا سفر .... (صفحہ ۱۳۸ تا ۱۴۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- کمپیوٹر کی ایجاد سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہ میں درست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- ہدایت اور پیراگراف خوش خط تحریر کرسکیں۔ اِملا کی مشق کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- خط کشیدہ الفاظ کی اغلاط درست کر کے لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۳۸ تا ۱۴۱
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- درست تلفظ سے سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ ہر بچّے سے تین سے چار سطور پڑھوائیے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوائیے۔
- خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- خوش خطی کے اصول سمجھا کر خوش خط لکھوائیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد مشقی سوال جواب بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- خط کشیدہ الفاظ کی اصلاح تختۂ تحریر پر کر کے درست الفاظ لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ سے سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے تین سے چار سطور پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

گُلِ لالہ صفحہ ۱۴۰ سے الفاظ معانی کاپی میں لکھوائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) گھریلو کمپیوٹر (ii) ریلوے انجن (iii) مشین

(iv) امریکا (v) دوارب

خوش خطی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۴۱ پر کام کروائیے۔ یہ کام بچّوں کو اپنے کاموں کی پیشکش بہتر کرنے میں مدد دے گا۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ہفتم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۴۵ میں کروائیے۔ (تجویز)

خوش خطی

ہدایت: خوبصورتی سے خوش خط نقل کیجیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اپنے کام میں اِتنا کمال حاصِل کرو کہ پوری دُنیا کو عزیز ہوجاؤ!

۲۔ سبق کے پہلے پیراگراف کی خوش خطی کروائیے اور اِملا کی تیاری کروائیے۔ اگلے دن اِملا کروائیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) گھریلو کمپیوٹر کو مختصراً پرسنل کمپیوٹر یا 'پی سی' کہتے ہیں۔ پہلا گھریلو کمپیوٹر ۱۹۸۵ء میں بنایا گیا۔

(ii) ابتدا میں سادہ مشین چین، یونان اور مصر نے استعمال کی۔

(iii) کیلکولیٹر کے استعمال کے بعد انسان نے محسوس کیا کہ ایک ایسی مشین ہو جس میں اعداد کے ساتھ حروف، الفاظ اور ہدایات بھی ڈالی جاسکیں اور وہ مشین فوراً اور بالکل درست جواب دے سکے۔

(iv) ۱۸۳۷ء کی بات ہے جب ایک برطانوی ریاضی دان اور انجینئر چارلس بے بیج نے ایسے انجن کا تصور دیا جو خودکار طریقے سے حساب کر سکے۔ چارلس بے بیج نے اس کا نام ڈفرنس انجن (Difference Engine) رکھا تھا۔ اس نے کاغذ پر انجن کا خاکہ بھی بنا لیا تھا لیکن اسے تیار نہیں کر سکا، تاہم بنیادی تصویر دینے کی بنا پر آج چارلس بے بیج کو کمپیوٹر کا بانی قرار دیا جاتا ہے۔ پہلا کمپیوٹر ۱۹۴۳ء میں امریکا کی ایک یونیورسٹی میں بننا شروع ہوا اور ۱۹۴۴ء میں مکمل ہوا۔ پہلا کمپیوٹر ۵۰ ٹن وزنی تھا یعنی بارہ ایشیائی ہاتھیوں

کے وزن کے برابر۔ اس کمپیوٹر کا سائز ۲۰۰ مربع گز تھا یعنی عام سائز کے ایک بڑے گھر کے برابر۔ پہلے پہلے کمپیوٹر بہت بڑی کمپنیوں اور سرکاری اداروں کے لیے بنائے گئے۔ عام لوگوں کے لیے بہت بعد میں یعنی ۱۹۷۰ء میں کمپیوٹر بنائے گئے۔

(v) اسکولوں ، بینکوں اور ریلوے اسٹیشن وغیرہ میں کمپیوٹر کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(vi) کمپیوٹر کے پانچ فوائد اور پانچ نقصانات

فائدے	نقصانات
• جدید اور برقی رو سے چلنے والی مشین ہے۔	• برقی رو نہ ہونے کی صورت میں اس کا استعمال ناممکن ہے۔
• کام آسانی اور تیزی سے ہوتا ہے۔	• زیادہ استعمال دماغ اور بصارت کو متاثر کرتا ہے۔
• وقت کی بچت ہوتی ہے۔	• سوچنے کی صلاحیتیں ختم ہو رہی ہیں۔
• اداروں میں استعمال کی وجہ سے ملازمین کا ریکارڈ محفوظ ہو جاتا ہے۔	• زیادہ تر بچّے اس کا استعمال شغل کے طور پر کرتے ہیں۔
• دی گئی ہدایات کو فوری طور پر حل کر دیتا ہے۔	• کتابوں کا مطالعہ کم ہو گیا ہے۔

۴۔ خط کشیدہ الفاظ میں 'ک' کی جگہ 'ق' استعمال کر کے درست جملے اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) راحیل کو کھانے میں قیمہ پسند ہے۔

(ii) ترقی کرنے کے لیے محنت کرنا ضروری ہے۔

(iii) بوتل میں قیف سے تیل ڈالو۔

(iv) مجھے قلم سے خوش خطی کرنے میں بہت مزا آتا ہے۔

(v) باغ میں کئی قسم کے خوبصورت پھول بہار دکھا رہے تھے۔

ای میل کا طریقہ .... (صفحہ ۱۴۲ تا ۱۴۴)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ ای میل کرنے کا طریقہ اردو میں سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۴۲
- کمپیوٹر لیب یا جماعت میں لائے گئے لیپ ٹاپ / ٹیب یا ایسی ہی کوئی ڈیوائس جس سے ای میل کی جا سکتی ہو۔

پیریڈز : ۱

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی کرنے کے بعد بچّوں کو کمپیوٹر لیب میں لے جا کر اُردو میں ای میل کا طریقۂ کار سکھایئے۔ مختلف اصطلاحات بار بار دُہرا کر سکھایئے۔ مثلاً ’اٹیچمنٹ‘ ..... ۔
- اس کام کی بچّوں کو مشق کروایئے۔

سرگرمی

گُلِ لالہ صفحہ ۱۴۳۔۱۴۴ مُلاحظہ کیجیے۔

وہ آئی ہنسی .... (صفحہ ۱۴۵)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ لطائف سے محظوظ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ۱۴۵

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- کتاب میں موجود لطائف پڑھ کر سنایئے۔ بعد ازاں بچّوں کو ہوم ورک دیجیے کہ وہ بھی کم از کم دو لطائف لکھ کر لائیں۔
- بچّوں کے لکھے گئے لطائف جماعت میں پڑھ کر سنایئے تا کہ بچّے نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمی سے لطف اندوز ہوسکیں۔

نوٹ: معیاری اور غیر معیاری کا فرق بچّوں کو سمجھایئے۔ ایسے لطائف جن سے کسی قوم یا فرد کی دل آزاری ہو رہی ہو، مذاق اُڑایا جا رہا ہوں یا کوئی بے ہودہ بات کہی جا رہی ہو ، غیر معیاری کہلاتے ہیں۔ شائستہ اور مہذب انداز میں کیا گیا مذاق ضرور کیا جانا چاہیے۔

لفظوں کے کھیل .... (صفحہ ۱۴۶)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ لفظوں کی مدد سے ’’ریل گاڑی‘‘ کھیل سکیں۔

مددگار مواد

- گُلِ لالہ صفحہ ١٤٦

پیریڈ : ١

طریقۂ کار

- گُلِ لالہ صفحہ ١٤٦ میں سکھائے گئے طریقۂ کار کی مدد سے بچّوں کو لفظوں کا کھیل کھلائیے۔

تفہیم : شہد کی مکھی کا سفر .... (صفحہ ١٤٧ تا ١٤٨)

تفہیم

شہد کی مکھی کا سفر

شہد کی مکّھیاں پھولوں کا جو رَس جمع کرتی ہیں وہ سب کا سب شہد نہیں ہوتا۔ اس کا صرف ایک تہائی یعنی تین میں سے ایک حصّہ ہی شہد بنتا ہے۔ شہد کی مکھیوں کو آدھا کلو شہد بنانے کے لیے ٢٠ لاکھ پھولوں کا رَس حاصل کرنا پڑتا ہے اس کے لیے مکّھیاں تقریباً ٣٠ لاکھ اُڑانیں بھرتی ہیں۔ یعنی ٣٠ لاکھ مرتبہ پھولوں سے اپنے چھتّے تک آتی جاتی ہیں۔ یہ فاصلہ جو وہ اتنی مرتبہ آنے جانے میں طے کرتی ہیں وہ تقریباً ٥٠ ہزار میل ہوتا ہے۔ یعنی وہ آنے جانے کے بجائے اگر ایک ہی سمت میں سیدھا اُڑتی رہیں تو یہ فاصلہ ٥٠ ہزار میل ہوگا۔ جب رَس جمع ہوجاتا ہے تو اس کے بعد شہد بنانے کا عمل شروع ہوتا ہے۔

شہد پہلے پانی کی طرح ہوتا ہے۔ شہد تیار کرنے والی مکّھیاں اپنے پروں کو پنکھے کی طرح استعمال کرکے فالتو پانی بھاپ کی طرح اُڑا دیتی ہیں۔ جب یہ پانی اُڑ جاتا ہے تو اس کے بعد ایک میٹھا اور گاڑھا رَس باقی رہ جاتا ہے جس کو مکّھیاں چُوس لیتی ہیں۔ مکّھیوں کے مُنھ میں ایسے غدود ہوتے ہیں جو اپنے عمل سے اس رَس کو شہد میں تبدیل کردیتے ہیں۔ اب مکّھیاں اس تیار شہد کو چھتّے کے سوراخوں میں بھر دیتی ہیں۔ یہ سوراخ چھتّا بنانے والی مکّھیاں اس طرح بناتی ہیں کہ شہد ٹن پیک غذا کی طرح محفوظ ہوجائے۔

اللہ تعالیٰ چاہتے تو شہد کی مکّھی کے بغیر بھی شہد پیدا ہوجاتا یا شہد کی نہر بہا دیتے مگر اللہ نے ایسا نہیں کیا۔ شہد کی مکّھی جس طرح شہد بناتی ہے وہ بہترین منصوبہ بندی اور نظم و ضبط کا نمونہ ہے۔

١٤٧ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- منظّم کام کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- بچّے اس قابل ہوں کہ وہ سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- بیانات پڑھ کر صحیح جواب منتخب کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گُلِ لالہ صفحہ ١٤٧۔ ١٤٨

پیریڈ : ١

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموش مطالعہ کے لیے وقت دیجیے۔ جن بچّوں کو پڑھنے میں دشواری محسوس ہو ان ہی کی انفرادی طور پر خاموشی سے مدد کیجیے۔
- پڑھنے کا وقفہ ختم ہونے پر سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے۔ صرف ہاتھ کھڑا کرنے والے بچے ہی کو موقع نہ دیجیے بلکہ ہر بچے سے باری باری سوالات کیجیے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

۱۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

(i) شہد کی مکھیاں جو رَس جمع کرتی ہیں اُس کا صرف ایک تہائی حصّہ شہد بنتا ہے۔

(ii) شہد کی مکھیوں کو آدھا کلو شہد بنانے کے لیے بیس لاکھ پھولوں کا رَس حاصل کرنا پڑتا ہے۔

(iii) آدھا کلو شہد بنانے کے لیے مکھیاں تقریباً تیس لاکھ اُڑانیں بھرتی ہیں۔

(iv) شہد بنانے کے اس عمل کے لیے وہ تقریباً پچاس ہزار میل کا فاصلہ طے کرتی ہیں۔

(v) بچّے خود لکھیں گے۔

۲۔ کتاب میں ہی کروائیے اور اس کی خود اصلاحی تختۂ تحریر پر کروائیے۔

(i) ✓ (ii) ✓ (iii) ✗ (iv) ✗ (v) ✓ (vi) ✗

سفرنامہ............ (صفحہ ۱۴۹)

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ دیے گئے سوالات کی مدد سے سفرنامہ لکھ سکیں۔

پیریڈز : ۱۔ ۲

طریقۂ کار

- دیے گئے نکات کے بارے میں زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔ شروع ، درمیان اور اختتام میں بیان کیے جانے والے واقعات اور احساسات ترتیب دینا سکھائیے۔
- دیے گئے خاکے کی مدد سے سفر نامہ مکمل کروائیے۔
- تحریری کام کے دوران بچّوں کی مدد کے لیے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔

مزید کام کی تجویز

- مضمون نویسی کی کاپی پر لکھوانے کے بعد اصلاح کیجیے اور کاپی میں خوش خط لکھوائیے۔ کِتابچے بھی بنوائے جا سکتے ہیں جن میں تصاویر بھی بنائی یا چسپاں کی گئی ہوں۔
- بعد ازاں بچّوں سے خیالی سفر نامے بھی لکھوائے جا سکتے ہیں۔

میقات/ میعاد کی جانچ

مقاصد

- طلبہ و طالبات اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں اور ان میں تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈز: ۳

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف ......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروائیے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروائیے۔
- دوسری میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لا کر رکھیں۔ دوسری جماعتوں کے بچّوں کو بھی مدعو کیجیے۔ اس طرح تمام بچوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

ٹیچرز نوٹس

ٹیچرز نوٹس